

Yaqeen E Mohabbat Novel Mirha Shah

Posted on Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

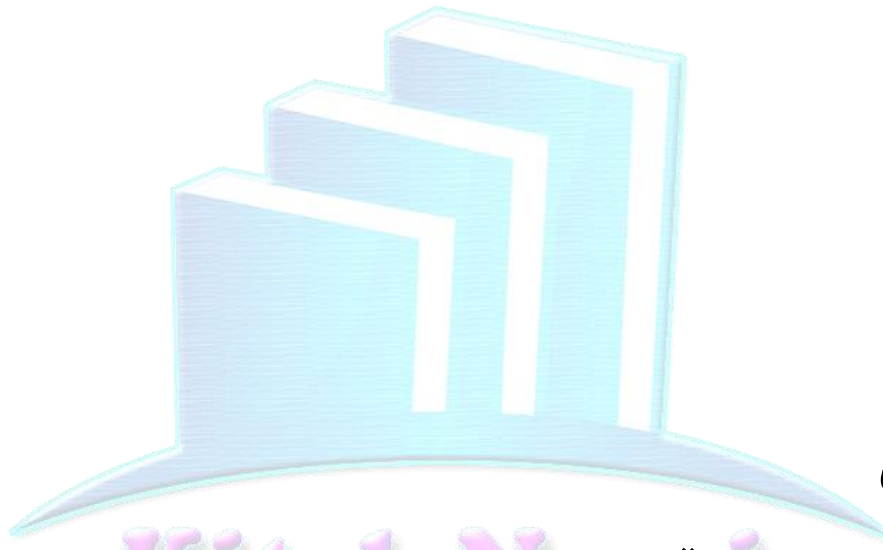
# یقین محبت

مرحبا شاه

قسط نمبر 1-11

پ۔۔۔ پانی"

ایک ب۔۔۔ بوند بس



Kitab Nagri

وہ آنکھیں کھولنے کی ہمت جھٹار ہی تھی جو ناممکنات میں سے تھا  
جانے کب سے تھی وہ یہاں اسے تو یاد بھی نہ تھا پر اب وجود میں ہمت بلکل بھی نہ تھی حلق خشک ہوتے کانٹے  
سے چھب رہے تھے

اے دے دے پانی تڑپ رہی ہے بے چاری"

وہ سامنے بیٹھے شخص سے بولا تھا

وہ سفید پاؤڈر ناک سے سو نگھتے مدہوش سا ہو رہا تھا

بڑا اڑیل گھوڑا اس کا باپ ثابت ہوا

کیا تھا اپنی بیٹی کی جان بھی نہیں پیاری

کمرے کے اندر آنے والا شخص اس کے بکھرے حلیے پر ہوس بھری نظریں ڈالتے ان دونوں سے مخاطب ہوا  
تھا

وہ سن پار ہی تھی اب جیسے ہوش میں آرہی تھی

بابا آج مجھے آپ لینے آئیں گے

سب کے بابا آتے پر میرے بابا بڑی ہی بہت ہیں

وہ منہ بگاڑے بولی تھی

ایسا کرنے سے انہیں دانیہ (اپنی بیوی) کی یاد آئی تھی وہ ہو بہو بنی بنائی اپنی ماں کی کار بن کاپی تھی سرخ و سفید  
رنگت سیاہ بڑی آنکھیں جن پر گھنی سی پلکیں اسے مزید دلکش بناتی تھیں پر وہ اپنی ماں کی نسبت تھوڑی کمزور سی

www.kitabnagri.com

تھی یا اس پر پڑھائی کا برڈن ہی ایسا تھا

کہاں کھو گئے

وہ سینڈویچ ان کے منہ میں ڈالتے بولی تھی

او کے آج بابا اپنی بیٹی کو لینے آئیں گیں



Posted on Kitab Nagri

آپ کا سیکنڈ ایئر کب سے سٹارٹ ہے اور پچھلے ایئر کا آپ نے مجھے رزلٹ بھی بتایا اپنا

وہ نوالہ حلق میں اتارتے بولے تھے

اوہو بابا ایگزیمینز کے بعد ایگزیمینز کی نوڈسکشن

ایسے سوال نہیں کرتے

وہ اب خود نوالہ لیتے مسکرا رہی تھی

بہت تیز ہو گئیں ہیں آپ

وہ جانتے تھے وہ ہمیشہ اچھے گریڈز لیتی ہے

اکورس ڈاکٹر بن رہی ہے آپ کی بیٹی

وہ کھکھلائی تھی



جسٹس زبیر شیرازی کی ساری دنیا اپنی بیٹی سے تھی

وہ کنگ ایڈورڈ کے باہر انتظار میں تھی کے آج ڈائیر کی جگہ آف ٹائم میں زبیر نے اسے پک کرنا تھا

جب دن دھاڑے گن پوائنٹ پر کوئی گاڑی اسے سب کے سامنے میڈکل کالج کے باہر سے دھڑلے سے اغوا کرتے لے جا چکی تھی

لوگ صرف خاموش تماثائی بنے دیکھتے رہے تھے پر کسی نے ہمت نہ اٹھائی تھی

سر آپ کو کسی پر شک ہے"

انسو سٹیگیٹر ان کے گھر پر تھے

ان کی گردن جھکی سی تھی ایک باپ کی بے بسی تھی جو ان جہان بیٹی کا غائب ہونا اب تو پورے چوبیس گھنٹے ہو گئے تھے

یہ بات شہر میں آگ کی طرح پھیلی تھی

وہ تو کڈ نیپرز کے مطالبے کے انتظار میں تھے

پر نا کوئی فون نا کوئی مطالبہ تھا لہذا انہیں اب قانون کا سہارا لینا پڑا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ گھر میں بنی جم میں ٹریڈ مل پر مسلسل بھاگ رہا تھا

کسرتی وجود پسینے سے اب تر تھا

اس کی شفاف جلد پر پسینے کے قطرے واضح ہو رہے تھے

حیرت ہے بھی تمہاری ایکسرسائز کا ٹائم عجیب ہی ہے"

رات کے پہر لوگ آرام کرتے ہیں

تم اس لمحے ایکسر سائز کرتے ہو"

وہ اب سپیڈ سلو کرتے ٹریڈ مل سے نیچے اتر اٹھا

پسینہ ٹاول سے صاف کرتے وہ پانی کی بوتل منہ سے لگاتے باقی منہ پر چھڑک چکا تھا

بریکنگ نیوز جسٹس زبیر شیرازی کی بیٹی دن دھاڑے میڈکل کالج کے باہر سے اغوا

زرائع کا کہنا ہے

یہ واقعہ جسٹس زبیر سے کوئی ذاتی دشمنی کی بنا پر رونما ہوا

کڈ نیپرز کی جانب سے ابھی کوئی مطالبہ نہیں

مزید تفصیلات کے لیے جڑے رہیں

اومائے گوڈ تم نے نیوز سنی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے تو لگتا ہے یہ میرے سبب سے کیس کا بدلہ تھا

میرے سبب سے وفاقی وزیر جس کے بیٹے نے پچھلے دنوں روڈ بانک پر جاتے دو لوگوں کا قتل عام کیا تھا اس کا کیس

انہوں نے ہی ہینڈل کیا تھا

اور سزا کے طور پر پھانسی سنائی تھی جبکہ وہ ابھی اپنے باپ کی پاور کی بنا پر ریمانڈ نوٹس پر آزاد گھوم رہا تھا وہ اس کا

حوالہ دے گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

اسی لمحے اس کے فون پر بیل ہوئی تھی

یس غازیان نیازی سپیکنگ "

بھاری آواز سے وہ گویا ہوا تھا

جی سر

آئی ول کم "

ما تھے پر دو بل نمودار ہوئے تھے

یہ میڈیکل کی سٹوڈنٹ تھی اس کی ساری انفارمیشن نکالو "

ارد گرد ایریے سے اس جگہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج نکال کر دس منٹ تک مجھے چاہیے "

ہو سکے تو گاڑی کا نمبر بھی پتہ کرنے کی کوشش کرو

اوکے بوس "

ہری اپ وہ سنجیدہ سا گویا ہوا تھا

چند لمحوں بعد وہ گیلے بالوں سے فریش سافار مل ڈریس میں تھا

جب کے بڑھی شیوا اس کی وجاہت مزید نکھار رہی تھی

بلاشبہ وہ ایک خوبصورت مرد تھا

ناشتے کی ٹیبل پر بند ہوتیں آنکھیں کھولتے بامشکل خود کو گھسیٹتے وہ آئی تھی

اریحہ اگر آپ ٹیبل پر آنے کا کشت کر چکیں ہیں تو منہ بھی دھو آتیں

نائمہ نے اس کو بغیر منہ دھوئے ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے دیکھ سرزنش کیا تھا

پہلی بات میں فجر کی نماز پڑھ کر سوئی تھی تو وضو تھا میرا

اب پلیز پاس دابریڈ جیم"

جبکہ اس کے بالکل سامنے بیٹھے شخص نے ناگواری سے دیکھا تھا جو مزے سے بغیر منہ ہاتھ دھوئے ناشتے سے

انصاف کرنے میں مصروف ہو گئی تھی

خود پر سخت نظروں کی تپش محسوس ہوتے جھکا سر اٹھایا تھا

اگلانوالہ حلق سے نگنا مشکل تھا

www.kitabnagri.com

وہ گھور ہی ایسے رہا تھا جیسے ناشتے کی جگہ اسے کھانے کا ارادہ رکھتا ہو

یہ وہ سوچ سکی تھی

خیر وہ بھی ازلی ڈھیٹ واقع ہوئی تھی اب وہ اس کے سامنے مزے لے کر کھا رہی تھی

ہائے ایوری ون"



وہ چمکتے فریش سائیل پر آیا تھا

اوائے کھوتے کتنی بار سمجھایا ہے سلام کیا کر پر مجال ہے جو اثر ہو جائے

بی جان سانہ کے سہارے ٹیبل پر آئیں تھیں اور ہمیشہ کی طرح اس کی کرایشن کرائی

سوری بی جان

"وہ شرمندہ ہوتے کھسیا تھا

ہمیشہ کی طرح لیٹ تھا وہ بھی

اپنا کھاو

ری نے اس کا ہاتھ اپنی پلیٹ میں تیار شدہ سینڈوچ کی طرف لے جاتے دیکھ زور سے ہاتھ مارا تھا

پروہ اس کا تیار شدہ سینڈوچ اپنی پلیٹ میں رکھ چکا تھا

www.kitabnagri.com

نہایت ہی ہڈ حرام واقع ہوئے ہو تم

وہ دانت پیستی رہی

تم سے پھر بھی کم "وہ بتیس دانتوں کی نمائش کرتے بولا

احان بیٹے آپ آفس کے لیے کب نکل رہے ہو

سانہ نے اسے نیپکین سے ہاتھ صاف کرتے دیکھ پوچھا تھا

مما ابھی نہی لیٹ نکلنا مجھے آج"

وہ جواب دیتے کر سی پرے کھسکا چکا تھا

اچھا آج ان دونوں کو یونیورسٹی آپ نے چھوڑنا ہے"

ازہان بہت بری ڈرائیونگ کرتا ہے کل بھی گاڑی پر ڈینٹ پڑا تھا

یہ دونوں ساتھ ہوں تو بالکل نون سیریس ہوتے ہیں

ری اور ازہان نے ایک دوسرے کی جانب اب منہ بناتے دیکھا تھا

جی اچھا"

وہ ہمیشہ کی طرح مختصر جواب دیتے اپنے روم کی جانب بڑھ چکا تھا

ارادہ اب آج کورٹ میں ہونے والے کیس کے اہم پوائنٹ ریڈ آؤٹ کرنے کا تھا

کھانا کھاتے تو تم دونوں چپ کر جایا کرو" www.kitabnagri.com

نائمہ نے پھر سے ٹوکا تھا

ایک میری ماں کو نا کوئی بہانہ چاہیے ہوتا ہے"

وہ کوفت زدہ ہوئی تھی

ازہان۔۔۔"

جی بابا

وہ ان کی آواز سے پلٹا

آج کتنے بچے تمہاری کلاس ہے "

لیٹ ہے نو بجے تک "

ٹھیک ہے یونیورسٹی سے واپسی پر فیکٹری کا چکر لگانا ہے تم نے "

سیر سپاٹے چھوڑ کر سیریس بی ہیوئیر شو کرو اب "

وہ چائے پیتے کچھ کاغذات بھی دیکھ رہے تھے

مسز سکندر اپنے شوہر کو بتائیں کے ابھی بچے کے کھیلنے کو دینے کے دن ہیں

وہ ماں کے گرد بازو حائل کرتے کان میں جھکتے بولا تھا

شرم کرو ماں ہوں تمہاری "

وہ شرمندہ ہوئیں تھی

تو یاران کی تو بیوی ہیں نا "

اب انہوں نے بس گھورا تھا

چچی اریجہ کہاں ہے؟

اذہان نے لاونج میں طائرانہ نگاہ ڈالی تھی

وہ سیاہ جینز پر گرے شرٹ پہنے یونیورسٹی جانے کے لیے تیار تھا

وہ شائد ٹیرس پر ہے"

کوئی اسائنمنٹ بنا رہی تھی

نائمہ نے اسے کیچن سے نکلتے اگاہ کیا تھا

اس لڑکی نے کبھی کوی کام ٹائم پر نہیں کرنا وہ بڑبڑاتے ٹیرس کی جانب تیزی سے بڑھا تھا

ری۔۔۔"

اتنی زور سے اس کے کان کے قریب اس کا نام پکارا تھا

کے وہ اپنا دل تھام کے رہ گئی تھی

اذہان کبھی تو انسانوں کی طرح بی ہیو کر لیا کرو"

ڈرا کے رکھ دیا مجھے"

وہ گھورتے بال پوائنٹ سے دوبارہ لکھنا شروع ہو گئی تھی

میڈم آپ بھول رہی ہیں احان بھائی نے ڈراپ کرنا ہے آج ہمیں"

Posted on Kitab Nagri

اور تم ویسے ہی منہ اٹھا کے بیٹھی ہو تیار کیوں نہیں ہوئی"

وہ اس کے سامنے کھڑا یاد دہانی کر رہا تھا

جبکہ وہ مزے سے جھولے میں آلتی پالتی مارے کام میں مصروف تھی

اور اسے پچھلا واقع اس کے ساتھ یاد آیا تھا

سٹاپ"

وہ اتنی زور سے بولی تھی کہ ایکسیڈنٹ ہوتے بچا

احان نے سڈن بریک لگاتے ڈرائیونگ سیٹ سے بیک سیٹ پر نظر ڈالی

کیا مسئلہ آن پڑا تھا جو ایسے چلائی ہو"

جبکہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا اذہان جانتا تھا ضرور کوئی فضول کی بات ہوگی سو وہ فون میں ہی بزی رہا

احان بھائی وہ دیکھیں کوٹن کینڈی والا" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اور اس کے اطراف میں بندر کے تماشے والا

پلیز مجھے وہ لینی ہے"

اور تماشہ بھی دیکھنا ہے

وہ اپنی سائیڈ سے دروازہ کھولتے باہر لپکنے کو تھی



وٹ کوٹن کینڈی"

بندر کا تماشہ"

وہ تو صدمے میں ہوا محترمہ چلائی تو ایسے تھی جیسے کوئی غیر قانونی کام ہو تا دیکھ لیا ہو

اب جیسا محکمہ ویسی ہی سوچ آئی تھی اسے

وہ باہر نکلتی کے وہ فوری سے گاڑی کو چائلڈ لوک لگا چکا تھا

وہ جو کھولنے کی تگ و دو د میں ہلکان تھی

اسے مزے سے سیٹ سے ٹیک لگائے فرنٹ شیشے سے دیکھا جو محفوظ کن مسکراہٹ لیے اسے تک رہا تھا

یہ آپ نے کیا نا کھولیں ابھی کے ابھی"

وہ بھوری آنکھوں سے گھورتے بولی تھی

فضول کی ضد ہو گئی ہو تو گھر جا کر اپنی شکل شیشے میں دیکھ لینا یقین جانو بندر سے زیادہ مزہ دے گی

اور وہ بھی فری میں"

وہ ڈرائیو سٹارٹ کرتے آگ لگانا نہیں بھولا تھا

میں بندر۔۔؟

میری اتنی حسین شکل بندر ہے

ابھی بتاتی ہوں اٹینشن سیکر"

وہ اپنے بیگ سے کچھ تلاش رہی تھی

اور دو سیکنڈ بعد احان کی گرج گاڑی میں گونجی تھی

اریجہ تم بچو مجھ سے اب؟

پانی اس کے بالوں سے ٹپکتا شرٹ تک بھیگا گیا تھا

اسے ابھی سیدھا ان کو ڈراپ کرتے کو رٹ جانا تھا جو کو وہ پہلے ہی کافی لیٹ تھا

لیکن اگلے ہی لمحے وہ آنکھیں زور سے بند کر چکی تھی

جب کوئی عمل ناپاتے گاڑی کی فل سپیڈ سے اندازہ تھا کہ اس کا بس چلے تو اسے گاڑی سمیت ٹھوک دے کہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اٹھو بھی میرا فرسٹ لیکچر میں کوئز ہے"

وہ ازہان کی آواز سے حال میں لوٹی کبھی بھی اس کا احان کے ساتھ جانے کا ایکسپیرینس اچھا نہ رہا تھا

ایک تو اس قانون دان کے رولز"

وہ سوچ سکی تھی

اس بندے کا بس چلے گھر میں بھی عدالت لگالے

Posted on Kitab Nagri

تم نے فضول میں مجھ سے کیوں بات کی تم پر میں مقدمہ دائر کرتا ہوں

آج بارش کیوں ہو رہی ہے

آج تو دھوپ نکلی چاہیے تھی

مطلب اللہ سے بھی شرطیں اف کیا بنے گا اس کی بیوی کا

وہ یہ سب دکھ اور صدمے سے سوچ رہی تھی

جبکہ قسمت مسکرائی تھی

ری تم ہر دو منٹ بعد سکتوں میں کیوں چلی جاتی ہو

ازہان ساتھ بیٹھتے کندھا ہلاتے بولا تھا

برو مجھے صرف گاؤں پہننا ہے اور حجاب کرنا ہے تمہاری گرل فرینڈز کی طرح نائینٹیز کی ہیروئن نہیں بننا ہے

www.kitabnagri.com so give me only ten mintues Azhan"

وہ سیڑھیاں عبور کرتے بول رہی تھی

آہستہ بولوبی جان نے سن لیا مجھے ہلاک کر دیں گیں

اور ویسے بھی برقعہ تو تم ہڈی کے باعث پہنتی ہو جیسے میں تو جانتا نہیں ہوں نا

کپڑے نا پرپیس کرنے پڑیں تمہیں

Posted on Kitab Nagri

اقبال تیری چڑیوں کو سلام یہ برقعے کے نیچے دس دس دن تک کپڑے نہیں بدلتی

وہ ہستے بولا تھا

وہ اسے بک مارتے اپنے روم کی جانب بڑھی تھی

وہ بندھے منہ سے زخمی وجود لیے بے سود سی بے آسره بکھری پڑی تھی  
اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتے ایک تمسخر بھری نظر ڈالتے وہ اس کے قریب سے اٹھا تھا  
کچھ ٹائم بعد دروازہ کھلا تھا

باہر بیٹھے دو لوگ للچائی نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے جیسے موقعے کا فائدہ اٹھانے میں ہو  
ان کی آنکھوں کا مطلب وہ باخوبی سمجھ گیا تھا  
جاو جا کر عیش کرو  
www.kitabnagri.com

پر ایک بات یاد رہے کمینی مرنی نہیں چاہیے

آنسو حلق میں پھنسے تھے

اب اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ آنکھیں کھول کر اپنے ساتھ ہوئے وحشیانہ ظلم کو دیکھ پاتی

آخری بار بند ہوتی آنکھوں سے دو لوگوں کو خود کو نوچتے محسوس کیا تھا

سیاہ ابائے پر مہرون حجاب کیے وہ گیراج میں آئی تھی  
وہ کوئی پیپر زفرنٹ ڈور کھولے ڈیش بورڈ پر رکھ رہا تھا

جب وہ پلٹا تھا

چندپل وہ تھا تھا وہ گندمی سی رنگت کی لڑکی تھی

مہرون حجاب میں لپٹا چہرہ تیکھے نقوش کا حامل تھا کچھ تو تھا جو اس لمحے اسے خاص بنا رہا تھا ہاں بھوری آنکھوں میں  
کاجل کی باریک سی لکیر اس کے چہرے کو پرکشش بنا رہی تھی

اس کو کیا ہوا ہے ایسے کیوں دیکھ رہا ہے"

وہ خود سے بڑبڑائی تھی

www.kitabnagri.com

جبکہ احان نے اس کی سوچ پڑھتے فوری اپنی سوچ پر لعنت بھیجی تھی

اریحہ ازہان کہاں ہے؟

اس کے لہجے کی نرمی دیکھ وہ بے ہوش ہونے کو تھی

تم سے پوچھ رہا ہوں ازہان کہاں ہے لیٹ ہوں میں"



Posted on Kitab Nagri

چند پل پہلے اس کا اثر زائل کرتے اب وہ تیز لہجے میں بولا تھا  
جی وہ احان بھائی۔۔۔" ابھی وہ بولتی کے ازہان کی آواز گونجی تھی  
آگیا میں بھائی چلیں"

وہ گیراج میں آتے بولا تھا

کاش کے جتنی تمہاری شکل اچھی ہے زبان میں بھی مٹھاس آجائے"  
جانے کیا بیر ہے مجھ سے"

ہو نہہ "اس کی شکل کے اتار چڑھاؤ دیکھتے خود سے کہا  
نوا ازہان۔۔۔"

پلیز۔۔۔" وہ اس کے پاس ہوتے منمنایا تھا  
میں بتا رہی ہوں میں فرنٹ پر نہیں بیٹھ رہی تمہارے بھائی کے ساتھ تو کم از کم نہیں"

وہ آنکھیں سکیڑتے بولی

آج بیٹھ جاؤ پلیز مجھے کوئز یو انز کرنا ہے"

وہ آہستہ سے بولا تھا

تو آگے بیٹھ کے کر لینا"

پر مجھ سے یہ امید نہی رکھو"

سیل فون ہاتھ سے بیگ میں ڈالتے وہ کسی طور پر راضی نہی تھی

ہاں تمہیں تو جیسے پتہ نہی ہے ٹیسٹ لینے بیٹھ جائیں گے میرا"

بولتے ہی وہ بیک سیٹ پر جلدی سے بیٹھ چکا تھا

اور احان کا کہنا تھا وہ ڈرائیور نہی ہے لہذا کوئی ایک آگے بیٹھے"

وہ کڑھتی کھڑی تھی

اب بیٹھ جاوگی تم یاد عوت نامہ بھیجوں"

وہ اگینشن میں چابی دیتے شیشے سے باہر جھانکتے بولا

پیر پٹختے وہ فرنٹ ڈور کھولتے ازہان کو لعنتیں دیتے بیٹھ گئی تھی

ڈور سہی سے بند کرو"

اریحہ نے نا سمجھی سے دیکھا تھا

مجھے بعد میں سکون سے نہار لینا تمہارے ساتھ ہی بیٹھا ہوں"

فلحال دروازے سے اپنا ابایا نکالو"

ری نے نظریں موڑتے دیکھا تو ابایا ڈور میں پھسا تھا جس سے دروازہ سہی سے بند نہی تھا وہ خامخاں شر مندہ ہوئی

Posted on Kitab Nagri

ازہان گاڑی سلو ڈرائیو کیوں نہیں کرتے تم"

روڈز پر ٹریفک کا حال پتہ ہے نا تمہیں مما کتنی پریشان ہوتیں ہیں"

وہ فرنٹ مرر سے اس کو دیکھتے بولا تھا

وہ بھائی ایکچولی کل ری نے ڈرائیو کی تھی تو۔۔۔"

وہ بولتے بولتے نچلا لب دبا گیا تھا

جبکہ وہ سٹیٹائی تھی اور ازہان کو فرنٹ مرر سے غصے سے دیکھا

تمہارا دماغ درست ہے"

وہ بری طرح اس پر بڑھکا تھا

تم نے اسے ڈرائیو کیوں کرنے دی یہ میڈم زندگی کے کسی معاملے کو کبھی بھی سیریس لیتی ہے"

www.kitabnagri.com

لاپروہ لڑکی"

آئینہ مجھے اگر پتہ چلانا تم نے اسے ڈرائیو کرنے دیا ہے تو تمہاری ڈرائیونگ پر بھی پابندی لگا دوں گا"

وہ ونڈ سکرین پر نظریں مرکوز کیے ہی بولا تھا

جی بھائی"

اریحہ سے نظریں چرائیں کیونکہ اب وہ اس کا ضرور سر پھاڑنے کا ارادہ رکھتی تھی

Posted on Kitab Nagri

اریحہ نے اس پل اس کی جانب دیکھا تھا یہ شخص ہمیشہ اس کی غلطی تلاشنے کا موقع کیوں ڈھونڈتا تھا جبکہ وہ اس کی نظریں خود پر محسوس کرتے بھی انجان بن رہا تھا  
ری ایم سوری میرے منہ سے نکل گیا نایار"

ازہان یونیورسٹی کے گیٹ سے انٹر ہوتے اسے مسلسل منارہا تھا  
نوا زہان تمہارا بھائی ہمیشہ مجھے سب کے سامنے ڈی گریڈ کرنے کا موقع ڈھونڈتا ہے"  
وہ تلخی سے اس کے ہمقدم ہوتے بولی تھی

اچھانا سوری آج یونیورسٹی میں لنچ میری طرف سے اب تومان جاو"  
ازہان ری سے دل سے سوری ہے"



وہ اس کے کان پکڑتے بولا تھا

تو اپنے کان پکڑونا"

وہ اپنے حجاب پر سے اس کے ہاتھ جھٹکتے بولی تھی

ری اور میرے کان الگ تھوڑی ہیں"

وہ ہمیشہ والا جملہ چڑاتے بولا تھا

ٹھیک ہے پھر آئسکریم بھی کھاؤں گی میں" وہ گردن موڑتے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

اب زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے"

وہ مسکراہٹ چھپا رہا تھا

ٹھیک ہے پھر میں نہیں مان رہی"

وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جانب چلتی بنی

ری۔۔۔"

وہ قدموں کے بل گھومتے اس کے آگے آیا تھا

کچھ بھول رہی ہو تم"

اوکے دین

بیسٹ آف لک ازہان تمہارا کون سا اچھا ہو"

تھینکیو فری ٹائم میں کینیڈین میں ملتے ہیں" www.kitabnagri.com

بولتے وہ اپنے بزنس ڈیپارٹمنٹ کی جانب چلا گیا تھا

اس ٹائم پولیس میر سبطین کے گھر کے باہر تھی

آپ لوگ اندر کہاں جا رہے ہیں"



Posted on Kitab Nagri

گاڑڈنے حتی المکان روکنے کی کوشش کی تھی

میر صاحب کے بیٹے کے خلاف اریسٹ وارنٹ ہے لہذا خاموش رہو اور ہمیں اپنا کام کرنے دو"

ایس ایچ او کی آنکھوں میں واضح وارنگ تھی

جب کے پولیس اہلکار دھڑلے سے اب اندر جا چکے تھے

آپ لوگ کیوں آئے ہیں"

لاونج میں صوفے پر بیٹھی نفیس سی عورت تشویش میں مبتلا ہوئی وہ شاید میر سبطین کی بیوی تھی

جسٹس زبیر کی بیٹی پر سوں سے غائب ہے اور شک آپ کے بیٹے اور شوہر پر ہے

لہذا بی بی ہمارے ساتھ کوپریٹ کریں بہتر ہوگا"

آپ ایسے کیسے کسی بھی عزت دار فیملی پر الزام لگا دیں گے"

www.kitabnagri.com میں ابھی میر صاحب سے بات کرتی ہوں"

وہ غصے سے بولی تھی

پورا گھر چیک کرو کہاں پر چھپا ہے"

ایس ایچ او نے اس کی بات نظر انداز کی تھی

دیکھیں یہ ایک غیر اخلاقی طریقہ ہے آپ لوگ شرافت سے چلے جائیں"

Posted on Kitab Nagri

میں ابھی اپنے لائرسے بات کرتی ہوں یہ کوئی طریقہ نہیں ہے کسی کے بھی گھر میں یوں گھس کر بلاوجہ روعب  
جمانا"

وہ انہی پورے گھر میں گارڈز کی موجودگی کے باوجود گھومتے پھرتے دیکھ بھری تھیں  
نہی سروہ یہاں نہیں ہے"

کانسٹیبل نے چیکنگ کرتے بتایا

مطلب صاف ہے کہ اس میں اسی کا ہاتھ ہے"

میڈم فون نمبر دیں اپنے بیٹے کا"

وہ فون پر مصروف آگ بگولا ہوتی میر سبطین کی بیوی سے بولا

جب میر ایٹا یہاں ہے ہی نہیں ہے تو فون نمبر کیوں دوں وہ اس شہر سے ہی باہر ہے"

میڈم کے فون سے فون نمبر چیک کرو پتہ تو چلے آیا کہ وہ اس شہر میں ہے کے نہیں"

کانسٹیبل نے فوری سرہلاتے ہاتھ سے فون جھپٹتے کال لوگز سے نمبر لیا

جبکہ وہ اس کی جرات پر کڑھ رہی تھی

سیدھے طریقے سے بات مان لیتے ہیں"

اور یاد رکھیے گا ہماری نظر آپ پر ہے"

وہ جتاتے باہر بڑھا

کہاں ہو تم "

اور یہ سب کیا ہے "

وہ اس ٹائم اپنے وکیل کے سامنے بیٹھے اس پر بھڑک رہے تھے

ڈیڈ کیا ہو گیا ہے میں آپ کو بتا کر تو آیا تھا مری ہوں دوستوں کے ساتھ "

اور آپ جو سمجھ رہے ہیں نا تو میری بات سنیں میرا اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں ہے "

اب مجھے ڈسٹرب نہیں کریں "

کھڑاک سے وہ فون بند کر چکا تھا

جبکہ وہ غصہ ضبط کرتے فون دیکھتے رہ گئے تھے

اگر اس بار اس معاملے میں اس ناہنجار کا ہاتھ ہوا تو میں اسے زندہ دفن کر دوں گا "

میری عزت دو کوڑی کی کر کے رکھ دیتا ہے یہ "

بس کریں میر صاحب ایسے میرے معصوم بیٹے پر الزم نہیں لگائیں "

ٹھنڈا پانی پیئیں اور غصہ تھوکیں ان لوگوں کو تو موقع چاہیے ہوتا ہے ایسے کوئی بھی سکیئنڈل بنانے کا "

وہ لا پرواہی سے بولی تھی

Posted on Kitab Nagri

معصوم اور وہ جب سے اس دنیا میں آیا ہے زندگی عذاب کرنے کے علاوہ کوئی سکون نہیں دیا اس نے مجھے

یہ سب تمہاری ڈھیل کا ہی نتیجہ ہے جو شروع سے اس کی ہر غلطی پر پردے ڈالتی آئی ہو

میر سبطین اپنی اتنی بے عزتی پر کھولتے بولا تھا

جبکہ اس کی بیوی اپنے شیطان نما معصوم اکلوتی اولاد کے بارے میں سنتے منہ بناتے رہ گئی تھیں

یہ سب پری پلین لگتا ہے ڈیڈ

اسسٹنٹ کمیشنر تم اس ٹائم ڈیوٹی پر ہو اپنے باپ سے نہیں بلکہ اپنے ایریے کے ڈی سی حمد ان نیازی سے مخاطب ہو

وہ سخت گیر لہجے میں مخاطب ہوئے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوری سر۔۔۔

غازیان نے ہونٹوں کے کناروں پر آئی مسکراہٹ دباتے درستگی کی

ہمم گڈ بتاؤ کیا لگتا ہے تمہیں

وہ دوبارہ بات کی جانب متوجہ ہوئے تھے

Posted on Kitab Nagri

مطلب صاف ہے سر مجھے تو کوئی قریبی لگتا ہے ویسے میرے سببیں کا بیٹا بھی فلحال مشکوک اور شک کے دائرے میں ہی ہے "

لیکن دیکھا جائے تو نا تو کڈ نیپرز کی کوئی ڈیمانڈ ہے اور نا ہی کوئی فون کال اس سے ثابت ہے وہ جو کوئی بھی ہے جسٹس صاحب کے بارے میں کافی کچھ جانتا ہے "

اس لڑکی کی آف ٹائمنگ کے بارے میں بھی جانتا تھا "

ویسے میں نے میرے سببیں کے بیٹے کے خلاف اریسٹ وارنٹ جاری کر دیا تھا لیکن وہ یہاں نہیں ہے " علاقے کے ایس ایچ او نے چھان بین کی ہے "

ہمم حیرت تو ہے دن دھاڑے یہ واردات ہونا معمولی بات نہیں ہے اللہ اس بچی کی حفاظت کرے ایک دوبار ملا ہوں بہت بریلیٹ اور اچھی بچی ہے "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھوکھلی سی تسلی تھی وہ سنجیدہ سے تھے

جسٹس زبیر کے ساتھ غازیان کے والد کے فیملی ٹرمز اچھے تھے وہ دونوں اچھے دوست تھے

لیکن چونکہ غازیان نے زیادہ عرصہ اپنی ماں کی اس کے والد سے علیحدگی کے بعد زیادہ عرصہ اپنی ماں کے ساتھ گزارا تھا

پچھلے چھ ماہ سے اس کی ٹرانسفر اسلام آباد سے لاہور ہو گئی تھی اور اس عرصے میں وہ اپنے باپ کے قریب دونوں کے سیم ڈیپارٹمنٹ کی وجہ سے زیادہ ہو گیا تھا پر رہتا وہ محکمے کی جانب سے ملے گھر میں ہی تھا

## Posted on Kitab Nagri

اس کی ماں نے جو نقشہ ہمیشہ سے اس کے باپ کے بارے میں کینچھا تھا وہ اس سے بالکل الٹ تھے شاید انہیں ڈر تھا وہ غازیان کو ان سے چھین لیں گے اسی لیے اسے اس کے باپ سے ہمیشہ دور رکھا اب بھی وہ اگر جان جاتی کے وہ اپنے باپ کے ساتھ ملتا ہے تو اسے ناراض ہو جاتیں جو وہ ہرگز انورڈ نہیں کر سکتا تھا

یہ سوچ اسے یہاں پر آنے کے بعد ان سے ملنے کے بعد ہوئی تھی

شروع میں وہ ان سے ناراض اور تلخ ہی رویہ برتتے تھا پر جلد وہ ان کی بے شمار محبت سے یہ ماننے پر مجبور ہو گیا تھا کے وہ باپ کی شفقت سے ساری زندگی محروم رہا پر اب مزید نہیں وہ نہیں جانتا تھا اس کے ماں باپ کی علیحدگی کس بنا پر ہوئی ہے ناہی اس کی ماں نے کبھی بتایا تھا

اس لیے ابھی وہ حمد ان کے اچھے ٹرمز ہونے کے باوجود بھی اس لڑکی سے ناواقف ہی تھا مجھے تم زبیر کے گھر ڈراپ کر دو"

جی میں باہر گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں آجائیں آپ"

www.kitabnagri.com

وہ کچن میں گئی فریج کھولتے پانی کی بوتل نکالے ابھی ہونٹوں سے لگائی تھی

اریحہ پاس چیئر پڑھی ہے پھر بھی تم کھڑی ہو کر پانی پی رہی ہو"

اور اب اس بوتل کو فریج کے اندر نہیں رکھنا دھو کر بھرنا گلاس کے باوجود منہ لگایا

کیا آپ ہر ٹائم ڈانٹتی رہتی ہیں"



بو تل کا ڈھکن بند کرتے وہی سلیب پر چھوڑی تھی

میری جان یہ سلیقہ ہے جو سیکھ جاو گی تو بہتر ہے ماں تو تمہاری یہ ساری باتیں برداشت کر لیتی ہے پر ساس ہر گز  
نہی کرے گی"

وہ اب نرمی سے سمجھا رہی تھیں

میری ساس پکا یقین ہے مجھے بڑی ماما جیسی ہوں گیں سوفٹ اینڈ سویٹ سی"

اور ان کے ساتھ ملکر اپنے شوہر کا جینا حرام کر دیا تو کہنا"

وہ کیچن میں آتی سانپہ کو دیکھ شرارتی لہجے میں مخاطب ہوئی تھی

ہاں بالکل میں تو کچھ نہیں کہوں گی اپنی بیٹی کو"

وہ زو معنی نظروں سے نائمہ کی جانب دیکھتے مسکرائیں تھیں

جبکہ اریحہ کی بات سن کر نائمہ سانپہ کے سامنے شر مندہ ہوئی

مجال ہے جو کبھی یہ لڑکی منہ بند رکھ لے اپنا"

وہ گھونٹ گھونٹ چائے حلق میں انڈیل رہی تھی ساتھ لمبے لمبے سپ لے رہی تھی"

کم پیا کرو چائے آگے کم سانولی ہو"

Posted on Kitab Nagri

اس کی دھڑکن تھمی تھی تیز پر فیوم کی جانی پہچانی مہک سے وہ اسٹینشن سیکر ضرور قریب ترین تھا وجہ یہ تھی نائمہ اسے پر فیومز نہیں لگانے دیتی تھی تو وہ ازہان اور احان کے پر فیوم اکثر چرا کے استعمال کرتی

نظر اٹھانے پر پتہ چلا وہ صوفے کی بیک پر دونوں ہاتھ جمائے اس پر جھکا سا تھا  
بے زوق لوگ کیا جانیں چائے کے فوائد "

وہ غیر محسوس انداز میں جتاتے اس کے جھکاؤ سے فوری پرے کھسکی تھی  
یہاں فوائد کا توز کر ہی نہیں یہاں تو سانولی رنگت پر تبصرہ ہے "

تو پھر ایڈوکیٹ احان سکندر خوبصورتی کے معنوں سے آپ جیسے چٹی چمڑی والے ابھی تک واقف ہی نہیں "  
اس کا نام یوں لیتے عجیب لگا تھا پر وہ کہاں ادھار رکھنے والوں سے میں سے تھی اس کی شفاف رنگت پر چوٹ کر گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو آشنا کرادیں نا "

یہ دانستہ طور پر شائد وہ صبح گاڑی والے رویے پر اس کا موڈ اپنی جانب سے بحال کرنا چاہتا تھا اب وہ اس کے سامنے صوفے پر برابر اجمان تھا کچھ ٹائم پہلے ہی وہ واپس آیا تھا

اریجہ کو فریش سا لگا بلکہ موڈ بھی اس سڑیل کا خاصہ خوشگوار لگا تھا

سانولے رنگ پر جیتی موٹی اکھ تے تیکھانک ایٹھے رکھ ایٹھے رکھ "

Posted on Kitab Nagri

ہے آپ کے پاس بلکہ نہیں ایک عدد موٹا سا پھیلا ہوا ناک اور چنی منی آنکھیں جو ہستے ہیں تو پوری کھلتی ہی نہیں"

وہ باقاعدہ مسکراہٹ ضبط کرتے بول رہی تھی

احان نے اس کی بات پر غصہ کیے بغیر غور کیا اس کے چہرے پر اس کی بھوری آنکھوں کے بعد تیکھی ناک واقعی ہی غضب ڈھا رہی تھی

اگر تم میرے حصے میں آئی تو سب سے پہلے تمہارا یہ تیکھا ناک چھدوا کے زخمی ناک کیا تو کہنا"

استغفار "فوری جھر جھری لی تھی

احان بہت برا سوچنے لگے ہو تم سنبھل جا بیٹا سنبھل جا"

خود کو اب بری طرح ڈپٹا تھا

جبکہ اریحہ اب اس کی نظروں سے الجھتی پہلو بدل کے رہ گئی تھی

احان بیٹا تمہیں بی جان بلا رہی ہیں"

www.kitabnagri.com

سانہ کی آواز سے وہ سوچوں کے گرا دے سے نکلتے اس لا پروہ لڑکی پر ایک نظر ڈالے بی جان کی روم کی جانب بڑھ گیا تھا

ڈیڈ"

ایک لڑکی غیر حالت میں ملی ہے"

غازیان یہ معاملہ کو راپ کر لینا اگر تو وہ ہالے ہوئی تو یہ بات میڈیا تک نا جائے"

زبیر کی حالت پہلے ہی بہت خراب ہے"

کس کا فون تھا"

مجھ سے کچھ چھپانا نہی

ایڈریس سینڈ کر دیا ہے"

اس کے گھر کے آگے چھوڑنا ہے اور پھر تم لوگ اپنی شکل اس شہر سے گم کر لینا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا"

www.kitabnagri.com

جی بوس۔۔"

گاڑی کی بیک سیٹ پر ہلکی نیم غنودگی میں پڑی لڑکی پر نظر ڈالتے وہ فوری بولا تھا

ہالے ٹھیک ہو گی ہم جلد ڈھونڈ لیں گے زبیر اللہ کالا کھ شکر ہے کہ وہ ہالے نہی تھی مجھے اب امید ہے وہ ٹھیک ہو گی"

حمدان نے کندھا تھپکا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ ہالے نور نہی تھی جو اس لڑکی کی حالت تھی ناقابل بیان تھی  
وہ اب دل تھام کے رہ گئے تھے دل نے دعا کی تھی اس لمحے فقط چند لفظ

یا اللہ رحم

بابا۔۔۔

سرعت سے وہ پلٹے تھے

وہ نحیف وجود لیے اٹھتے جب لاونج میں بکھری حالت میں کھڑی لڑکی پر نظر پڑی تھی  
اور وہ مزید قدم نا اٹھاتی وہی پورے قد سے زمین بوس ہوئی تھی  
نور بابا کی آنکھوں کا نور

وہ دل پہ پرہاتھ رکھ کے ڈھے گئے تھے  
کچھ سمجھنے سے پہلے حمد ان کی نظر دفعتاً ان دونوں پر تھی  
www.kitabnagri.com

سمجھ نہی آئی ابھی اسے تسلی دے رہے تھے اب وہ ایسی بکھری حالت میں کسے سنبھالیں

وہ بی جان کے روم میں داخل ہوا تھا

سلام کرتے ان کا حال و احوال پوچھتے بری طرح ان کی بات پر بدکا تھا

Posted on Kitab Nagri

کچھ دیر پہلے آئی اپنی سوچوں پر اب خود پر غصہ آیا تھا جو اتنی جلدی حقیقی روپ دھار سکتی ہیں اسے اندازہ نہیں تھا وہ چند لمحے بی جان سے ملنے کا سوچتے کپ ٹیبل پر رکھتے اٹھی تھی

آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں بی جان"

میں نے اریحہ کے بارے میں کبھی ایسا نہیں سوچا بلکہ میں اپنی زندگی کا ہمسفر ایسا چاہتا ہوں جو کم از کم اپنی زندگی کے معاملے میں سیریس ہو لیکن وہ تو ہر معاملے میں امیچور غیر سنجیدگی کا ثبوت دیتی ہے"

اس کے قدم بی جان کے کمرے سے سیڑھیوں تک کا راستہ طے کرتے اپنے معاملے پر ہوتی بحث پر تھمے سے تھے

تم میری بات سے بھی انحراف کرو گے"

بی جان کو شاید غصہ آیا تھا

ایسی بات نہیں ہے بی جان بس یہ ایک بے جوڑ رشتہ ہے"

www.kitabnagri.com

وہ ان کا ہاتھ تھامتے متانت بھرے لہجے میں بولا تھا

لیکن میں یہ شادی نہیں کر سکتا سمجھنے کی کوشش کریں" وہ اضطراب کی کیفیت میں تھا

وہ یہاں کیوں آئی اور کیوں اس کا انکار سنا بس یہاں اس کی بس تھی



Posted on Kitab Nagri

یہ شخص سمجھتا کیا ہے خود کو سیڑھیاں چڑھتے وہ خود سے بڑبڑائی تھی آنسو راستہ تلاش کر رہے تھے اتنی زلت اسے کبھی محسوس نہیں ہوئی تھی اس کے انکار اور بی جان کے بار بار منتیں کرنے پر اہانت کے مارے چہرہ سرخ پڑ چکا تھا

احان مسئلہ کیا ہے یہ رشتہ بچپن سے طے ہے تمہارے مرحوم دادا کی بھی یہی خواہش تھی

بی جان کی بحث ابھی بھی جاری تھی جو آج اسے ہر حال میں قائل کرنا چاہتی تھیں وہ اندازہ کر رہا تھا پچھلے دنوں سے جو بے گونیاں چل رہی تھیں مگر سمجھتے بوجھتے بھی وہ سوچ پر پردے ڈالے بیٹھا تھا

تم نے مرضی سے خاندانی کاروبار چھوڑ کر سرکاری نوکری کو اپنایا میں نے تمہارے باپ کی مخالفت کی

بی جان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جیسے صدمے میں ہوا تھا اب وہ اسے یوں تعنے دیں گیں

آپ کیا چاہتی ہیں اس کی اور میری عمر کا فرق بھی تو دیکھیں

نی دلیل تیار تھی

عمر کی بات تو تم میاں ناہی کرو تو بہتر ہے تمہارے دادا مجھ سے دس سال بڑے تھے اور تمہارا باپ تمہاری ماں سے آٹھ سال بڑا ہے اور تمہارا اور اس کا محض پانچ سال کا فرق ہے یہ کوئی فرق تو نا ہوا

تم بس خود پسند ہو گئے ہو بھی مرضی تمہاری

بی جان نے منہ بگاڑا تھا

احان نے ماتھامسلہ تھا وہ پریکٹیکل قسم کا بندہ تھا ہر معاملے میں مسٹر پرفیکٹ جبکہ وہ اسے ان پرفیکٹ اور بے جوڑ ہی لگ رہی تھی

جاتے ہوئے دروازہ بند کرتے جانا اور لے آنا اپنے لیے حور پری

وہ کروٹ لیتے ناراضگی ظاہر کر رہی تھیں

احان نے بے بسی سے ان کی پشت دیکھی تھی اب ایسی بات تو نا تھی کہ وہ ماں باپ اور گھر والوں کے خلاف جا کر شادی کرتا اور دو سیکنڈ بعد ماتھامسلے فیصلہ سنایا تھا

اچھا اب ناراض تو نا ہوں

وہ ان کی کروٹ کی سائیڈ پر آیا

تو پھر مان جاو نہی تو وہ باہر کا رستہ ہے "وہ دروازے کی جانب اشارے کرتے آنکھیں موند گئیں تھیں

www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے جو آپ کی مرضی

وہ مسکراتے بولا تھا بلکہ جھوٹی مسکراہٹ سجانے کی کوشش کی تھی

سچی میرا بچہ ہمیشہ خوش رہے

وہ فوری سے ضعیف وجود لیے اٹھ بیٹھیں تھیں اور اب اس کے وارے نیارے جارہی تھیں

Posted on Kitab Nagri

احان نے حیرت لیے دیکھا کہاں گئی ایک سیکنڈ پہلے والی ناراضگی

بڑی عید کی چاند رات کو تم دونوں کا نکاح ہے

احان نے صدمے سے دیکھا مطلب ٹھیک چند دن بعد سولی چڑھنا تھا

تو گویا وہ ساری تیاری کیے بیٹھیں تھیں اب جب وہ شادی کی حامی بھر چکا تھا تو انکار کی کوئی وجہ مناسب نالگی

وہ کمرے سے جو نہی باہر نکلا غیر ارادی طور پر ٹیرس کا دروازہ کھلا دیکھا

وہ آخری سیڑھی پر تھا

جب اس کو ہیولے کا احساس ہوا مزید قدم اٹھاتے وہ اب ٹیرس کے دہانے پر تھا

ہلکی سی پیلی روشنی میں وہ سفید سے لباس میں ملبوس تھی

احان نے سر جھٹکتے قدم اس جانب بڑھائے تھے

مر نہی رہی میں اس دو ٹکے کے ایڈوکیٹ سے شادی کو

وہ اس کی برائیاں کرتے جلتے دل کو سکون پہنچا رہی تھی احان کو اس کی بڑبڑاہٹ واضح تو نہی سنی تھی

کیا کر رہی ہو یہاں یہ ٹائم ہے یہاں اس پہر آنے کا

ری کی صدمے سے جان نکلی تھی اور جیسے ہی پلٹی بری طرح اس کے چوڑے سینے سے ٹکرائی تھی

احان بھائی

آپ یہاں کیا کیوں میرا مطلب"

وہ فوری دو قدم دور ہوتے بھوکھلائی تھی کہی اس نے اپنی برائیاں ناسن لی ہوں

میں نے پوچھا ہے تم اس ٹائم یہاں کیا کر رہی ہو"

کوئی ایک کام بھی سیدھا ہے تمہارے پاس رات کے اس پہر تم چھت پر ہو کوئی تک بنتی ہے"

احان کی آواز دھیمی مگر سخت سی تھی

ری نے حیرت لیے اس کی بات سنی تھی

منہ میں دہی جما لیا ہے"

وہ اپنا رشتہ اس سے طے ہونے پر پہلے ہی تیش میں تھا اور نابولنے پر غصہ ہوا

میری ایک بات سنیں نا تو میں بچی ہوں"

نا آپ کو کوئی ایسا حق ہے مجھے یوں بولنے کا سمجھے آپ بلا وجہ مجھ پر رعب نہیں جمایا کریں"

وہ کہتے نیچے جاتی جب اس کی کلائی کو ایک جھٹکا دیتے اپنے مقابل کیا تھا

حرکتیں سدھار لو اپنی پھر منہ بھر کر جواب دینے والی لڑکیاں مجھے زہر لگتی ہیں"

اس کی آنکھوں میں واضح غصے کی سرخی دیکھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اچھا تو پھر مجھے بھی آپ نہیں پسند پھر بھی میری آنکھوں کا ظرف دیکھیں آپ کو اس گھر میں برداشت کر رہی ہیں

آئینہ بے وجہ مجھے چھونے کی کوشش نہیں کرنا آپ

ہاتھ جھٹکتے چھڑوایا تھا

اپنا سارا غصہ نکالتے وہ اسے حیرت زدہ چھوڑے نیچے چلی گئی تھی

یہ پہلی دفعہ تھا وہ اس لہجے میں اس سے بات کر کے گئی تھی پیچھے وہ تیش کھاتا رہ گیا تھا

دھاڑ سے دروازہ بند کرتے دوپٹہ خود سے دور اچھالا تھا

ایک ایسی لڑکی جو میچور ہو سنجیدہ ہو

وہ چاہیے ہے اس کو پھر آپ کیوں میرے لیے اس کی منتیں کر رہی ہیں

اپنی ذات کی نفی پر چند آنسو ٹوٹ کر تکیے میں جڑب ہوئے تھے

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر سے سنبھلنی وہ اس لمحے مشکل تھی اس کی چیخیں سنتے زیر کو لگا تھا ان کا دل پھٹ جائے گا

Posted on Kitab Nagri

وہ اندر اس کے روم میں داخل ہوئے تھے یہ کام بھی انہیں کرنا تھا اسے سنبھالنے والا کوئی بھی نہیں تھا جو اسے سنبھالتا آج انہیں بیوی کی یاد بے تحاشہ آئی تھی وہ اپنی بیٹی کو ان درندوں سے نہیں بچا سکے تھے جو اس معصوم کو اپنی حیوانیت کی بھینٹ چڑھاتے اسی پر سکون فضا میں آزاد سانس لیے گھوم رہے تھے

اس لمحے وہ حمدان کو خود سے بھی نظریں چراتے لگے تھے

سارا ٹریمنٹ اسے گھر میں دیا تھا

پوری رات ایک ماتم کناں صورتحال تھی موت کے سنائے سا عالم تھا وہ اس کے بیڈ کے کنارے بیٹھے اس کے بس ہوش کی دعا کر رہے تھے

اب جب وہ ہوش میں آئی تھی تو پورا گھر جو اس کی چہک سے گونجتا تھا وہ چیخوں سے گونج رہا تھا

ہالے

کیپ کو ایٹ کیوں خود کا تماشہ لگوانا ہے

ہالے۔۔۔" وہ اب اس کے بند آنکھوں سے مسلسل چپنا ہونے پر اب لزرتی آواز سے دھاڑے تھے

نور "وہ اس کے دونوں ہاتھ تھامتے ضبط کیے بولے تھے

بابا۔۔۔"

وہ جانا پہچانا پر شفقت لمس پاتے کچھ پر سکون ہوئی تھی



Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر پر سکون انجیکشن لگاتی جب وہ اشارے سے منع کر چکے تھے

بابا "وہ ان کے دونوں ہاتھ مضبوطی سے تھامے تھی

جی بابا کی جان بابا ہالے نور کے پاس ہیں نا پھر بھی وہ بابا کی بات کیوں نہی مان رہی"

کیوں انہیں تنگ کر رہی ہے ہالے نور تو ایسی نہی تھی وہ تو بابا کی بات مانتی تھی نا پھر آج کیوں نہی مان رہی"

وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے پیچھے ہوئے آنسو ٹوٹ کر اس کے چہرے پر گرا تھا اس کی بازوؤں اور گردن پر پڑے نشانوں کو دیکھتے دل چاہا تھا وہ دھاڑیں مار کے روئیں

آنکھیں کھولتے وہ ویران نظروں سے ان کے چہرے کو تک رہی تھی جہاں ایک باپ کی بے بسی نظر آئی تھی اب جب وہ بولی تھی تو ان کا دل چیر کے رکھ چکی تھی

آپ کی آنکھوں کا نور تو آج چلا گیا

دفا آئیں آج مجھے بابا"

مادیں مجھے مرگئی میں آج۔۔۔"

وہ خشک آنکھوں سے بولتے ان کا خون منجمد کر چکی تھی

نہی میری جان ایسے نہی بولتے میرا دل پھٹ رہا ہے نور ایسے نہی بولو مجھے معاف کر دو ہالے نور تمہارا باپ تمہاری حفاظت نہی کر سکا"



ڈاکٹر آنسو ضبط کرتے باہر جا چکی تھی

میں نے تو اسے کہا تھا مجھے ایک قطرہ پانی دے دو بابا کو ای۔۔ ایک بار کال کرو بولو ہالے نور بابا کی آنکھوں کا نور  
ان سے بات کرنا چاہتا ہے

جو مانگو گے میرے بابا دے دیں گیں اپنی ساری جائیداد ہالے نور کے لیے انہیں دے دیں گے پر بابا انہوں نے  
میرے ساتھ۔۔۔"

مجھے مار دیں آپ آج

آپ کی عزت خاک میں ملا دی ہالے نور نے"

ہالے نور کو اب مر جانا چاہیے"

آپ کی فیوچر ڈاکٹر کو مار دیا انہوں نے

یہ دیکھیں بابا میرے ساتھ"

www.kitabnagri.com

اسے خود میں بھینچتے وہ ضبط کھو چکے تھے پھر ہالے نور تھی اور زبیر کے رونے کی آواز جو باہر موجود حمدان نیازی  
کو بھی رونے پر مجبور کر چکی تھیں

احان تمہاری بی جان نے بات کی تم سے کیا خیال ہے اس بارے میں؟

Posted on Kitab Nagri

کس بارے میں "وہ وہ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھتے انجان بناتھا

آپ کو اچھے سے پتہ ہے میں کس بارے میں بات کر رہی ہوں"

ساری تیاریاں جب کیے بیٹھے تھے تو آپ مجھے بھی پہلے سے اگاہ کر سکتی تھیں ماما"

وہ تیزی بولا

ریجہ مجھے پسند ہے دنیا کی چلا کیوں سے پاک اپنی بہو کے لیحاظ سے اچھی لگی تھی مجھے پر آپ خوش نہی ہو شائد اس فیصلے سے"

تو پھر آپ کو پسند ہے تو ٹھیک ہے نازک والے دن قبول ہے کی حاضری لگوا دوں گا"

وہ چاہ کے بھی نارمل جواب نادے پایا تھا

احان بیٹے کیا ہو گیا ہے آپ کو کیا کسی اور کو پسند کرتے ہیں"

وہ اس کے ماتھے پر پڑی شکنیں دیکھتے چونکیں

www.kitabnagri.com

انکار کی وجہ یہی نہی ہوتی کے انسان کسی کو پسند کرتا ہے"

اب مجھے اس ٹوپک پر مزید بات نہی کرنی ابھی پلیز مجھے جانا ہے کہیں ناشتہ لے آئیں"

وہ بات کا رخ موڑتے بولا

اچھا "سانہ خاموش ہو گئیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

وہ نیچے آئی تو دیکھا سانیہ اس کا ناشتہ ٹیبل پر لگا رہی تھیں

ان کی آج بھی نہیں اوف"

خیر مجھے کیا"

ریحہ بیٹے اتنی جلدی اٹھ گئیں آج تو سنڈے ہے"

احان نے سراٹھاتے دیکھا تھا اس کی بھوری آنکھیں سرخ سی تھیں

وہ شرمندہ ہوئی تھی کیونکہ اسے نیند سے جگانا واقعی مشکل ترین کام تھا اور آج تو تھا بھی سنڈے"

بس بڑی ممانماز پڑھ کے نیند نہیں آئی"

صوفے پر بیٹھتے کن اکھیوں سے اسے دیکھا تھا سیاہ ڈریس پینٹ پر بٹنوں والی شرٹ پہنے وہ ہمیشہ کی طرح جاذب نظر لگا تھا پل بھر کے لیے نظر ملی تھی رات کی تلخی یاد کرتے فوری وہ گڑبڑاتے زاویہ موڑ چکی تھی

www.kitabnagri.com

اسے ہوش آگئی ہے تو بیان لینا ہے اس لڑکی کا۔۔"

نہی ابھی وہ اس کنڈیشن میں نہیں ہے کے کوئی سٹیٹمنٹ لی جائے"

اس کے گھر کام والی کو چھٹی دے دی ہے یہ بات جتنی ہو سکے دبی رہے"

Posted on Kitab Nagri

لیکن آپ جانتے ہیں یہ بات چھپنے والی نہیں ہے کیونکہ میر سبطین کے بیٹے کے خلاف رپورٹ درج ہے وہ معاملے کی تہہ تک ضرور جائے گا"

اور یہ بات تو وہ لڑکی ہی بتائے گی نا وہ کون تھے"

وہ پرو فشنلی انداز میں ساری باتیں ان کے آگے رکھ چکا تھا



وہ نرم بستر پر اوندھے منہ لیٹا تھا

مسلسل فون کی رنگ سے ہاتھ مارتے سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھایا

جی کون۔۔۔؟ وہ ابھی بھی نیند میں تھا

مارنگ۔۔۔"

www.kitabnagri.com

کیسا ہے میرا شہزادہ"

مندھی آنکھوں سے فون سامنے کیا تھا

مماوشٹ"

کیسی ہیں آپ وہ بستر پرے کرتے کر اون سے ٹیک لگاتے سیدھا ہوا"

نہی ممابس بزی تھا اسی لیے

اس ٹائم تم جو گنگ کے لیے جاتے ہو یقیناً فٹنس کا بالکل خیال نہی رکھ رہے

نہی بس وہ رات لیٹ نائٹ تک بزی تھا آنکھ نہی کھلی اور وائز آپ جانتی ہیں فٹنس پر کوئی کو مپر وائز نہی

وہ بستر سے ننگے پاؤں نکلتے مرر کے سامنے جاتے سیاہ جدید فیشن کے کٹے بالوں میں ہاتھ پھیرتے اب بڑھی ہوئی

شیو کا جائزہ لے رہا تھا

مہینہ ہو گیا ہے ویک اینڈ پر بھی نہی چکر لگایا کہیں کوئی لڑکی وڑکی کا سین تو نہی کرئیٹ کر لیا میرے بیٹے نے

make a wish

بند آنکھوں سے وہ لمحے اپنے اندر اتارے تھے

میں چاہوں گا کہ اپنا ٹیلنٹ وہ میرے لیے محدود رکھے وہ تنہائی کے گوشوں میں کنوکیس پر اپنی انگلیوں سے

مجھے اتارے "چلتے ہوئے وہ روم میں بنے بند روم کو ان لوک کرتے گیا تھا

www.kitabnagri.com

یادوں کے اوراق پرے دھکیلتے وہ اپنی ماں کی بات کی جانب متوجہ ہوا تھا

غازیان نے قمقے کا گلابا مشکل گھونٹہ اگر انہیں پتہ چل جاتا لڑکی کا تو نہی پر باپ کے ساتھ چکر ضرور چل رہے ہیں

تو ہنگامے بھر پابو جاتے

چند باتیں کرتے انہیں یقین دہانی کراتے وہ فون بند کرتے چار جنگ پر لگاتے فریش ہونے واش روم میں بند ہوا

تھا

مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے"

اس کے کمرے میں آتے ہی وہ بات کی تمہید باندھ رہیں تھیں

جبکہ اسے ان کے اتنے سنجیدہ لہجے پر اپنے ارد گرد تمام خطرے کی گھنٹیاں محسوس ہونا شروع ہو گئی تھیں پھر بھی وہ ان کے منہ سے سننا چاہتی تھی

بیٹا ہم چاہتے ہیں کہ آپ کا نکاح احان سے ہو جائے آپ کی بی جان کی یہ بڑی خواہش ہے"

مما کیا بول رہی ہیں آپ ٹھیک تو ہیں؟

اس انٹینشن سیکر سے شادی کرتی ہے میری جوتی "آپ نے یہ سوچ بھی کیسے لیا"

سارے سوال ایک ساتھ کرتے وہ ہتھ سے اکھڑتے صوفے سے اٹھی تھی ابھی کل تو وہ بی جان کے روم کے باہر اس کا انکار سن کر آئی تھی

www.kitabnagri.com

زبان قابو میں رکھو بہت بد لحاظ ہو چکی ہو تم"

وہ اس کے ہر بار کی طرح استعمال کیے جانے والے تکیہ کلام سے غصے میں آئیں تھیں

آپ مجھے فورس نہیں کر سکتیں میرے پاس اختیار ہے انکار کا"

Posted on Kitab Nagri

وہ دو بد و جواب دیتے انہیں مزید تیش دلارہی تھی مگر خود پر قابو پایا کیونکہ اس سے کوئی بھی بات منوانا آسانی کے زمرے میں تو آہی نہیں سکتا تھا

اچھا ادھر بیٹھو تو اور مجھے کوئی ایک وجہ انکار کی دو

کافی حد تک وہ لہجے میں پیار سموئے اس سے مخاطب ہوئیں تھیں

ایک وجہ نہیں وجوہات بولیں

اسے ایک سنہری موقع ملا تھا اس کی برائیاں کرنے کا جو اس کے سامنے تو ہر گز نہیں کر سکتی تھی

جب کے وہ لب بھینچے بس اب اس کی زبان درازی کے جوہر دیکھنا چاہ رہی تھیں

نمبر ایک کیا کزن میرج ہی دنیا میں رہ گئی ہے سوچیں ماما اگر انہیں کوئی بیماری ہوئی تو میرے معصوم بچوں کو بھی لاحق ہو جائے گی

Kitab Nagri

جبکہ وہ اس کی بے باک بات پر صرف کڑھتی رہ گئیں تھیں

www.kitabnagri.com

نمبر دو وہ اسٹیشن سیکر سارا دن کہاں غائب ہوتا ہے آپ کو پتہ ہے کیا ایویں اس کا کہیں چکر و کرہوا تو آپ کی بیٹی کا گھر تو برباد نہ

وہ کھڑے ہوتے باقاعدہ منہ بگاڑے اس کے لیے تعریفی جملات ادا کر رہی تھی

خدا کو مانو اتنا معصوم اور فرمانبردار بچہ ہے وہ



ہاجرہ نے اس کی معلومات میں اضافہ کیا تھا

ہو کیئر جو بھی ہے میری بلا سے ابھی میری لسٹ ختم نہیں ہوئی باقاعدہ ان کی بات کاٹی وہ کہاں اس کی تعریف سن سکتی تھی"

نمبر تین اس شخص کو مجھے ڈانٹنے کے علاوہ کوئی کام نہیں"

تو تمہاری حرکتوں پر ہی ڈانٹتا ہے"

یہ یہ ایسی ہوتیں ہیں مائیں مجھے تو سمجھ نہیں آتی میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے مجال ہے جو کبھی بیٹی کی سائیڈ لے لیں"

جب کے اب وہ اس کو نادیدہ آنسو صاف کرتے دیکھ محض مسکرائیں تھیں

اور نمبر چار اس کی زبان کو اچانک بریک لگی تھی

نمبر چار؟ وہ اسکی مزید گوہر افشانی کی منتظر تھیں

یہ والی بات وہ چاہ کے بھی نہیں بتا پائی کے وہ اس شخص پر زبردستی تھوپی جا رہی ہے آخر یہ اس کی عزت کا سوال تھا

اب میری بات سنو یہ سب وجوہات اپنے باپ کو دینا سمجھی"

وہ کڑھتی وہاں سے جا چکیں تھیں

آپ ایسا نہیں کر سکتیں" وہ بڑبڑاتے ان کے پیچھے ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

اللہ سارے ایمو شل ہتھیار ان کے پاس ہیں انہی سوچوں میں تھی جب بری طرح سامنے آتے وجود سے ٹکڑ ہوئی تھی

اندھے ہو "اللہ میرا سر"

ابھی وہ مزید بولتی جب سامنے دیکھتے زبان گم ہو گئی تھی

میرے خیال سے تم کسی ملک کو فتح کرنے کے دورے پر تھی

اس کی قدرے کرخت آواز سے آنکھیں پھلائے سر مستلہا تھ تھما تھا

اب اسے کیا بتاتی اس کی تعریفیں کرنے کا عظیم کام ملک فتح کرنے سے زیادہ عظیم ہے

مسلسل اس کی نظریں خود پر پا کر اسے راستے سے ہٹانہ دیکھ وہ بولنے پر مجبور ہوئی تھی

معافی ملے گی مجھے ہٹ جائیں خدا کے لیے ویسے ہیں بڑے ہی موٹے آپ

ہر لفظ چباتے ادا کیا تھا

www.kitabnagri.com

جبکہ وہ اپنی ڈیشننگ پر سنلٹی دیکھتا رہ گیا جسے وہ موٹا بولتے یہ جاوہ جا

حمد ان کے کہنے پر وہ اس کا بیان کسی ایس ایچ او یا انسپیکٹر کو بھیجنے کی بجائے خود لینے گیا تھا کیونکہ یہ بات تو پتہ چل ہی گئی تھی جسٹس کی بیٹی مل گئی ہے

Posted on Kitab Nagri

اور صبح صبح میر سبطین نے کافی واویلا مچایا تھا اس کا بیٹا بھی پچھلے دن سے حراست میں تھا جس کی وجہ سے وہ ابھی چند روز کے لیے گھر میں نظر بند تھا وجہ حمد ان نیازی تھے اب وہ ہر حال میں چاہتا تھا کہ یہ معاملہ کلیئر ہو اور لڑکی اپنا بیان دے کہ اس کے بیٹے کی تو کم از کم جان چھڑوائے

وہ ان کے گھر کے باہر تھا گھر شاندار تھا ایک طائرانہ نگاہ قدرے پوش علاقے میں بنی کوٹھی پر ڈالی تھی گارڈ نے گیٹ کھولا تھا

سوری اندر آپ کو جانے نہیں دے سکتے"

شفاف ماتھے پر چند لکیریں ابھریں تھیں

جسٹس صاحب سے کہو حمد ان نیازی کا بیٹا ہے"

وہ حمد ان کی صبح والی بات پر بولا تھا اگر اسے اندر جانے نا دیا تو وہ اس کا حوالہ دے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس کے سرہانے بیٹھے تھے

سو جھی آنکھیں کل رات سے وہ حشر بھرپا کر چکی تھی انجیکشن کا اثر بھی چند گھنٹوں بعد زائل تھا اور پھر سے ماتم کناں لمحے بھرپا کر دیتی جو کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی اس کے باپ پر کیا گزارتے ہیں ابھی چند لمحے پہلے ہی نیند کی وادی میں اتری تھی

اس پر آیتوں کے ورد کرتے پھونک ماری تھی یک دم لگا تھا اس معاملے سے ناتواں کندھوں پر بڑھاپا مزید تاری ہو گیا ہے جو ان کی بے بسی کا مزاق بنا رہا ہے

Posted on Kitab Nagri

زیر اس پر کفرِ درست کرتے ابھی بھی دودن کے مسلسل ازیت ناک لمحوں کی زد میں تھے زندگی ایک دم اتنی مشکل ہو گئی تھی کہ نور کی حالت دیکھ کر انہیں لگتا تھا کہ وہ اگلا سانس بھی اس ہوا میں نہیں لے پائیں گے لیکن انہیں جینا تھا اپنے لیے نہیں اپنی آنکھوں کے نور کے لیے

کچھ فیصلہ کرتے وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھتے جب گارڈ نے انہیں پیغام دیا تھا  
ٹھیک ہے بیچھ دو اندر

کچھ توقف بعد بولے تھے

آجائیں آپ

چند سانچے بعد وہ اس کی سیاہ گاڑی کے شیشے پر جھکتے بولا

سیاہ کرو لا پورچ میں روکی تھی

وہ ڈائمنگ میں ویٹ کر رہا تھا

www.kitabnagri.com

جب وہ پشمرہ قدم بھرتے اس کے سامنے براجمان ہوئے

یہ ریپ کیس اس کی زندگی کا پہلا کیس تھا وہ نہیں جانتا تھا کیسے استغفار کرے ان کی جھکی نظر ہی اسے ایک باپ کی بے بسی کی آگاہی دے رہی تھی

و کٹم کا بیان چاہیے سر ڈیڈ نے مجھے اسی لیے اکیلے بھیجا ہے

کچھ توقف بعد لفظ تراشے تھے

آئی ڈونٹ وائٹ ٹو کیس میں یہ کیس واپس لے رہا ہوں

سر یسلی "کیا یہ اتنا آسان ہے وہ ایسے ہی چھوڑ دیں گے یہ سوچ اس کے دماغ میں آئی تھی

پھر بھی ہمیں میر سبٹین کے بیٹے۔۔۔"

مجھے کیس نہیں کرنا کسی پر بھی میری بیٹی میرے پاس ہے میرے لیے یہ کافی ہے

وہ حتمی لہجے میں بولے

سر آپ ایسے کیسے میرا مطلب ہزاروں لوگوں کے کورٹ میں فیصلے کرنے والا شخص یہ آپ کہہ رہے ہیں

وہ کچھ توقف کے بعد سن گلاس اور چابیاں ہاتھ سے اپنے سامنے ٹیبل پر رکھتے بولا تھا

میں فیصلہ کر چکا ہوں

لیکن یہ غلط ہے آج آپ چھوڑ دیں گے کل وہ کسی اور کے ساتھ

بس

مجھے اس معاملے پر مزید بحث نہیں کرنی

وہ آگ بگولا ہوتے اٹھے

جسٹس ڈر گیا ہے

وہ بے خونی سے ان کے جزبات ابھارنے کو بولا تھا

زیر نے ازیت ناک سرخ آنکھوں سے دیکھا وہ فوری گڑ بڑایا تھا

میرا مطلب تھا۔۔۔"

جس باپ کی بیٹی ہوں نا وہ بچپن سے اس کے لیے ڈرتا ہے

اور مجھے اندازہ ہے کورٹ میں کیسے سوال پوچھے جاتے ہیں

i dont want to expose my daughter now u leave..."

وہ بے حد سنجیدہ تھے

میں ملنا چاہوں گا اس سے کیا وہ یہ چاہتی ہے یا یہ ایک باپ کا فیصلہ ہے جسٹس صاحب"

اسے ان کی سوچ بالکل اچھی نا لگی یہ انصاف کرنے والا بندہ کیسے معاشرے کے وحشی درندوں کو چھوڑ سکتا ہے"

کیا آپ کے کوئی رشتہ دار جن کی کوئی دشمنی ہو آپ سے"

وہ دوبارہ بات جاری رکھتے بولا تھا

وہ چند لمحے کچھ سوچتے شیش و پنچ میں رہے تھے

میں کیس نہیں کر رہا کیا تمہیں سمجھ نہیں آرہی مجھے کسی پر کیس نہیں کرنا میں اپنی بیٹی کو لے کر بہت دور چلا جاؤں گا

اور نا ہی میں اپنی معصوم بیٹی کو ان جھمیلوں میں ڈالوں گا"



Posted on Kitab Nagri

آپ چاہتے ہیں وہ ساری زندگی احساس کمتری میں رہے جس نے اس کے ساتھ غلط کیا وہ اسی پر سکون فضا میں گھٹ کر سانس لے رہی ہے جس میں وہ درندے آرام سے سانس لے رہے ہیں"

بے خوف ہو کر"

بس بہت ہوا "تم یہاں سے جاو میں حمد ان کا لحاظ کر رہا ہوں تمہیں آنے بھی اسی لیے دیا"

وہ تیش کھاتے اٹھے تھے

تو پھر آپ یقیناً جو آپ کے پاس ریپ کیس آتے ہوں گے ایسے ہی غیر منصفانہ انصاف کرتے ہوں گیں اور یہ پھر اسی کا بدلہ ہے جسٹس صاحب

یونود اور ڈمکافات عمل"

ان کو بھی یہی مشورے دیتے ہوں گے نا"

وہ ڈھیٹوں کی طرح بات جاری رکھتے بولا تھا

www.kitabnagri.com

جسٹ شٹ اپ بکو اس بند کرو اپنی"

کیا چاہتے ہو تم اپنی بیٹی کی بچی کچی عزت بھی نیلام کر دوں کیا تمہیں اندازہ ہے کیسے سوال کیے جاتے ہیں کورٹ میں

کیا ایک باپ سرے عام یہ تماشہ دیکھ سکے گا جو ابھی چند لوگوں سے چھپا ہے کل وہ سب کے سامنے آجائے"



نہی میں ہر گز نہی چاہوں گا  
کون اپنائے گا میری بیٹی کو۔۔۔  
کیا تم اپنا سکتے ہو ہے اتنا طرف تم میں "  
بولو۔۔!

نہی نا کوئی جواب۔۔۔؟

یہ کہنا صرف آسان ہے سمجھتے وہی ہے جس پر گزرتی ہے  
وہ اس کا بے چین چہرہ دیکھتے تنزیہ بولے تھے  
میں نے دنیا دیکھی ہے یہ وہ ملک ہے جہاں وکٹم کو گناہ گار مانا جاتا جبکہ مجرم بری الزمان ہوتا ہے "  
بابا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آواز سے پلٹا تھا

اس کی جانب فقط غیر ارادی نظر اٹھی تھی وہ اپنا چہرہ اس کے دیکھنے سے پہلے فوری سیاہ دوپٹے سے چھپانے کی  
سعی میں تھی

اس لمحے صرف اس کی سیاہ بڑی خوف سے پھیلی آنکھیں اور ہلکا چہرہ باریک دوپٹے سے چھلکتے اس کو ٹھٹکنے پر مجبور  
کر گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

نوری اس کا خوف دیکھتے اس نے نظریں جھکائیں تھیں

نور روم میں جائیں بابا آرہے ہیں"

اگر یہ سب نور نے سن لیا تو وہ خوفزدہ سے ہوئے تھے

مزید اس سے ایک بھی لفظ استغفار کرنے سے پہلے وہ اسے نرمی سے اشارہ کرتے بولے تھے

ن۔۔ نور زیر لب دہرایا تھا

کیا تم اپنا سکتے ہو ہے اتنا ظرف

سٹرینگ پر گرفت مضبوط کی تھی اس لمحے وہ اضطرابی کیفیت میں تھا

کیا تھی یہ کیفیت وہ سمجھنے سے قاصر تھا

میں چاہوں گا وہ کنویکس پر مجھے اپنی انگلیوں سے اتارے

کیا تم اپنا سکتے ہو اسے"

سارے لفظ دماغ پاگل کر رہے تھے

دروازہ نوک کیا تھا

آجائیں" وہ دوپٹہ بیڈ سے لیتے سیدھی ہوئی تھی

کیسی ہے میری بیٹی"

وہاں نے اندر آتے اس کے بیڈ کے نزدیک بیٹھتے استفار کیا

میں بلکل ٹھیک بابا"

کچھ کام تھا کیا۔۔؟

وہ ان کی چہرے پر پرسوج لکیریں بھانپتی بولی

احان سے انکار کی وجہ جان سکتا ہوں میں جو ریزن آپ نے اپنی ماں کو دی ہیں وہ ویلڈ نہیں ہیں اگر کوئی اور ہے تو  
دیں مجھے یقین مانو خود انکار کروں گا" وہ بغیر لگی لیٹی بولے

اویار آپ کی بیوی پہلے تو میں چینج کرنا چاہتی ہوں کوئی بات نہیں ان کے پیٹ میں ٹکتی "وہ بری طرح بد مزہ ہوی  
تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ویری بیڈ ریجہ ممہیں آپ کی"

وہ مصنوعی خفگی سے بولے تھے

وہ ان کے جانے کے بعد ان کی باتیں یاد کر رہی تھی

آپ لوگ کیوں کر رہے ہیں ایسا میرے ساتھ بابا"

وہ زبردستی یہ رشتہ بنا رہا ہے"

Posted on Kitab Nagri

خوش رہنے کے لیے دولت اور عزت ہی کافی نہیں ہوتی میرے نزدیک محبت بھی چاہیے ہوتی ہے "

ناچاہتے ہوئے بھی آنسو گال پر لڑھک آیا تھا

ریحہ یہ رشتہ کب سے طے تھا انجان اس لیے رکھا تم پر سکون ہو کر پڑھ سکو لیکن بی جان چاہتی ہیں آپ کا نکاح ہو جائے "

میں چاہوں گا میری بیٹی میرا مان رکھے "امید کر سکتا ہوں نا"

وہ جھولے پر بیٹھی آج کی باتیں سوچ رہی تھی

جب وہ اچھلتے اس کے ساتھ بیٹھا تھا

جنگلی انسان تم کب سدھر وگے ڈرا کے رکھ دیتے ہو "

وہ ہاتھ دل پر رکھتے خونخوار نظروں سے گھورتے بولی تھی

اڑتی اڑتی بریکنگ نیوز ملی ہے تم میری بھابھی بن رہی ہو "

ویسے بڑی میسنی ہو مجھے تو کم از کم بتا سکتی تھی تم "

وہ غصہ کر رہا تھا

ازہان دلہن کو بھی پرسوں ہی پتہ چلا ہے تمہیں کہاں سے میں بتاتی "

ویسے ری بھابھی سیریل سلی ساونڈ او کورڈنا۔۔۔۔۔"

ہاہا اومائے گوڈ بھابھی ری بھابھی۔۔"

ویسے اس جنگ میں عشق کب ہو امیرے بھائی سے"

وہ اسے بے ہودہ بکواس اور دانت نکالتا زہر لگ رہا تھا

منہ بند رکھ لو ازہان اپنا ورنہ چھت سے نیچے پھینک دوں گی میں تمہیں"

وہ اس کی بات پر سرخ پڑتے آگ بگولا ہوئی تھی

اوکے ویسے مجھے بتانا چاہیے تھا یا میری پندرہ گرل فرینڈز میں سے افسوس اب چودہ گرل فرینڈز رہ گئیں ہیں"

وہ ہاتھ پر باقاعدہ گنتے بولا تھا

کیوں ایک کو کیا موت پڑی ہے"

اس کے سامنے تمہاری کرتوتیں تو نہیں آگئیں"

وہ وہاں سے اٹھ گئی تھی کیونکہ وہ پھیل کر جو بیٹھ گیا تھا

ایک تو تم تھی نا"

پر افسوس اب تو بھابھی بن رہی ہو گرل فرینڈ تو نہیں رہو گی" وہ ہستے بولا

ازہان۔۔۔"ری نے جوتا اتارتے اس کے پیچھے بھاگنا چاہا تھا

اچھا سوری ری بھابھی۔۔۔" وہ پھر سے تپاتے وہاں سے فرار ہوا تھا

کیا تھا یہ۔۔"

اسی سب میں اس کا بری طرح لاونج سے آتے احان سے تصادم ہوتے بچا تھا

کیا یہ آٹھ نمبر کا میرا جوتا ہے۔۔"

چاہیے"

ری نے جوتے والا ہاتھ سامنے لہراتے معصومیت سے پوچھا

احان نے اس کی بد تمیزی پر غصے سے اس کا دوپٹی جوتا پکڑتے لان کی حدود سے دور اچھالا تھا

میرے معصوم جوتے پر کیوں غصہ نکالا ہے"

اس کا غصے سے بھرا چہرہ دیکھتے ساری باتیں بھلائے بھوری آنکھوں میں شرارت ناچی تھی

میرے سے کسی دن ناتم برح طرح ٹوٹ پھوٹ جاو گی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دانت پیستے بولا

کیوں آپ کے ہاتھوں میں ہتھوڑے فٹ ہیں"

وہ کہاں باز آنے والی تھی

تمہاری نازک مزاجی پر میرا صرف تمہیں چھوٹا ہی کافی ہے"

خیال کیا کرو زبان درازی اور پنگے لینا کہیں فیوچر میں بہت بر اثبات ناہوں تمہارے لیے"



Posted on Kitab Nagri

مہرون اور سفید امتزاج کی پرنٹڈ شرٹ پر دوپٹہ ہمیشہ کی طرح نماز سٹائل میں اوڑھے تھی اس کے سر آپے پر گہری نظر ڈالتے وہ اسے بری طرح سلگاتے جاچکا تھا

برائو تمہارے لیے ہو گا احان سکندر بڑی مماسے بولوں گی ڈیٹول اور تیزاب سے اپنے بیٹے کی زرا آنکھیں تو صاف کریں

ویسے بڑی ہی گندی نظریں ہیں "

میراجو تا کہاں پھینک گیا ہے اب اندھیرے میں کیسے ڈھونڈوں بڑبڑاتے وہ دوسرا جو تا بھی اتارے لان کی اس سائیڈ پر گئی جہاں اس نے پھینکا تھا



سر یہ فائل۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ گہری سوچ میں تھا جب اس نے سے ٹیبل بجایا

ہاں وہ یک دم چونکا تھا

یہ فائل سر۔۔۔"

غازیان نے فائل سامنے کرتے سائن کیے تھے

مارکیٹ میں جتنے بھی بڑے سپر سٹور بڑی شوپز ہیں "

جو بھی گورنمنٹ کے طے شدہ پرائز سے زیادہ پرائز ٹیگ لگائے ہے اس کا نام مینشن کر دینا یہ لیگل نوٹس جاری کر رہا ہوں میں "

سب کے نام اس فائل میں اندراج کر دینا جو بلا جواز آرگیکو کریں "

جی سر پر آپ کا راونڈ تھا آج "

ہم پر میں آج میڈیکل فارمیسیز کا راونڈ لوں گا

یہ کام کل کے لیے پینڈنگ آج وارننگ لیٹر دے دینا پھر سدھارنے کی ضرورت پڑی تو میں خود لوں گا "

وہ ٹیبل سے گاڑی کی کیز اور سیل فون لیتے باہر کی جانب بڑھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس کے روم کی جانب ناشتے کی ٹرے لے کر بڑھے تھے

وہ بستر پر دونوں ٹانگوں پسارے سمٹی سی تھی

میری بیٹی کے لیے ناشتہ میں نے خود بنایا ہے "

وہ اس کے بکھرے بال چہرے سے سمیٹتے مسکرانے کی سعی کرتے بولے تھے

وہ بے حس و حرکت بیٹھی رہی تھی

نور بابا کو نہیں کھلاو گی۔۔"

وہ نوالہ اس کے ہونٹوں کے قریب لے جاتے ایک آس سے بولے تھے کہ شاید وہ کچھ لفظ تو ادا کر دے"

وہ ان کا چہرہ دیکھتے کچھ پل دیکھتی رہی پھر سلائس کا نوالہ لیتے ان کے ہونٹوں کے قریب لے کر گئی تھی

زیر نمی چھپاتے مسکرائے تھے

باہر نہیں آو گی۔۔"

نہی مجھے ابھی نیند آرہی ہے"

وہ ویسے ہی مختصر جواب دیتے کروٹ لیتے بستر پر لیٹ گئی تھی

ایک نظر اس کی پشت دیکھی تھی

سوری بابا آپ کی بیٹی مرچکی ہے میں جانتی ہوں آپ چاہتے ہیں میں نارمل ہو جاؤں میں ضرور کوشش کروں گی

پر شاید یہ ایک ناکام سی کوشش ہو اس سے پہلے امید کروں گی موت مجھے گلے لگالے"

ایسے لگتا ہے مجھ میں اب کوئی خواب کوئی آس کوئی امید ہی نہیں بچی

میں اس شخص کو بد دعا بھی دینا چاہوں تو کیا دوں جس نے میری زندگی برباد کی

کیونکہ ہر حال میں بھگتنا تو عورت نے ہی ہے کاش کے مکافات عمل کا انجام ایسا ہوتا کہ اس کی سزا اس کی بہن

بیٹی کی بجائے ان درندوں کو ہی ملے

تکلیہ تر ہو چکا تھا۔۔۔"

وہ رفتہ رفتہ گہری غنودگی میں چلی گئی تھی

ہفتہ ہو چکا تھا جس میں ایک وجود کی زندگی رک چکی تھی

تم تم یہاں کیا کر رہے ہو"

وہ برتن کیچن میں رکھتے باہر آئے بری طرح بڑھکے تھے

سر میں نے منع کیا تھا پر یہ اندر آگئے تھے

گاڑنے جھکی نظر سے اعتراف کرتے بتایا تھا

آرام سے آرام سے سر جی کیا ہو گیا ہے"

رسی جل گئی مگر بل نہیں گیا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ باقاعدہ ان کی دکھتی رگ پر چوٹ کر گیا تھا

مقصد کیا اس سب کا۔۔۔"

وہ درشتی سے وارننگ دیتے دھاڑے تھے جبکہ اس کے ساتھ بیٹھی عورت ناگواری سے دیکھ رہی تھی

سر جی مقصد صاف ہے اپنی منگیتر سے ملنا ہے مجھے"

حال چال پوچھنا ہے معزرت سے گردن نواح میں پھیلی خبروں کی تصدیق چاہتا ہوں چچا جان"

وہ خباستی انداز میں بولا تھا

زیر نے ایک تیکھی خونخوار نظر اس کے وجود پر ڈالی جو سیاہ کپڑوں میں مونچوں کو تاودیتے لاونج میں پڑے  
صوفے پر پوری اکڑ سے براجمان تھا

شک کے دائرے میں تو یہ بھی لگا تھا

زیر کا بھتیجی بری طرح نور کے پیچھے پڑا تھا وجہ بچپن کی طے شدہ زبردستی کی منگنی تھی

وہ اور ان کی بیوی ایسا ہر گز نہیں چاہتے تھے پروہی پرانے لوگوں کی راویات بچپن کے طے شدہ رشتے جو آگے جا  
کر مسئلے پیدا کرتے ہیں

وہ گاؤں کی شکل تک نادیکھتے اور کہاں ان کی معصوم بیٹی اور کہاں گاؤں کا یہ گنوار وہ ہر گز یہ ناچاہتے تھے

بھائی صاحب آپ کو تو شکر کرنا چاہیے کہ میرا بیٹا آپ کی بیٹی کو ابھی بھی اپنا رہا ہے

ورنہ تو ایسی لڑکیوں کو۔۔۔

www.kitabnagri.com

بکو اس نہیں سمجھی آپ اس کا باپ زندہ ہے سنا آپ نے میں آپ کا لیحاظ کر رہا ہوں بھابھ مگر اپنی بیٹی کے بارے  
میں ایک لفظ نہیں

اور تمہیں کیا لگ رہا ہے میں تمہارے آگے گڑ گڑاؤں گا کہ میری بیٹی کو اپناؤ

بلکل غلط سوچ میں ان مظلوم لوگوں میں سے نہیں ہوں جو بیٹی کی غلطی ناہونے کے باوجود انہیں کسی کے سر

تھوپ دوں

Posted on Kitab Nagri

میری بیٹی کی زندگی کا صرف ایک مقصد تھا اور ہے وہ ڈاکٹر ہے

ڈاکٹر ہالہ نور جسٹس زبیر کی بیٹی جو ہر قدم پر اپنی بیٹی کو ڈیفینڈ کرنے والا ہے۔۔۔"

اور اگر اس کی شادی کی بھی تو وہ ہر گز تم جیسا انسان نہیں ہوگا

اب نکلو میرے گھر سے اس سے پہلے کے میں یہ بات پولیس کو بتا کر تمہیں بھی اس کیس میں ان لوگوں کو  
کیونکہ میری نظر تم پر ہے اگر اس معاملے میں تم ہوئے تو خود اپنی گن سے تمہیں شوٹ کروں گا

وہ درشتی سے انگلی اٹھاتے آپ سے باہر ہوتے سرخ پڑ چکے تھے

اچھا تقریر بہت اچھی کرتے ہیں

لیکن ابھی بھی وہ میری منگیتر ہے سنا چچا جان۔۔۔"

میں جب چاہوں اس سے۔۔۔"

اپنے بیٹے کو لے کر یہاں سے دفع ہو جائیں تو بہتر ہے میرا آپ لوگوں سے رشتہ اسی دن ختم تھا جب میرے  
بھائی کی موت کی خبر مجھے ملی تھی

اور یقیناً یہ کام بھی تم لوگوں نے ہی انجام دیا تھا

جبکہ وہ عورت پہلو بدل کے رہ گئی جو ان کی یہاں عزت افزائی کرنے آئی تھیں لیکن وہ شاید یہ بھول گئی تھی کہ  
وہ انسان لمبا عرصہ کورٹ کیچیریوں میں گزار چکا ہے



Posted on Kitab Nagri

باتوں میں تو کم از کم وہ اسے نہیں ہر اسکتیں تھی

اٹھو یہاں سے مجھے تو وہ بے حیا لڑکی ہر گز قبول نہیں ہے نا ہی تھی

وہ اپنے بیٹے سے بولیں تھی

جبکہ اس عورت کے الفاظ ان کا سینہ بری طرح زخمی کر چکے تھے

یہ ساری باتیں ان کو مجبور کر رہی تھیں کہ وہ کہیں روح پوش ہو جائیں

یہ میڈیسن کس نے منگووائی

کیا ڈاکٹر کی پرسکریپشن ہے یہاں۔۔۔"

وہ سخت گیر لہجے میں میڈیکل والوں سے استفسار کر رہا تھا

سوری سرہم نے نوٹس نہیں لیا۔۔۔"

اس لمحے وہ ڈرگ انسپیکٹر کے ساتھ شہر میں موجود فارمل بلیو جینز پر سیاہ شرٹ میں ملبوس ساری فارمیسی کے

راؤنڈ پر تھا

اس بندے کی پرسنلیٹی واقعی ہی اسے دوسروں سے جدا کرتی تھی

جبکہ سامنے موجود بندے کو دیکھتے ہی وہ پہچان گیا تھا وہ کون ہے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

آئینہ ایسا ہوا تو یہ فارمیسی سیل ہونے میں دیر نہیں لگے گی۔۔"

ڈاکٹر کی پرسکرپشن کے بغیر کوئی میڈیسن دینا الاؤڈ نہیں ہے کیا تم اس چیز سے واقف نہیں ہو"

اس کے ساتھ موجود ڈرگ انسپیکٹر غصے سے بولا تھا

تم کہاں بات کرنی ہے مجھے تم سے"

وہ سیاہ شیشوں والی گلاسس ناک پر کرتے اس گڑبڑائے بندے کو باہر جاتے دیکھ فوری بولا تھا

پیپر ورک کرتے ڈرگ ایٹھورٹی کی ٹیم کو سی اوف کرتے وہ اس کی جانب آیا تھا

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔"

فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے وہ غصے سے بولا تھا

سر۔۔۔" وہ منمنایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے کہا گاڑی میں بیٹھو سمجھ نہیں آتی"

وہ فوری گاڑی میں بیٹھا تھا

کب سے لے کے جارہے ہو یہ میڈیسن۔۔"

وہ ونڈ سکرین پر نظریں مرکوز کرتے ہی سارے شیشے آٹومیٹکلی لوک کر چکا تھا

سر کون۔۔؟

Posted on Kitab Nagri

گاڑی کے سارے شیشے بند ہوتے دیکھ وہ انجان بنا تھا جبکہ ہاتھ اپنی سائیڈ کے دروازے پر تھا  
جو اسے باور کراچکا تھا کہ دروازہ لو کڈ ہے

اچھا تمہیں نہی پتا کس کی بات کر رہا ہوں میں ٹھیک ہے"

تمہیں پتہ ہے سیڈ کیٹو میڈیسنز دینے کے جرم کی سزا کیا ہے"

گن اس کی کنپٹی سے ہوتی دل کے مقام پر رکھی تھی

ابھی بھی نہی پتہ "نظریں اس کے خوف سے لے کر مزید زبان ہلانے پر تھیں

پانچ دن پہلے منگووائی تھیں

مجھے نہی پتہ کس چیز کی ہیں میں نے تو بس لا کر دے دیں میں کونسا پڑھا لکھا ہوں جو جانتا یہ کس لیے ہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ فوری سے پہلے سچ بولا تھا

غازیان لب بھینچ کے رہ گیا تھا

احان بھائی ٹریٹ تو اب بنتی ہے"

اس ٹائم سارے کزنز اکٹھے تھے اور باقاعدہ ریکارڈ لگا رہے تھے

جبکہ سامنے سب سے بے نیاز بیٹھی چپس کھاتی ری کے گلے کو برا بھند لگا تھا

مطلب آگ جنگل میں پھیل چکی تھی

کس چیز کی۔۔"

وہ جانتے بوجھتے بھی انجان بنا تھا

افکورس آپ کے اور ری آپ کے نکاح کی یار"

عروج احان کی خالہ کی بیٹی نے بولتے اسے سامنے بیٹھی بری طرح کھانستی ری کی جانب توجہ مبذول کرائی تھی  
مجھ سے پوچھو یہ شادی نہیں خانہ بربادی ہے"

اس کی بات سنتے تو بہن محسوس کرتے بھوری آنکھیں مسلسل کھانسنے سے اب نم ہوتے سرخ ہو چکیں تھیں  
عروج اسے پانی دو پہلے"

احان نے اس کی آنکھوں کو دیکھتے فکر مندی سے بات بدلی تھی

ری پانی یار دھیان سے"

اس سے پہلے ازہان پانی سے بھرا گلاس قریب لے آیا تھا

اس کے ہونٹوں کو گلاس لگاتے دیکھ احان کو آج جانے کیوں شدید برا لگا تھا وہ

وہ مزید اس کے ہاتھ سے گھونٹ بھرتی جب وہ بری طرح بڑھکتے بولا تھا

وہ خود پی لے گی گلاس دو اسے"

ری نے چونکتے اس کا تیز لہجہ سنا تھا ازہان نے فوری گلاس اسے تھمایا تھا

جس کی آنکھیں اب غصے کا واضح پیغام دے رہی تھیں

وہ اٹھ کر وہاں سے چلی ہی گئی تھی

ٹریٹ دیں ہمیں"

وہ مسلسل ان سب سے بیزار تھا اوپر سے وہ بھی اب وہاں سے جا چکی تھی

ٹھیک ہے اریچہ ڈیسا نیڈ کرے گی کے کہاں جانا ہے اگر وہ یہاں آتی ہے تو ٹھیک ہے نہی تو بھول جاو ٹریٹ"

وہ جانتا تھا وہ کبھی بھی نہی آئے گی"

عروج فوری سے باہر بڑھی تھی

وہ جو گارڈن میں عروج کی بھابھی کے دو سال کے بیٹے کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی عروج کی آواز سے چونکی

ری آپنی کم یار ٹریٹ لے کر دیں ہمیں احان بھائی سے "وہ اس کے ساتھ گھاس پر بیٹھتے بولی تھی

کیوں یہ میرا مسئلہ نہی ہے تم جانو اور تمہارا وہ احان بھائی وہ تلخ ہوتے بولی

اور پھر سے بے بی کے ساتھ مصروف ہو گئی تھی

ایسے کیسے یار وہ ہمیں نہی دے رہے آپ سفارش کریں اٹھیں جلدی "وہ اس کی بازو کیخچھتے اندر کی جانب

زبردستی لے گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

ساری جگہ گھیرے وہ سب اپنی دھن میں لگے تھے جبکہ وہ بیزار سا فون پر مصروف تھا  
سارے کاوچ پر سب کزن بیٹھے تھے احان کے ساتھ ڈبل سیٹر صوفے پر جگہ دیکھتے وہ شیش و پنچ میں تھی اب  
ری آپی آگئی ہیں احان بھائی"

احان کی دوسری کزن نے پھر سے توجہ اس جانب مبذول کروائی فون سے نظر اٹھائے اس کو گود میں بچے کو  
اٹھائے دیکھا تھا

تو احان بھائی چاہتے ہیں جگہ آپ ڈیسائیڈ کریں"

میں کیوں کروں ٹریٹ تمہارے احان بھائی دے رہے ہیں تو مجھے بیچ میں نہیں گھسیٹو"

وہ کنارے پر ٹکلتے ناگواری سے بولی تھی جبکہ سینٹر میں بے بی کو بیٹھاتے باقاعدہ فاصلہ قائم کر چکی تھی

جگہ تو تم ہی ڈیسائیڈ کرو گی کیونکہ ٹریٹ تو تم بھی دے رہی ہو آخر کو میرے اکیلے کا نکاح تھوڑی ہے"

دل جلانے والی مسکراہٹ اچھالتے بولا

www.kitabnagri.com

اللہ میں بھی کہوں یہ شخص مجھے کیوں یاد کر رہا ہے

میں تو نہیں دے رہی میں جو بلیس ہوں سمجھے آپ"

وہ دود بولی

جی احان بھائی ٹھیک کہہ رہے ری آپی آپ بھی ففٹی پر سنٹ پیسے شامل کریں گی



پھر سب بولتے اس کے سر سوار تھے

ٹریٹ احان ہی دے گا کوئی بھی ریجہ کو تنگ نا کرے"

سانہ نے اسکی بات میں حامی بھری تھی وہ مسکراتے اسے منہ چڑاتے خوش ہوئی تھی

اتنے پیسے لے کر آپ نے کہاں جانا ہے"

دانت پر دانت جمائے وہ اب تپتے بولی تھی

افکورس شادی کرنی ہے فالتو میں تھوڑی ضائع کروں گا اب"

گہری نظریں جمائے اس کا دوپٹے کے حالے میں لپٹا چہرہ اسے ایک لمحے کے لیے بے تحاشہ پیارا لگا تھا

تو کریں نا جا کر پھر"

سینٹ کر قبر تک نالے جاییے گا شوق دے انسان"

www.kitabnagri.com

آخری لفظ وہ قدرے آہستہ بولی تھی

میں تو کر لوں کیا تم تیار ہو"

اب وہ قدرے قریب ہوتے اسے سمٹنے پر مجبور کر چکا تھا اس شخص کی نظریں اس کے بس سے باہر ہوتی جا رہیں تھیں"

ایک آخری نظر ڈالتے وہ وہاں سے اٹھ گئی تھی جبکہ احان نے مسکراہٹ ضبط کرنے کے لیے اب چہرہ جھکایا تھا

وہ اس ٹائم ماتھا مسئلے آج کے دن کا معاملہ سوچ رہا تھا

اس وقت دروازہ نوک ہوا تھا

وہ زندگی برباد کر رہی ہے سمیٹ لو

تم نے تو اسے کبھی اپنے ساتھ پانے کی چاہ کی تھی

میں اسے کھو نہی سکتا

سماب آئی ایم سوری۔۔۔"

یہ کیا ہو گیا ہے

کیوں ہوا یہ سب وہ تھکی سانس خارج کرتے بال مٹھی میں جھکڑتے بولا تھا

خیالات سے نکلنے میں مزید تیز دستک کی آواز نے مدد کی تھی

ڈیڈ آپ۔۔۔" وہ چونکا تھا

کیوں تمہیں میرا آنا پسند نہی آیا سوچا تھا تم میں اور ایک کپ کوئی"

وہ قدم اس کے گھر میں رکھتے بولے داد دیتی نظروں سے جائزہ لے رہے تھے گھر کافی ویل ڈیکوریٹ اور صاف

ستھرا تھا یہ کم از کم ایک مرد کا گھر نہی لگا تھا انہیں شاید اس کا موازنہ وہ اپنے آپ سے کر رہے تھے

شیور مجھے کیوں برا لگے گا"

غازیان نفی میں سر ہلاتے مسکرایا تھا

تم گھریلو عورت لگ رہی ہو"

وہ اسے بلیوٹراؤزر پر سفید ٹی شرٹ پر ایپرن باندھے دیکھ کیچن کی ونڈو سے جھانکتے مسکرائے تھے

وہ ہینڈ سم تھا چہرے پر موجود ہلکی سیاہ داڑھی تھی جبکہ فٹ کسرتی وجود اس کی مردانہ شخصیت کو ابھار رہی تھی

کم اون ڈیڈ میں بچپن سے اپنے کام کرنے کا عادی ہوں"

شائد آپ نے سنا ہو گا بورڈنگ سکول میں رہنے والے بچے بڑے ٹیلنٹڈ ہوتے ہیں

وہ بغیر غصہ کیے بولا تھا جبکہ انہیں اس کی بات چھبی سی تھی جیسے وہ گلہ کر رہا ہو

شوگر۔۔۔" وہ کپ وہاں پڑے شیشے کی میز پر رکھتے بولا

جتنی تمہاری ماں لیتی ہے"

www.kitabnagri.com

غازیان کا ہاتھ تھا تھا وہ نوٹ کر چکے تھے

پوچھو گے نہیں ہماری علیحدگی کا سبب"

وہ چیچکپ سے پرے ہٹاتے اس سے بولے تھے

نہی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ کپ ہو نٹوں سے لگاتے بولا لیکن احساس ہوا کوئی زیادہ گرم تھی اور نچلا لب بری طرح جھلسا چکی تھی  
کیوں۔۔۔؟

مجھے لوگوں کے پرسنل میں انٹرفیر کرنے کی عادت نہیں پھر وہ میرے ماں باپ کیوں ناہوں بس دکھ اس بات کا  
ہے

دونوں میں سے کسی ایک نے میرے بارے میں نہیں سوچا  
یو نو محرومیاں محبت کی۔۔۔"

وہ کیچن میں چلا گیا تھا وہ اس کی پشت دیکھتے رہے تھے  
کچھ لمحوں بعد وہ واپس آیا ہاتھ گیلے تھے مطلب وہ برتن واش کر آیا تھا  
اگر کسی سے وقتی اٹرکیشن ہو تو کیا کرنا چاہیے  
وہ چند لمحوں بعد خاموشی توڑتے بولا

www.kitabnagri.com

تھوڑا ٹائم دینا چاہیے یہ جاننے کے لیے یہ اٹرکیشن آپ کی ذات پر کیسے اثرات چھوڑ رہی ہے مستقل یا عارضی  
اور اگر دل اور دماغ جنگ میں ہوں گے وہ وقتی اٹرکیشن نہیں ہے"

دل کی نہیں سننی چاہیے ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے "ہاں دماغ کو پریفر کرنا چاہیے اور فوری بات مان لینا چاہیے کیونکہ  
دماغ سے کیے گئے فیصلے پچھتانے پر مجبور نہیں کرتے"

وہ کچھ سوچ کے بولے تھے

مجھے شادی کرنی ہے "

ساتھ دیں گے میرا۔۔۔"

وہ فیصلہ کرتے بولا تھا

آر یو سیر لیس۔۔۔"

کون ہے بہو ماں جانتی ہے تمہاری۔۔۔"

وہ خوشی سے بولے لیکن زکرا اس کی ماں کا بھی کرچکے تھے

آپ کے دوست جسٹس زبیر کی بیٹی "

رشتہ لے کر جائیں میرا اور کہیں غازیان نیازی اسے اپنانا چاہتا ہے "

www.kitabnagri.com

وہ بے تاثر لہجے میں بولا تھا

تمہارا دماغ درست ہے وہ فوری ہتھے سے اکھڑے تھے

انہیں امید نہی تھی

آپ لے کر جا رہے ہیں یا میں خود لے جاؤں پر آپ کا دوست تھوڑا اکھڑ مزاج ہے "

وہ تھوڑا پر سوچ ہوا تھا

غازیان یہ آسان نہیں ہے "

وہ سمجھاتے بولے تھے

مجھے کرنی ہے۔۔"

وہ اس ملاقات کے بعد سے چند دنوں اضطرابی کیفیت میں مبتلا ہوتے آج فیصلہ کرتے حتمی لہجے میں بولا تھا

وجہ تم اس کا بیان لینے گئے تھے یا اپنا دل دینے گئے تھے "

وہ بری طرح بڑھکے تھے

وہ تو کب کا کسی کا ہو چکا تھا "

وہ خود سے بڑبڑایا تھا



وہ آفس میں بیٹھا تھا

جبکہ لب مسکرا رہے تھا

خیریت۔۔؟

اندر آنے والے بندے نے اس کو خیالات سے نکالتے چونکایا



Posted on Kitab Nagri

ہممم۔۔۔" وہ آنکھیں کھولتے سیدھا ہوا تھا

وکیل کی مسکراہٹ زرا مشکوک سی ہے"

بدلے بدلے سے ہیں میرے سرکار"

احان اپنے کو لیگ کی بات پر کھل کر مسکرایا تھا

اچھا میں نکلتا ہوں پھر۔۔۔"

آنٹی کی تبعیت کیسی ہے" احان نے اس کی والدہ کا پوچھا جو بیمار تھیں

ٹھیک ہیں بس ریگولر چیک اپ"

شادی کر لو پھر سہارا مل جائے گا انہیں" احان نے مشورہ دیا

اوبھائی ابھی دور رکھ پہلے تو کر۔۔۔" وہ بدکا

www.kitabnagri.com

میں کر رہا ہوں۔۔۔" وہ پر سوچ بولا تھا

واٹ تم اور شادی کون تمہاری معیار کی لسٹ پر اتری"

وہ پلٹتے واپس اس کے سامنے پڑی چیئر پر بیٹھا

احان نے گھورا تھا

اریکھ۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ تمہاری کزن جس سے تم سب سے زیادہ چڑتے تھے عشق کب ہوا المیز ڈبھا بھی سے "

وہ اب واپس بیٹھ چکا تھا ہمیشہ اس کے لیٹ ہونے یا کوئی چیز خراب ہونے کے پیچھے ری کا ہاتھ ہوتا وہ اکثر اس کے سامنے بول جاتا تھا

اسے سدھار کر اپنے رنگ میں ڈھال لوں گا میں "

وہ اب بھی مسکرایا تھا اس کا سراپہ اسے چند دن سے پریشان کر رہا تھا وہ شائد اس کے بارے میں اس حوالے سے سوچنے ہی اب لگا تھا

تم شائد جارہے تھے وہ اسے بیٹھا دیکھ مزید فضول ہانکنے سے پہلے بولا

جارہا ہوں بھی تم رہو بھا بھی کے خیالوں میں "

وہ جاتے جاتے بولا تھا

تم مجھے اپنے قابو میں نہیں کر سکتی ہو " وہ سر جھٹکتے فائل کی جانب متوجہ ہوتے بولا تھا

www.kitabnagri.com

تب تک اس کے کبین میں تین لوگ آئے تھے

جسے دیکھتے اسکے ماتھے پر بل پڑے

میں کہہ چکا ہوں میں یہ کیس نہیں لے رہا "

وہ تیکھے چتونوں سے بولا تھا

Posted on Kitab Nagri

دیکھو تمہیں منہ بولے پیسے مل رہے چپ چاپ میرے بھائی سے قتل کا مقدمہ ہٹوا اور ہمیں وہ زمین بھی دلو اور تم اپنے راستے ہم اپنے راستے ورنہ۔۔"

ایک شخص دھمکی دیتے بولا

نہی لیتا میں جاو جو کرنا ہے کرو" وہ اڑچکا تھا ورنہ کیس تو لے لیتا پر احان کی نا کو کون ہاں میں بدلے وہ ایک ضدی شخص تھا مقابل اس کی ضد کو ہاں میں نہیں بدل سکتا تھا

احان نے اب کڑھتے اپنے پی اے کو فون کیا تھا

آئینہ یہ شخص میرے کیمین میں نظرنا آئیں

دیکھ لوں گا تمہیں۔۔۔"

وہ تنبیہ کرتے بولا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ حمدان کے آفس آیا تھا

کیا کہا جسٹس نے"

بغیر لگی لپٹے مطلب پر آیا تھا

تمہارے دماغ سے ابھی بھی فتور نہیں نکلا وہ بچی ہے ابھی"

Posted on Kitab Nagri

حمدان نے نفی کی تھی حالانکہ زبیر واضح انکار کرچکا تھا وہ اسے بتانا نہیں چاہتے تھے

انکار کیا فادران لانے"

گہری مسکراہٹ آئی تھی

یہ کیا حرکت ہے"

زبیر اس کی گردان سے غصہ ہوئے تھے جو بھی تھا وہ بھی نہیں چاہتے تھے اس کی شادی ہالہ سے ہو"

میں جارہا ہوں" وہ ہاں کریں گے وجہ جو دوں گا

انہوں نے کہا تھا ہے مجھ میں ظرف جسٹس کو ثابت کروں گا کہ میں اس سے شادی کر کے رہوں گا"

انکار کی کوئی گنجائش ہی نہیں غازیان انکار نہیں سنتا"

وہ حتمی لہجے میں بولا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمدان نیازی کا بیٹا یوزابیل چیز بھی نہیں استعمال کر سکتا"

اسکا چہرہ ان کے تنزیر سرخ پڑا تھا

آئینہ اس کے بارے میں یہ نہیں کہیے گا بھول جاؤں گا باپ ہیں میرے"

حمدان بھی شرمندہ ہوئے تھے وہ کیوں بول بیٹھے

کیبن کا دروازہ ٹھاہ کی آواز سے بند ہوا تھا وہ شدید غصے میں جو نکلا تھا

نور کے روم میں داخل ہوئے وہ سوئی تھی

وہ حیران ہوئے پھر یک دم پریشان وہ سارا دن بس سوتی تھی

وہ خوفزدہ سے بیڈ کی جانب گئے

غیر ارادی طور پر اسکی نبض ٹٹولی جو مدہم چل رہی تھی سکون کا سانس کینچھتے زیر نے اسکے ماتھے پر لب رکھے تھے

حمدان کا بیٹا آنکھوں کے سامنے آیا بلاشبہ وہ پرفیکٹ مرد تھا پر وہ نور سے شادی کیوں کر رہا تھا یہ چیز اضطراب میں ڈالے تھی

نور کو دیکھا جو سوئی ہوئی معصوم سی بچی لگی جس کی معصومیت وہ درندے نوچتے اس کی مسکراہٹ چھین چکے تھے غارت ہو جاو تم سب

www.kitabnagri.com

میر اللہ دنیا اور آخرت دونوں میں عبرت کا نشانہ بنائے

ہوک زدہ دل آنسوؤں سے لبریز آنکھیں وہ بے تحاشہ تکلیف میں تھے اگر کوئی بولتا جسٹس زندگی میں بے بس کب ہو اتو وہ بول دیتے اپنی بیٹی کی بربادی پر وہ نور کے سامنے مضبوط تھے پر ٹوٹ پھوٹ تو وجود میں زہر کی طرح پھیلی تھی

احان نے ٹریٹ دینی تھی

عروج صبح کا اس کا دماغ یہاں آکر کھا رہی تھی

شام کے سات بج گئے تھے خود وہ جناب غائب تھے

خود کشی کا کوئی حلال طریقہ بتاوا زہان "

وہ دانت پیستے سامنے بے نیاز موبائل پر بڑی ازہان سے بولی تھی

کیوں بھائی سے شادی کا صدمہ اتنا لے لیا تم نے "

وہ فون پر ٹیکس کرتے بولا تھاری کو افسوس ہوا آج یونی سے جلدی کیوں آئی وہ اور عروج مسلسل اس کا دماغ کھا

رہی تھی آج اسے یقین ہو گیا تھا دنیا میں کوئی اس سے زیادہ بھی بولتا ہے

میں بتاؤں "عروج چہکی تھی

جائے نماز پر بیٹھ کر تسبیح سے گلا گھونٹ لیں

www.kitabnagri.com

حلال کا تڑکا حرام کی موت۔۔۔"

فٹے منہ "ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی پر جلد ہی دو لہے کو سوچتے دل جل بھن گیا وہ دل میں بولی تھی وہ

مارنے پر بھی تل گئی تھی

ری تیار ہو بھائی نے ریسٹورینٹ میں ہمیں جوائن کرنا ہے "



Posted on Kitab Nagri

ازہان نے احان کا ٹیکس دیکھتے کہا

وہ سیاہ شلوار قمیض پر سرخ حجاب کیے کونے والی ٹیبل پر بیٹھی مسکرا رہی تھی

مسکراہٹ کو یک دم بریک لگی جب وہ اس کے عین سامنے براجمان ہوا تھا

اس کی نظریں اسے جیسے جیسے نکاح کے دن قریب تھے اب پزل کرتیں تھیں

ایسے نہی دیکھیں آپ کی ہیں"

احان کے کزن نے ٹوکا تھا

وہ احان کی مسلسل خود پر مرکوز نظروں سے اب واشر دم کا بہانا کرتے اٹھی تھی

ریسٹورینٹ کے باہر قدرے پرسکون ماحول تھا

ابھی وہ ایک قدم مزید اٹھاتی کے بری طرح ٹکراؤ ہوا تھا

ری کو دن میں بھی تارے نظر آگئے تھے

www.kitabnagri.com

احان جو اس کے پیچھے آیا تھا ماتھے پر تیوری چڑھی تھی

اندھے ہی ہیں اس دنیا میں سارے مجھے تو لگتا ہے"

وہ ماتھا مسلتے بولی

سوری مس"

ویسے دھیان آپ کا نہیں تھا

غازیان نے جھکتے اپنی فائل اٹھاتے نارمل لہجے میں کہا وہ میٹنگ کے سلسلے میں آیا تھا

کیا کر رہی تھی تم یہاں "

اس سے پہلے وہ اس کے سر پر سوار تھا

ری نے دیکھا اس کو اب بات بات پر غصہ آتا تھا یہاں تک کہ وہ ازہان سے بات کرنے پر بھی غصہ ہوتا یہ چیز

وہ بری طرح نوٹ کر رہی تھی

مسٹر ان کا ٹکراؤ ہو گیا تھا مجھ سے سمپل "

غازیان نے صفائی دی تھی

آپ پلیز جائیں ورنہ یہ مقدمہ کر دیں گے "

ری نے اس کی آنکھوں میں شرارے پھوٹتے دیکھے تھے نارمل لہجہ رکھتے کہا

ویل ہوپ سونیکسٹ ملاقات اچھی ہوا بھی میں لیٹ ہوں ورنہ مقدمے کی جوابی کارروائی ضرور کرتا "

اسے جلدی تھی یہاں سے فری ہو کر اسے جسٹس سے بھی تو ملنا تھا

وہ ریچہ کا بازو کینچھتے لے گیا تھا

کیا پر اہلم ہے آپ کے ساتھ سمپل ٹکرا ہوئی تھی میری بس "

وہ جانے کیوں صفائی دے بیٹھی تھی

میں نے پوچھا۔۔"

وہ نظریں چراتے بالوں میں ہاتھ پھیرتے خود کے رویے سے کافی الجھتا تھا وہ کیوں کر رہا ہے"

گاڑی میں بیٹھو ہم واپس جا رہے ہیں"

فرنٹ ڈور کھولا تھا

میں ازہان کے ساتھ جاؤں گی۔۔" وہ چباتے بولی

کیوں چاہتی ہو میں زبردستی کروں وہ باقیوں کو ڈراپ کرے گا تم میرے ساتھ ہی جاؤ گی"

اس کی بھوری آنکھوں کا کاجل دل چاہ رہا تھا انگلی سے مٹا ڈالے"

استغفار کیسے واہیات خیالات ہیں وہ بے بس ہوا

www.kitabnagri.com

وہ ازہان کے انتظار میں کھڑی رہی تھی

جب ہارن اس کے قریب بجایا

بیٹھو ورنہ اب خود بٹھاؤں گا"

وہ نظریں سامنے مرکوز کیے بولا تھا

وہ پیچھے بیٹھتی جب اس کی سخت آواز نے پل میں اسے سرخ کیا تھا

Posted on Kitab Nagri

سمجھ نہی آتی ایک چیز اب عادت ڈال لو مسز ٹوبی فرنٹ میرے ساتھ شیئر کرنے کی

کیا تھا یہ سب ری کے بس سے کم از کم یہ شخص اب باہر ہوتا جا رہا تھا

وہ تذبذب میں بیٹھی تھی

مجھ سے شرم رہی ہو تم

اس کی گھمبیر آواز تنہائی اور اس کا پرفیوم انتہائی کنفیوزنگ تھا یہ اس کی موجودگی میں پہلی دفعہ وہ اکیلی تھی گاڑی

سنان روڈ پر رواں تھی

نہی تو م۔۔ میں کیوں شرموں گی

وہ ہاتھ مسلتے بولی تھی

ری نے تنہائی میں اب میوزک پلیئر سے خود کا دھیان بٹانا چاہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

u the light u the night

u the colour of my blood

u the pain u the cure

u the only thing i wana touch

never knew that it could mean so much

so luv me like u do

touch me like u do....

اس نے لب کاٹے شرم سے بے حال ہوتے بند کرنا چاہا تھا جب احان نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے منع کیا تھا

م۔۔۔ میرے سر میں پین ہے"

وہ فوری ہاتھ ہٹاتے بند کرنے کا جواز دے رہی تھی اب اس نے فوری بند کر دیا تھا وہ اپنے رویے سے الجھاتے

اسے حیران کر رہا تھا

کیا زیادہ درد ہے

کو فی پئیں۔۔۔"

وہ اسکی کی آنکھوں میں چند پل دیکھتے زاویہ ونڈ سکرین کی جانب موڑ چکا تھا

ن۔۔۔ نہی نیند لوں گی ٹھیک ہو جائے گا" وہ نظریں چراتے بولی

شیور۔۔۔"

وہ پھر سے اسے کنفیوز کر رہا تھا

جی۔۔۔"

مجھے نیند آرہی ہے جلدی چلائیں"

سلو ڈرائیونگ پر اکتاتے کہا

سو جاو"

وہ مشورے سے نوازتے ڈرائیونگ کی جانب متوجہ ہوا تھا

وہ ونڈو کے بالکل ساتھ لگتے آنکھیں موند گئی تھی

ابھی چند پل ہوئے تھے احان کو لگا تھا کوئی گاڑی اس کا پیچھا کر رہی ہے

یقین تو تب ہو جب روٹ بدلنے پر بھی وہ پیچھے تھی

یک دم سپیڈ اتنی تیز کی کے اس کا سر ڈیش بورڈ سے لگا تھا فائر کی آواز سے وہ سوئی جاگی کیفیت میں جاگی تھی

اس کی جانب دیکھا جو شورٹ گن ہاتھ میں پکڑے شیشے کے پار فائر کر رہا تھا

وہ خوفزدہ ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اریحہ اپنی سیٹ سے نیچے جھکو"

وہ یک دم اس کے خوفزدہ چہرے کو دیکھ بولا

سنا نہی تمہیں"

مسلسل فائر کی آوازیں اور گاڑی کی سپیڈ سے وہ خوفوہر اس میں نا سمجھی کے عالم میں جھکی تھی

وہ گاڑی ان کے مقابل تھی سٹیرنگ پر قابو مشکل تھا



Posted on Kitab Nagri

اس کی گاڑی کی فرنٹ ہیڈ لائٹ ٹوٹ گئی تھی وہ سمجھ گیا تھا یہ محض ڈارنہ کو ہیں  
اب اس نے مقابل گاڑی کے ٹائر میں فائر کرتے سپیڈ اتنی تیز کی تھی کہ ری کو لگا تھا کسی بھی وقت ان کا  
ایکسیڈینٹ ہو جائے گا

جب وہ کافی آگے نکل آئے تھے اس نے ری کو دیکھا جو ابھی جھکی تھی

اریحہ

ریحہ --- "دوبارہ پکار پر بھی بے سود

احان نے اس کا کندھا ہلایا تھا

وہ یک دم اٹھی تھی روتے بے حال تھی اس کی سرخ آنکھیں پھیلا کا جل احان کے بس سے باہر تھا وہ اس کا حلیہ  
دیکھ قبہ لگانا چاہ رہا تھا

Kitab Nagri

we r fine dont cry riha"

www.kitabnagri.com

وہ محض یہ کہہ پایا تھا جب وہ اس کے کندھے سے لگتے اسے شذر کر چکی تھی کم از کم وہ ایسی توقع نہی کر رہا تھا  
کیپ ڈسٹنس اریحہ "

آئی سیڈ کیپ ڈسٹنس --- "اب وہ سختی سے بولا سٹیرنگ اس کی موجودگی میں سنبھالنا اب مشکل تھا

آئی ایم سوری میں ڈر گئی تھی "وہ روتے شرمندگی سے بولی تھی

پاگل اب آنکھوں سے جان لے گی میری

وہ نظریں چراتے بولا تھا

وہ ان کے گھر داخل ہوا تھا

وہ بک پڑھ رہے تھے جب نظر سامنے پڑی تھی

تم۔۔۔

غصے کا گراف بڑھا تھا

کیسے ہیں فادران لا۔۔۔

وہ مسکراتے بلیو جینز جھاڑتے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھا تھا

یہ کیا حرکت ہے ان کا گھر سیو نہیں تھا وہ ونڈو سے آیا تھا

سمپلی نکاح کی ڈیٹ لینے آیا ہوں۔۔۔

نائس بکس کلیکشن۔۔۔

بک ریک سے بک نکالتے ٹائٹل دیکھتے وہ بولا تھا

ہمت کیسے ہوئی یہ بکواس کرنے کی "وہ آگ بگولا ہوئے تھے

Posted on Kitab Nagri

جن کی جوان بیٹی ہو میرے خیال سے ان سے رشتہ مانگا جاتا ہے نکاح کے ذریعے "  
پھر بکواس کیسی "

زبیر اس کی بے حیائی پر سرخ ہوئے تھے  
تمہارے باپ کو جواب دے دیا تھا میں نے "  
دانت پیستے بک اس کے ہاتھ سے کینچھی تھی  
آپ کی بیٹی پچھلے ہفتے سے سیڈ کیٹو میڈیسن یوز کرتی ہے کیا یہ بات جانتے ہیں آپ "  
آپ کے گھر کا گارڈ اسے یہ میڈیسن لا کر دیتا ہے کیا یہ بات جانتے ہیں آپ "  
آپ کا بھتیجا اس کے پیچھے پڑا ہے اس گنوار سے تو میں کافی ہینڈ سم ہوں  
کیا یہ بات نظر نہی آتی آپ کو "  
اسے کوئی نہی اپنائے گا یہ بات جانتے ہیں آپ "  
www.kitabnagri.com

پھر نخرے کس چیز کے زبیر صاحب "

ایک باپ جوان بیٹی کا خیال نہی رکھ سکتا وہ برباد کر رہی ہے خود کو اور میں یہ نہی دیکھ سکتا "  
زبیر نے اس کی آنکھوں کو پڑھنا چاہا تھا کیوں وہ اس کی بیٹی کے پیچھے پڑ گیا تھا

مجھے وہ چاہیے ہالہ نور چاہیے ہے مجھے میری زندگی میں شرافت کا مظاہرہ کریں ورنہ میں لے جاؤں گا اسے "

Posted on Kitab Nagri

وہ لا پرواہی سے ان کے دل میں آگ بڑھکا رہا تھا

وہ میڈیسن لیتی ہے۔۔۔"

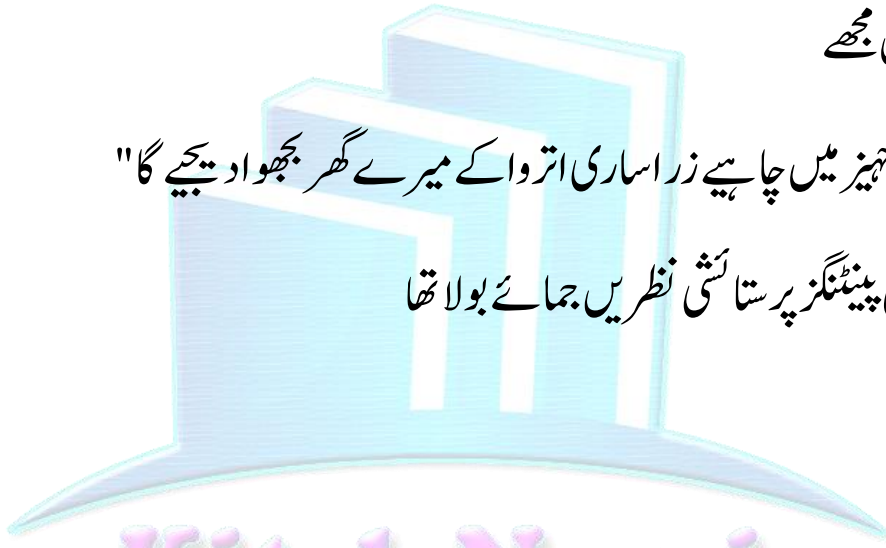
وہ بستر پر ڈھے گئے تھے

میرا مقصد آپ کو آگاہ کرنا تھا

دو دن تک جواب دیں مجھے

اور ہاں یہ پینٹنگز مجھے جہیز میں چاہیے زرا ساری اتروا کے میرے گھر بچھواد دیجیے گا"

وہ ان کے روم میں لگی پینٹنگز پر ستائشی نظریں جمائے بولا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جوان بیٹی کا خیال نہیں رکھ سکتے

وہ میڈیسن لیتی ہے

وہ خود کو برباد کر رہی ہے"

مسلسل دماغ پریشان تھا

گھڑی سواد کو کاہندسہ عبور کر چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

دماغ سے ساری سوچیں جھٹکتے فیصلہ کرتے صبح پر بات چھوڑی تھی

فجر کی نماز ادا کرتے ہی وہ نور کے روم میں گئے تھے

وہ روم میں نہیں تھی واشر روم سے پانی کی آوازیں آرہی تھیں

کچھ سوچتے وہ سارے دراز چیک کیے تھے

جب میڈیسن کے دوپتے ان کے ہاتھ لگے

اسی لمحے کلک کی آواز سے وہ باہر آئی تھی اور فق چہرے سے زیر کو روم میں دیکھا تھا

بابا۔۔۔"

لب پھڑپھڑائے سے تھے

کیا ہے یہ؟

میری محبت کا یہ نتیجہ ہے"

وہ دھاڑے تھے کہ وہ سہم سی گئی تھی

بابا میری بات "وہ فوری ان کا جھکاسر دیکھتے روتے قریب گئی تھی

مجھے سکون نہیں ملتا نیند ہی نہیں آتی

کیا کروں۔۔۔"



Posted on Kitab Nagri

ایم سوری نور بری ہے نہ ایم سوری مر جانا چاہیے نا مجھے "

وہ ان کے گھٹنوں پر سر رکھے سسکتے بولی

تمہارا لیے رشتہ دیکھا ہے لڑکا ویل سیٹل ہے

میں تمہارا نکاح کرنا چاہتا ہوں "

وہ اسی پوزیشن میں بولے تھے

بابا۔۔۔ "وہ خوفزدہ سی بے یقینی سے پیچھے بد کی تھی

یہی بہتر ہے میری محبتوں کا صلہ دیکھ لیا میں نے ڈاکٹر ہالہ نور تم اپنی زندگی اس طرح برباد کرو گی "

تو بہتر ہے تم گھر داری جیسی زمینداریاں نبھاؤ "

وہ شذر چھوڑے چلے گئے تھے

www.kitabnagri.com وہ دروازہ تک رہی تھی آیا وہ کیا کہہ رہے ہیں

تم لا بیریری سے کہاں گئے تھے "

تم کیا ہر وقت میری جاسوس بنی رہتی ہو "

وہ فون پر میسج دیکھتے بولا تھا



میرا بینڈ کھو گیا ہے "

تمہارے فضول بھائی کے چکر میں "

وہ سونی کلائی دیکھتے دکھ سے بولی تھی جہاں نہیں تھا

تم نے گم کر دیا ہم دونوں کا سیم تھاری "

ازہان غصہ ہوا

تم اپنا دے دونا مجھے "

وہ جانتی تھی ازہان نے اسے کتنی چاہ سے دیا تھا

اچھالے لینا چلو میں فری ہوں تمہارے لیکچر ہیں کوئی "

وہ سامنے خالی گراؤنڈ کو دیکھتے بولا

نہی فری ہوں چلو "

وہ اس کے ہمقدم ہوئی تھی

تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں اب ایسا دوبارہ کروں گا "

راستہ تو یہی ہے تمہارے پاس "

Posted on Kitab Nagri

سامنے بیٹھا شخص اس کا خوفزدہ چہرہ دیکھتے بولا تھا

ہر گز نہی کروں گا میں یہ "

سوچ لے مجھے میرے سبطین کے بیٹے کو انکار کر رہا ہے تو"

وہ ٹانگ پر ٹانگ جمائے بولا تھا

ہر گز نہی "

اس لڑکی کی ویڈیو وائرل کر دیکھتا ہوں کیسے مجھ سے ملنے سے انکار کرتی ہے "

یہ سائبر کرائم ہے "

لہجہ لڑکھڑایا تھا میں نہی کروں گا میں نے ڈیلیٹ "

تیری کتنی بہنیں ہیں کیا خیال ہے "

وہ اس کا چہرہ دیکھتے بولا جو خوفزدہ تھا

خوف کے سائے اس کا چہرہ سامنے آتے لہرائے تھے وہ بری طرح اس کام میں پھس چکا تھا

جہاں آگے کنواں اور پیچھے گہری کھائی تھی

بی جان آپ میری شادی احان سے کیوں کر انا چاہتی ہیں "

Posted on Kitab Nagri

وہ ان کے گھٹنے پر سر رکھے تھی جب دل میں آیا سوال پوچھا  
ریحہ اتنا اچھا نیک بچہ ہے اور پھر تم میری آنکھوں سے دور پر اے گھر بھی نہیں جاو گی  
وہ اس کے گھنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے بولیں تھیں  
پر وہ مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتا اسے سنجیدہ مزاج کی لڑکی چاہیے میں تو اس کی نظر میں بے وقوف ہوں"

وہ پرسوج تھی

ریحہ تمہیں کیسے پتہ "

وہ حیران ہوئیں یہ بات تو صرف احان نے ان سے کی تھی

وہ وہ بی جان میں نے سن لی تھی نا "وہ شرمندہ ہوئی

ریحہ۔۔۔ "تم نے کان لگائے تھے وہ غصہ ہوئیں

سوری بی جان میرا نام آیا تو میں نے سن لی تھی ساری بات "www.kitabnagri.com

وہ مان گیا ہے نا"

وہ اس کے چہرے کو دیکھتے محبت سے بولیں

زبردستی بی جان آپ نہیں جانتی نا "وہ دل میں مخاطب تھی

پرسوں کیا ہوا تھا جب لیٹ تھے تم لوگ ازہان تو جلدی آگیا تھا"

Posted on Kitab Nagri

بی جان نے صبح نماز کے بعد گارڈن میں بیٹھے تسبیح کر رہیں تھیں جب وہ صبح ہی گاڑی لے کر نکلا تھا اس کی گاڑی کی ٹوٹی ہیڈ لائٹس دیکھیں تھیں وہ خاموش رہی تاکہ خود اس سے بات کر سکیں

بی جان وہ احان کی گاڑی پر کسی نے۔۔۔" وہ لب دبا گئی اس نے منع کیا تھا

کیا ہوا تھا۔؟

پتھر لگ گیا تھا بی جان اور کچھ نہیں"

اس کی آواز سے وہ فوری سیدھی ہوتے قریب پڑا دوپٹہ فوری سے لے چکی تھی

لاکھ اختلافات سہی پر اس لڑکی کی اس عادت پر وہ فدا تھا

جبکہ ریچہ گھور کر رہ گئی تھی

بی جان کو کیوں بتانے لگی تھی تم دماغ درست ہے تمہارا"

وہ ان کے روم میں بامشکل انہیں سمجھاتے بھاتے باہر غضب ناک تیور لیے آیا تھا

مجھے نہیں پتا تھا نہیں بتانا" وہ جانے کے پر تول رہی تھی

تمہیں سب پتہ ہوتا ہے جب میں نے منع کیا تھا پھر بھی اندازہ ہے نا ان کی تبعیت کا وہ پریشان ہو جاتیں ہیں"

وہ سختی سے بولا تھا

آپ کو کہہ دیا نا مجھے نہیں پتہ چلا" وہ زور دیتے بولی

کتنی برائیاں کیں میری

میں نے نہیں کی "وہ ششدر تھی اس کے اگلے الزام پر"

جھوٹ بولو گی مجھ سے جیسے میں تو جانتا نہیں نہ

وہ نہیں چاہتا تھا وہ اس کی برائی کرے کسی سے بھی

اسی لیے زہر لگتے ہیں مجھے کاش آپ کی جگہ ازہان کا اوپشن۔۔۔"

ازہان چاہیے تمہیں"

اس کو دیوار سے لگاتے وہ پھنکارا تھاری تو اس کے تیور دیکھ ہی خوفزدہ ہوئی تھی

میرا مطلب۔۔۔"وہ بری طرح اس کی گرفت میں بھوکھلائی تھی

تمہارا مطلب ازہان یا کوئی اور نہیں صرف میں ہوں اب ہر چیز میں سمجھی تم"

اس کی آنکھوں میں جھانکتے وہ اسے خوفزدہ کر رہا تھا

آپ ابھی مجھ پر حق نہیں رکھتے کوئی بھی"

وہ اس کی نظروں سے الجھتے بولی

میں تمہیں بغیر حق کے چھو بھی نہیں رہا سمجھی اپنی سوچیں آئینہ مجھ تک محدود رکھنا"

اس کو کیا ہو گیا ہے پاگل ہو گیا ہے یہ شائد وہ خوفزدہ سی اس کی پشت تکتے بولی تھی جو جاچکا تھا

حمدان سے رشتہ طے کرتے وہ اس ٹائم لاونج میں تھے

زبیر نے جس دل سے ہامی بھری تھی بس وہ جانتے تھے وہ خاموش تھے اور اس بات کی بھنک ابھی اپنے بھتیجے کو بھی لگنے نہ دینا چاہتے تھے ورنہ وہ شخص نور کی بدنامی کا ٹیگ سارے جہاں میں لگا دیتا

وہ چائے خود بنا کے لائے تھے ساتھ چند لوازمات بھی تھے

حالانکہ حمدان نے اتنا منع کیا پھر بھی وہ لے آئے تھے

نکاح سادگی سے ہو حمدان اور ساتھ ہی رخصتی چاہتا ہوں

دل سے بتاؤ تم اس فیصلے سے خوش ہو "وہ ان کی ماتھے پر پڑی شکنیں دیکھ بولے تھے

وہ کیا کہتے جب غازیان کو آگ لگی تھی تو وہ کیا کر سکتے تھے

وہ جواب دیتے جب لاونج میں وہ بکھری حالت میں آئی تھی

سرخ آنکھیں سو جھا چہرہ یقیناً وہ صبح سے رو رہی تھی

سفید دوپٹہ آدھا زمین پر جھول رہا تھا بکھرے الجھے بال حمدان کو دیکھتے ہی اب اس کم عمر سی لڑکی پر ترس آیا تھا

اور اپنی سوچ پر افسوس

کتنے پیسوں میں اپنا داماد خریدا ہے "

وہ چیختے بغیر لحاظ کے بولی تھی

نور روم میں جاو۔۔"

زبیر نے نظروں سے تنبیہ کی تھی

میں پوچھ رہی ہوں اس کا جواب دیں اپنی بیٹی کو کتنے پیسوں میں دے رہے ہیں اس شخص کو"

وہ دماغی طور پر پوری طرح ڈسٹرب تھی

بوجھ ہوں نہ آپ کے لیے

بدنامی ہوں آپ کے لیے مار دیں مجھے بلکہ آپ کیوں میں مارتی ہوں خود کو۔۔۔"

زبیر کا دل دھک سے رہ گیا تھا وہ تیز دھار والی چھری جو وہ ہاتھ میں جانے پہلے سے ہی پکڑے تھی اپنی نبض پر

رکھے آنکھیں بند کر چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور بیٹے دیکھو ایسے نہیں کرتے یہ لگ جائے گی آپ کے"

حمدان نے دھیمے سے قدم اس جانب بڑھائے تھے

دور رہیں مجھ سے "وہ لگاتار بہتے آنسوؤں سے زبیر کا دل بری طرح زخمی کر رہی تھی

میں دور ہوں میری جان میری بات تو سن لو اسے رکھ دو پلیز ہالہ"

زبیر دل پر ہاتھ رکھتے خوفزدہ سے تھے نارمل موسم میں بھی پسینہ ان کی خوفزدہ جلد پر نمودار ہوا تھا



Posted on Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ خود پروار کرتی پیچھے سے اس کی دونوں کلائیاں کسی نے مضبوطی سے تھامی تھیں چھری کا زور اس کے ہاتھ سے اس کی کلائی پر بری طرح پڑ رہا تھا

مرنا ہے"

اس کا سانس اپنی کلائی پر ان چاہا لمس پاتے بری طرح اٹکا تھا

شوق سے مر جانا پر مجھ سے نکاح کے بعد"

کلائیاں چھڑاتے اپنی پشت پر کھڑے انجانے شخص کی کان کے قریب ترین سرگوشی سنی تھی

زبیر اور حمد ان نے سکون کا سانس لیا تھا

وہ اس کے روبرو ہوا بھیگی سرخ انگارہ خوفزدہ آنکھیں جو اسے بے چین کیے تھیں آج اس کا چہرہ روبرو دیکھا تھا

جو ہونا سکی بات

وہ چہروں سے عیاں تھی

حالات کا ماتم تھا

ملاقات کہاں تھی

وہ مجھے متوجہ کرنے کا ہنر رکھے"

وہ اب نظر جھکا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور کو یہ سامنے کھڑا شخص انتہائی زہر لگا تھا

فادران لایہ نکاح کل شام ہی ہو گا

وہ اس سے نظر ناملاتے اب زبیر سے مخاطب ہوتے بولا تھا حمدان کو چھوڑنے وہ آیا تھا اور اب لینے بھی پرہارن دینے پر وہ باہر نہیں آئے اور اندر آتے جو تماشہ لگا تھا وہ کسی ڈرامے سے کم نہیں تھا مجھے منظور ہے

وہ ہنرور کھڑی تھی کیا اس کی کوئی ویلیو نہیں کون تھا یہ شخص اور اس کا باپ وہ جانتا نہیں تھا وہ کیا کر رہا ہے اس کے ساتھ دل چاہ رہا تھا سب کچھ تہس نہس کر دے وہ گاڑی ڈرائیو کرتے اس کا دل بری طرح دھڑک رہا تھا غازیان یہ بہت بڑی زمینداری ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم سوچ لو کیا ماں جانتی ہے تمہاری

حمدان نے دل میں آئے سوال کیے تھے

مما کو کل انفارم کروں گا

وہ بے تاثر بولا تھا

اس سے نکاح کی وجہ کیا ہے میرے بیٹے کو کمی تو نہیں پھر۔۔

اس میں کیا کمی ہے"

وہ ان کی جانب دیکھتے بولا

تم جانتے ہو پھر بھی میں منع نہیں کر رہا غافلین ہمیں دنیا کے ساتھ چلنا ہے ہمدردی اکثر نقصان دیتی ہے"

وہ سمجھاتے بولے کہ محض یہ اس کا جزباتی فیصلہ ہے

جانتے ہیں ڈیڈ وہ اس چیز کے لیے مجھے جواب دہ نہیں ہے یہ نکاح سے پہلے کا معاملہ ہے اگر وہ میرے نکاح میں ہوتی تب اگر یہ سب کچھ ہوتا تو میرے لیے میسر کرتا"

وہ بے قابو ہوتی دھڑکنوں سے بولا تھا کیوں یہ لوگ اس کا فیصلہ ڈمگ رہے تھے

محبت کرتے ہو اس سے"

وہ پھر سے بولے تھے غازیان کو فت زدہ ہوا کہ راستہ کیوں نہیں ختم ہو رہا"

کل میرے نکاح میں آنے کے بعد وہ غازیان نیازی کے لیے واجب المحبت ہو جائے گی"

وہ ششدر چھوڑے گاڑی روک چکا تھا

گھر آگیا آپ کا" وہ ان کو حیران دیکھتے اندھیری سڑک پر نظر مرکوز کر چکا تھا

گھر داخل ہوتے وہ روم ان لوک کیا تھا

وہ اندر بڑھا تھا

سکیچ بک ہاتھ میں لی اور وہ لیٹر "

ڈیر سٹر بنجر

آئی نو تمہاری پرشین کیٹ مجھ سے کھائی میں گر گئی ہے "

آئی اپو لو جائز پر تم نے سکیچ بنوا کر میرا سا رٹو اور برباد کر دیا ہے اس کے لیے تمہیں بھی معافی نہیں ملے گی

غازیان کے لب مسکرائے تھے

اور وہ تین سال پہلے کا لمحہ یاد آیا جب وہ مری گیا تھا اور وہاں اس کی ملاقات اس لڑکی سے ہوئی تھی

وہ کاوچ سے ٹیک لگائے زمین پر بیٹھا تھا

ایک سیلفی پلیز۔۔"

وہ سفید فروالی بلی سیاہ کار کے بونٹ پر پڑی سرخ باسکٹ سے لیتے دھڑادھڑ پکچرز لے رہی تھی

www.kitabnagri.com

رکھ دے یار اس کا مالک گھور رہا ہے "

ساتھ والی لڑکی نے اسے متوجہ کرنا چاہا جو گاڑی سے ٹیک لگائے اس کے کارنامے دیکھ رہا تھا پر وہ تو اپنی دھن میں تھی

وہ اس سب میں اس کے ہاتھ سے نکلتے کھائی کی جانب چلی گئی

اس سے پہلے کے وہ اس کو پکڑتی وہ کھائی کی نظر ہو گئی

اومائے گوڈاس کا سانس حلق میں اٹک چکا تھا

اب کیا ہو گا وہ پریشان تھی

وہ ساری کاروائی دیکھ چکا تھا

وہ اس طرف آرہا ہے

وہ خوفزدہ ہوئی تھی سیاہ آنکھیں خوفوہر اس میں مبتلا تھیں سیاہ گلاس کی وجہ سے وہ اندازہ نہیں لگا سکی کہ وہ کتنے غصے میں ہے

آپ کی بلی میں نے جان بوجھ کر نہیں وہ بس پتہ نہیں کیسے و۔۔ وہاں

وہ مزید بولتی جب اس کے قدم پیچھے لڑکھڑائے تھے

آہ۔۔ "فلگ شکاف چیخ وہ آدھی کھائی میں لڑکھی تھی جبکہ ایک بازو اس کے ہاتھ میں تھا

آج آخری دن تھا

پھینک دوں "سرد لہجہ تھا

نو۔۔ پلیز مجھ سے بدلہ نہیں لو

وہ خوفزدہ سی گہرائی دیکھتے کانپ رہی تھی

غازیان نے اس کے ناخن اپنی ہاتھ کی سطح پر چھتے محسوس کیے

ایک جھٹکے سے نیچے کیا تھا

وہ چیختے لوگوں کو متوجہ کر چکی تھی

"i don't want to die plz....."

وہ خوفزدہ سی مرنے کے قریب تھی

اب لوگوں کی آوازوں سے اسے اوپر اپنی جانب کینچھا تھا وہ اس کے سینے سے لگی بری طرح روتے شرٹ مٹھی میں جھکڑے تھی

یو آرفائن لیکن تمہارا رونا مجھ پر اثر نہیں کرے گا

تمہیں پے کرنا پڑے گا

وہ اس کو سیدھا کرتے خشک لہجے میں بولا تھا

ہاؤ کین میری غلطی نہیں تھی میں بس سیلفی لے رہی تھی وہ ہاتھ سے نکلتے کیسے چلی گئی

www.kitabnagri.com

وہ روتے بولی تھی

ہنڈرڈ سکیچ بناوگی اس کے "وہ انور کرتے بولا

میرا ٹوور برباد ہو گا اتنے کیسے بناوگی "وہ خوفزدہ ہوئی تھی

پے کرو مجھے ابھی تیس ہزار پھر "وہ بے نیازی سے جیکٹ کی بازو فولڈ کرتے بولا تھا

میں گھر جا کر ٹی سی ایس کر دوں گی

ایڈریس۔۔"

وہ فون پر نوٹ پیڈ کھولتے بولی تھی

اس لمحے غور کیا تھا وہ اتنی معصوم بھی نہیں تھی

not accepted.."

ازلی بے نیازی سے بولا

پی سی کے روم نمبر 103 میں ہوں میں اور تم میرے سے چار روم چھوڑ کر ہو"

چالاکی کی ضرورت نہیں"

اس کے فون سے اپنے فون پر نمبر ڈائل کرتے اسے تھمایا

وہ اس کا منہ کھلواتے جاچکا تھا

تمہاری سیلفی کے چکر میں کرو سکیچنگ"

وہ شام میں نگلی تھی مال روڈ سے ہوتے وہ سٹیشنری کی شاپس ڈونڈھ رہی تھی

وہ اس کا پیچھا کر رہا تھا اس لڑکی کو یوں دیکھتے مزا آ رہا تھا

سیاہ جینز پر سکن لونگ کوٹ پر ہائی پونی ٹیل کیے وہ اس شاندار شام کا حصہ لگی تھی



Posted on Kitab Nagri

بحر حال سکیچ بک اور پنسلز خریدتے وہ ہوٹل کی جانب بڑھی جہاں کالج کے باقی بچے ٹھہرے تھے

کس نے کہا تھا اس کھڑوس کی بلی سے پنگالو'

یہ تیسرا سکیچ تھا

وہ تھک چکی تھی

وہ تیار ہو رہی تھی آؤٹنگ کے لیے وہ منہ بسورے سکیچنگ کر رہی تھی

سکیچ چیک کرواوا اگر ٹھیک نابنا تو قبول نہیں کروں گا"

وہ بیڈ پر لیٹے اپنی بے وقوفانہ حرکت پر حیران تھا

ہاتھ تھما تھا

وہ روم سے نکلی تھی گھر اسانس بھرتے اس کا ڈور نوک کیا

اندر نہیں آؤں گی" وہ سیاہ شرٹ ٹراؤزر میں تھا اسے خود کے قریب دیکھتے بد کی تھی

آہ بلیو اس کافیورٹ تھا یا آج ہوا تھا وہ بلیو لونگ شرٹ میں تھی

اس کی ناک ایسی نہیں تھی" وہ دیکھتے بولا اس کی آرٹ بہت کمال تھی وہ ہو بہو ویسی بنا کر لائی تھی وہ تو بس یوں ہی

بول بیٹھا تھا

اوپلیز میرے سامنے نہیں ہے وہ"

Posted on Kitab Nagri

وہ دانت پیستے بال چہرے سے ہٹاتے بولی تھی

غازیان کی نظر اس کے ہاتھ پر لگی پنسل کے نشانوں پر گئی تھی

وہ مسکراہٹ دبا کر رہ گیا

آج ٹوور کالاسٹ ڈے تھا

بامشکل اس نے پندرہ سکیج بنائے تھے

وہ اس کے روم میں گئی تھی

وہ آہٹ محسوس کر چکا تھا پر بالکنی میں کھڑا سگریٹ پیتا رہا وہ سمیل محسوس کر رہی تھی کھانسی بھی تھی پر لگا وہ  
نہی ہے

بے شرم بد تمیز سٹر نیختر تمہاری وجہ سے ٹور برباد ہوا میرا

بامشکل میرے باپ نے اجازت دی تھی

www.kitabnagri.com

بابا کہتے ہیں شوہر کے گھر جا کر ڈارک لپسٹک لگانا

یہاں لگانا چاہتی تھی لیکن تم اور تمہاری بلی کے چکر میں سب برباد

وہ سکیج رکھتے جیسے ہی پلٹی اس کی کلائی تھامی تھی

میں نے برباد کیا ٹوور

Posted on Kitab Nagri

بے بی نے لپسٹک لگانی ہے "وہ اس کے ہونٹوں کو فوکس کرتے بولا

ن۔۔ نہی میرا مطلب تھا کہ آپ تو اچھے ہیں میں ہی بری ہوں

نہی لگانی لپسٹک پلیز جانے دو باہر بس ویٹ کر رہی ہے میرا

وہ بے بس ہوئی تھی

یہ تین دن صرف اس کو اپنے روم کی بالکنی سے سکیچنگ کرتے دیکھ گزارے تھے

اس کی آنکھ کے کنارے ایک بال تھا وہ اس کا ہاتھ اپنی کلائی کے بعد چہرے پر محسوس کرتے تنہائی میں خوفزدہ سی تھی

make a wish"

یہ احمقانہ حرکت تھی

میرا ہاتھ چھوڑ دو بس "وہ بند آنکھوں سے بولی تھی

www.kitabnagri.com

کہاں رہتی ہو "وہ اس کے چہرے کے نقوش حفظ کر رہا تھا

بس مس ہو جائے گی پلیز جانے دو "آنسو پلکوں کی حدیں طے کرتے گال پر تھا

اور وہ اس لمحے کی قید میں تھا وہ سامنے تھی پر بے حال حالت میں

سکیچ بک کھولی تھی جہاں اس نے سکیچ بنائے تھے ہر سکیچ کے نیچے ایک نام لکھا تھا

سماب آرٹز" کے لفظوں پر لب رکھے تھے  
ہاں مجھے محبت ہے اس لمحے سے نور جس لمحے ہم ملے تھے

پرسوں لاسٹ ہیرنگ ہے امید ہے ہم ہی کامیاب ٹھہریں گے"  
وہ ہاتھ ملاتے اپنے کیبن کی جانب چلا گیا تھا  
لیکن سامنے بیٹھے لوگ اس کا پارہ اپنی حرکت اور آج موجودگی سے ہائی کر چکے تھے  
تم لوگ نہایت ڈھیٹ پائے گئے ہو"  
مجھ پر حملہ کروا کر ڈرا دھمکا کر لگتا ہے کہ میں ڈرجاؤں گا تو سوری غلطی پر ہو تم"  
وہ تیش زدہ سا بولا تھا  
www.kitabnagri.com

پرسوں فیصلہ ہمارے حق میں ہو وکیل  
یہ فیک انکاونٹر ثابت کرنے میں کوئی وقت نہیں لگتا ہم نے محض ڈارنے کو گولی چلائی تھی مارنے کا کوئی ارادہ نہ تھا  
لہذا چپ چاپ بات مان لو تمہیں اور تمہاری دوسری پارٹی کو بھی خوش کر دیں گے"  
وہ بندہ اٹھتے تھل سے سمجھاتے بولا تھا

تمہارے بھائی نے معمولی سی زمین کے لیے اسے پرفائر کیے

پولیس وہاں تماشہ دیکھتی رہی تم اسے فیک انکاونٹر ثابت نہی کر سکتے ڈرانے کے لیے کوئی سینے پر نہی ٹانگ پر گولی مارتا ہے

اور ہاں موقع پر بنی ویڈیو میرے پاس ہے لہذا فضول میں دماغ کھانے نہی آیا کرو چلتے بنو"

بڑے آئے مجھے اور میری پارٹی کو خوش کرنے والے

شوق سے جو کرنا ہے کرو تمہارا بھائی لمبا اندر"

وہ تزیہ ہاتھ کا جہاز بناتے بولا تھا جبکہ سامنے والے کا دل چاہا تھا اس کے سینے میں بھی گولی مار کہ اڑاڈالے

بس ایوڈینس زیادہ تھے کیس جیتنے کے چانس زیادہ تھے اسی لیے وہ منتوں پر مجبور تھے اور وہ ویڈیو جانے اس

کے ہاتھ کیسے لگی جبکہ وہ نہی جانتے تھے وہ ہوائی تیر چھوڑے ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ وارننگ دیتے چلا گیا

جبکہ احان سر جھٹکتے اپنے جگہ پر براجمان ہوا تھا

کیسی ہو۔۔۔"

تم نے کیسے یاد کیا مجھے "

وہ کرب سے آنکھیں میچ گیا

دیکھو میں تمہیں جہاں بلارہا ہوں مجھ سے ملنے آو گی "

وہ دھڑکتے دل سے بولا وہ انکار نا کر دے

آگے کبھی انکار کیا افکورس بتا و ٹیکس سینڈ کرو میں آ جاؤ گی "

وہ خوشی سے چہکی تھی

تمہاری کتنی بہنیں ہیں "

اس کی بات دماغ میں گھومی تھی

اس کا دل دھک دھک کر رہا تھا وہ تو سوچ بھی نہیں سکتا تھا اس کے ساتھ کبھی ایسا ہو "

ایک غلطی کتنی بھاری پڑتی ہے ہم سوچ بھی نہیں سکتے جس کا خمیازہ کبھی کبھار ساری زندگی بھگتنا پڑتا ہے

میں آ جاؤ گی تم جانتے ہو ہمارا ریلیشن کافی آگے نکل چکا ہے

ہم شادی کب کر رہے ہیں "

بات کی تم نے گھر میں یوں روز روز ملنا اچھا نہیں ہے اب "

Posted on Kitab Nagri

وہ ٹیکس پڑھتے پہلی دفعہ شرمندگی کی انتہا پر تھا آج وہ اس لڑکی کو کسی اور کی تھالی میں زینت بنا کے پیش کرنے والا تھا سو یا ضمیر جگا رہا تھا پر خوف دل میں سمایا تھا جو ضمیر کو سلانے میں مدد دے رہا تھا

سیاہ جینز سفید شرٹ پر سیاہ بلیزر پہنے معمول کے حلیے میں تھا شیشے کے سامنے خود کو دیکھا تھا

خاموش سا کن سا گھر کا ماحول تھا ہمیشہ سے وہ تنہا رہا تھا وہ اس تنہائی کا عادی تھا پر آج وہ اس کی زندگی میں شامل ہونے جا رہی تھی جانے کیا ہونا تھا وہ اتنا بڑا فیصلہ کر تو بیٹھا تھا پر کیوں دل کی دھڑکن معمول سے زیادہ تیز تھی آج کوئی تماشہ نا ہو

تھا تو ایک مرد ہی نہ

گہری سانس لیتے وہ سوچ سکا

سیاہ گھنے بال نفاست سے بنی شیو پر فیکٹ فزیک و ایچ باندھتے وہ خود کو دیکھ مسکرایا تھا

پرفیوم خود پر انڈھیلتے روم پر ایک نظر ڈالی جو بالکل سادہ تھا کوئی تیاری نہیں تھی بلیو اور او ف وائٹ تھیم میں روم تھا صرف ایک ڈریسر بیڈ اور وارڈروب کے علاوہ ایک چھوٹا سا روم اس کے روم میں بنا تھا اس کے علاوہ بیڈ کے سامنے بس ایک سنگل سیٹر صوفہ تھا ونڈوز پر بلیو اور سفید پردے گرے تھے زیادہ نفاست پسند تو نہیں تھا پر چیزیں ترتیب میں ہی رکھتا تھا



Posted on Kitab Nagri

اپنا والٹ سیل فون اور کیبز ڈریسر سے لیتے وہ ایئر پورٹ کی جانب روانہ ہوا تھا جہاں اس کی ماں بھری پڑی تھی اور اس عتاب کا نشانہ کس کس نے بننا تھا وہ جانتا تھا وہ بھی اس لپیٹ میں آئی تھی ابھی وہ گاڑی میں بیٹھتا جب حمد ان نیازی کی گاڑی پورچ سے انٹر ہوئی تھی وہ گاڑی سے نکلے تھے جب دو تین لوگ بھی گاڑی سے نکلے تھے یہ کون ڈیڈ۔۔۔"

وہ حیران ہوا تھا انہیں کچھ سامان کے ساتھ گھر کے اندرون جانب داخل ہوتے دیکھ تمہارے گھر اور روم کو ڈیکوریٹ کرنے والے " اور تم اس حلیے میں جاو گے " وہ اس کی جانب دیکھتے حیرت سے بولے تھے جو اپنے معمول کے حلیے سے بالکل بھی ہٹ کے نہ تھا انہیں اس خاص دن کے لیے سادہ ہی لگا یعنی کے اب اے سی سیلون جائے گا دولہا بننے کے لیے آہ ہرگز نہیں وہ سوچتے جھر جھری لے بیٹھا کیا ہوا مجھے ویسے بھی مما کہتی ہیں غازیان زیادہ تیار نہیں ہوا کرو تمہیں نظر لگ جاتی ہے " اور میں خیال کر رہا ہوں کہیں مجھے نظر ہی نہ لگ جائے " وہ گاڑی کے شیشے میں خود کو دیکھتے لا پرواہی سے بولا ویری فنی لگ ہی نہ جائے تمہیں نظر "

Posted on Kitab Nagri

وہ منہ بری طرح بگاڑتے بولے کتنے ارمان تھے انہیں اسے یہاں اپنے پاس دیکھتے اس کی شادی کے پر سب  
دھرے رہ گئے تھے

میرے کچھ گولیگ بھی آئے گیس غازیان ڈیپارٹمنٹ کے ہیں تمہیں جانتے بھی ہیں تمہاری جان پہچان نہ ہو پر  
میری ہے امید ہے کوئی تماشہ نہ ہو"  
وہ محض سر ہلا گیا تھا

اس کے گھر کالان خوبصورتی سے سجا تھا  
جو بھی تھا جتنی تیاری ہو سکی تھی وہ کر چکے تھے

نور کا سامنا نہیں چاہ رہے تھے جانتے تھے وہ حشر بھر پائیے ہے

اب وہ اس کے روم میں نوک کرتے گئے تھے  
وہ گلاس وال کے نزدیک کھڑی سادہ سی تھی

بیڈ پر گولڈن کلر کا شرارہ بڑے سے سرخ کام دار دوپٹے کے ساتھ جیولری کے باکس کے ساتھ پڑا تھا  
وہ نہیں جانتی تھی یہ ڈریس کس نے خریدا ہے بس اس کے روم میں صبح پہنچ گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

کیا ایسی ہوتی ہے شادی اپنی ماں کی شادی کی البم دیکھتے اکثر نارمل لڑکیوں کی طرح اپنی شادی کے لیے ارمان  
سجاتی تھی وہ

نور۔۔۔"

وہ نہیں مڑی تھی

ناراض ہو بابا سے"

وہ اس کی ساتھ کھڑے ہوتے وہ تلاش رہے تھے جو وہ سامنے دیکھ رہی تھی ویران خشک آنکھوں سے"  
وہ پلٹی تھی وہ نہیں تھے پر جو بات کہہ کر گئے تھے اس کے دل کو مٹھی میں جھکڑ گئے تھے  
اگر نکاح ناکیا نور تو میری موت کی زمیندار تم ہوگی"

وہ صوفے پر لیٹی فون پر گیم کھیل رہی تھی جب ثانیہ اور اس کی ماں ڈھیر ساری شاپنگ بیگز کے ساتھ لوٹیں  
ریحہ مجھے پانی تو پلاؤ بیٹا"

وہ ناگواری سے شاپنگ دیکھتے کیچن کی جانب گئی تھی

یہ دیکھیں بی جان کیسے ہیں کپڑے اب وہ لاونج میں ہی شاپنگ بکھیرے اس کا دل جلا رہی تھیں زیادہ دیر وہ چپ  
نہیں رہ سکی

Posted on Kitab Nagri

یہ نکاح ہے یا ہمسایوں کے بچوں کی بھی شادی ہے ہمارے ساتھ "

وہ اب ان کی ڈھیر ساری شاپنگ دیکھتے حیران تھی

نہی مقصد کیا ہے ایک سادہ کوٹن کے سوٹ کے ساتھ لال دوپٹہ کافی تھا میرے خیال سے "

وہ سرخ چہرے سمیت بولی تھی

کچھ نہیں تم یہ ڈریس دیکھو کیسا ہے "

سانہیہ محبت سے اپنی بہو کے ناگوار تیور دیکھتے بغیر خوشی سے بولیں تھیں

وہ زبردستی سر ہلا رہی تھی

ریجہ۔۔۔"

مسئلہ کیا ہے تمہیں کیوں مجھے شرمندگی دلاتی ہو

اب کیا کیا ہے میں نے "

لاونج سے سانہیہ چلی گی تھی تو نائمہ اس کے ناگوار تاثرات کے آہستگی سے لے رہی تھی

صاف پتہ چل رہا تھا تمہیں دیکھ کر جتنی کی تم دلچسپی لے رہی ہو بچی یاٹی نیجہ تم ہو نہی تینیس سال کی ہونے والی

ہو اب "

میری عمر کی یاد دہانی کر کر آپ کے ارادے کیا ہیں ماما۔۔۔"

وہ حیرت زدہ ہوئی

ریحہ ماں کو شرمندہ نہیں کرنا احان سمجھدار ہے یہ نازک رشتے ہیں غیر سنجیدگی کے ثبوت نہیں دیا کرو " وہ سر تھام کے رہ گئیں تھیں

میں ہی نہیں سمجھدار بس ہر چیز میں احان احان میری ماں نہیں اس کی ماں ہیں آپ کوئی ماں ایسے نہیں کرتی جس کو دیکھو اس گھر میں احان کے راگ الاپتا ہے

میں احان نہیں بن سکتی وہ اٹیشن لینا فرض سمجھتا ہے اس کی اصلیت سے آپ واقف جو نہیں ہیں "

وہ تھک گئی تھی احان کی تعریفیں سنتے اب اتنی بھی نا سمجھ نہیں تھی وہ

کیا بکواس ہے یہ دس دنوں میں سدھار لو خود کو نکاح کے بعد کوئی بھی فضول حرکت نادیکھوں تم میں "

یہ بحث لمبی جانی تھی وہ بات سمیٹتے بولیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لڑکی کا فرض نہیں ہوتا ممالٹ کے کا بھی فرض ہوتا ہے خود کو بدلنا "

وہ رندھی آواز میں بولی تھی

ریحہ میری جان کیوں ایسے کرتی ہو تم "

وہ اسے ساتھ لگاتے پریشان ہو گئیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

میرا یونیورسٹی کا آخری سال تو کم از کم سکون کا گزارنے دیتی لیکن نہی بیچ میں اس نکاح کا رولا علیحدہ ڈال دیا ہے"

وہ ان کے ساتھ لگی بولی تھی

ارے کیا ہوا میری بیٹی کو کیوں رلایا ہے"

وہاں دونوں کو راز و نیاز کرتے قریب ہی بیٹھ گئے تھے

کچھ نہی بس شادی کے نام پر اپسیٹ ہو گئی تھی"

وہ اس کے سر کو چومتے مسکراتے بولیں تھیں

اس کے گھر کا لان خوبصورتی سے سجا تھا

جو بھی تھا جتنی تیاری ہو سکی تھی وہ کر چکے تھے

نور کا سامنا نہی چاہ رہے تھے جانتے تھے وہ حشر بھر پائیے ہے

اب وہ اس کے روم میں نوک کرتے گئے تھے

وہ گلاس وال کے نزدیک کھڑی سادہ سی تھی

بیڈ پر گولڈن کلر کا شرارہ بڑے سے سرخ کام دار دوپٹے کے ساتھ جیولری کے باکس کے ساتھ پڑا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ نہی جانتی تھی یہ ڈریس کس نے خریدا ہے بس اس کے روم میں صبح پہنچ گیا تھا  
کیا ایسی ہوتی ہے شادی اپنی ماں کی شادی کی البم دیکھتے اکثر نارمل لڑکیوں کی طرح اپنی شادی کے لیے ارمان  
سجاتی تھی وہ

نور۔۔۔"

وہ نہی مڑی تھی

ناراض ہو بابا سے"

وہ اس کی ساتھ کھڑے ہوتے وہ تلاش رہے تھے جو وہ سامنے دیکھ رہی تھی ویران خشک آنکھوں سے"

وہ پلٹی تھی وہ نہی تھے پر جو بات کہہ کر گئے تھے اس کے دل کو مٹھی میں جھکڑ گئے تھے

اگر نکاح ناکیا نور تو میری موت کی زمیندار تم ہوگی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیوٹیشن نے اسے ہلکا پھلکا تیار کر دیا تھا سو گواریت رگ و پے پر سرائیت کیے تھی

کچھ مانگو آپ سے دیں گیں مجھے"

ایک امید بھری نظر سے سرخ چنری کی اوٹ سے چند گواہان اور نکاح خوان کے ساتھ انہیں دیکھا تھا



Posted on Kitab Nagri

وہ نظریں چرا رہے تھے کے اس لمحے وہ اس کے ساتھ بیٹھے تھے پردماغی طور پر اس کے روشن مستقبل کے تانے بانے بن رہے تھے

ہالہ نور ولد زبیر صدیقی آپ کا نکاح غازیان نیازی ولد حمدان نیازی سے پندرہ لاکھ حق مہر سکہ رائج الوقت ہونا قرار پایا ہے

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے "

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

ان کا ہاتھ اپنے کندھے پر محسوس کرتے گھٹی سی آواز میں کہا تھا  
قبول ہے آخری بار ادا کرتے آنسو رواں تھے

تو آج آپ نے مجھے پر ایہ کر دیا میرے آنسو بھی کام نہیں آئے "

وہ اس کو ساتھ لگائے تھے پر وہ بے تاثیر ہی رہی تھی

پلیز میں آپ کو سب سمجھا دوں گا ابھی یہاں کوئی بھی تماشہ نہیں کریں ماما "

وہ قدرے آہستہ آواز میں مبارک وصول کرتے سمجھاتے بولا تھا

ملیجہ خاموش ہو گئی تھی وہ سیدھا نور کے گھر لایا تھا کہ وہ اس لڑکی کو پسند کرتا ہے اور اس کے کزن کا معاملہ بتایا  
کے وہ اس کے پیچھے پڑا ہے جس کی وجہ سے وہ نکاح کر رہا ہے حمدان سے سامنا نہیں ہوا تھا ابھی یا وہ جان بوجھ کر  
سامنے نہیں آئے تھے

اس کی باتیں زہن میں آتے دل تکلیف سے دہراتھا

پورا گھر ویران تھا نور رخصت ہو گئی تھی

ایک چیز مانگو آپ سے "

آج نور بابا سے جو بھی مانگے گی دوں گا میں "

مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے بابا بس یہ نکاح نہیں کریں

اگر آج نکاح ہوا تو نور آپ کے لیے ہمیشہ کے لیے مرجائے گی

میں کبھی آپ کے گھر نہیں آؤں گی کبھی بھی "

زبیر نے بند ہوتی آنکھوں سے تکلیف سے دل پر ہاتھ رکھا تھا

اس وقت وہ اس کے روم میں تھی جب چند سانچے پہلے کے لمحات یاد آئے

وہ خود ڈرائیو کر رہا تھا اور وہ بیک سیٹ پر تھی فرنٹ مرر سے اس کی نظریں خود پر مرکوز پاتے بھی وہ جھکے سر سے

انجان تھی جیسے وہ موجود ہی نہ ہو

رخصتی کے وقت ایک آنسو اس کی آنکھ سے نہیں نکلا جبکہ زبیر اس کو ساتھ لگائے روئے تھے

سنان سا گھر تھا جہاں کوئی بھی تیاری نہیں تھی

Posted on Kitab Nagri

ملیجہ نے اپنا سر سری سا تعارف کراتے فحال اسے اس کے روم میں چھوڑا تھا کیونکہ غازیان سے ابھی انہوں نے تفصیل سے بات کرنی تھی

وہ حیران ہوئی اس کا پورا کمرہ سرخ پھولوں سے سجا تھا وہ اس کی سوچ پر استہزایہ انداز میں سب دیکھ رہی تھی سفید بیڈ شیٹ سے بکھرے پھول مٹھی میں لیے تھے جتنا رونا تھا وہ کل سے روچکی تھی بس اب وہ بے تاثر تھی خواب ناک ماحول بیڈ کے درمیان گولڈن شرارہ پھیلائے بیٹھی ایک اجڑی دلہن اپنے شوہر کا انتظار کر رہی تھی اور دلہالا پتہ تھا

میں کیوں ایسے بیٹھی ہوں اس کے انتظار میں "

ابھی وہ اٹھتی جب کوئی عورت اس کے روم میں آئیں تھیں

ملیجہ نے اس کا چہرہ دیکھا گولڈن شرارے میں ملبوس کم عمر سی لڑکی خوبصورتی میں اپنے بیٹے کے مقابلے کی لگی پر چہرہ تو بالکل بھی کھلا نہیں تھا

www.kitabnagri.com

میرا بیٹا تمہیں پسند کرتا ہے کہاں ہوئی پہلی ملاقات "

وہ اس کا ہاتھ تھامتے محبت سے بولیں

تو یہ رچائی تھی اس نے جھوٹی کہانی اپنی ماں کو اس کی حقیقت نہیں بتائی

آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے آنٹی "

Posted on Kitab Nagri

آپ جانتی ہیں انکل حمدان نے اور آپ کے بیٹے نے زبردستی کی ہے"

اس نے زبردستی کی ہے میرے ساتھ نکاح میں

میں تو اسے جانتی بھی نہیں"

وہ بے تاثر بولی تھی

ملیجہ کا اسے کنگن پہناتا ہاتھ تھم چکا تھا

زبردستی کی ہے اس نے وہ باہر آگئیں تھیں

میں ایسی تمہاری شادی تو نہیں چاہتی تھی تمہارا باپ شامل تھا اس میں ماں کی کوئی ویلیو نہیں"

بتانا بھی گوارہ نہیں کیا یہ سب تمہارے باپ کا کھیل تھا کیا سمجھتا ہے وہ شخص مجھ سے میرا بیٹا چھین لے گا"

وہ اس کے روم سے غضب ناک تیوروں سے باہر نکلی تھیں

وہ ابھی لاونج میں بیٹھا تھا رخصتی اس کے کزن کی وجہ سے جلدی ہو گئی تھی تاکہ وہ کوئی ہنگامہ نہ کریں وہ خود بھی

نہی چاہتا تھا کوئی ہنگامہ ہو

وہ تو ان کی باتوں پر ہی صدمے میں تھا

آخر ثابت کر دیا تم بھی اپنے باپ پر ہو"

زبردستی نکاح کیا ہے اس لڑکی سے وہ ناخوش ہے"

غازیان اس انکشاف پر حیرت زدہ تھا

ابھی مزید کوئی بات ہوتی کے روم سے توڑ پھوڑ کی آوازیں آنا شروع تھیں

یہ کیا پاگل پن ہے پاگل ہے وہ لڑکی

وہ پریشان ہوئیں تھیں

ریسٹ کریں آپ میں دیکھتا ہوں

یہ سب کیا تھا میچہ کو لگا تھا اس کا بیٹا پاگل ہو گیا ہے عجیب شادی تھی یہ

وہ لاونج میں ششدر کھڑی تھیں

وہ اندر داخل ہوا تھا

توڑ دیا سب یا کچھ رہتا ہے

اپنی پشت پر وہی سرد آواز محسوس کرتے دل دھک سے رہ گیا تھا

توڑ دیا سب یا کچھ رہتا ہے

وہی سرد آواز اپنے پاس محسوس ہوئی تھی

## Posted on Kitab Nagri

خواب ناک ماحول میں اس کی موجودگی پاتے وہ اپنی جگہ منجمد سی ہو گئی تھی

ناچاہتے ہوئے بھی آنسو آنکھ کے کنارے پر آیا تھا

وہ اب ڈریسر کے سامنے تھا بلیر اتارے بیڈ پر رکھتے شرٹ کے کف لنکس کھولتے موڑتے وہ ہمت جمع کر رہا تھا

اس کی نظریں اپنی پشت پر جمی محسوس کرتے وہ چاہتا تھا وہ کچھ تو بولے پر وہ لب سے تھی

کیا ساری رات ایسے ہی رہنا ہے "

جوڑے سے نکلے بکھرے بالوں سمیت بھاری سرخ کام دار کندھے سے ڈھلکے دوپٹے اور گولڈن شرارے میں  
ملبوس ایک جگہ ہی کھڑے دیکھا زمین سے بکھرے اپنے پرفیومز جیلز کریمز اور باقی چیزیں سمیٹتے نارمل لہجے میں  
بولا تھا

بکھرے واز کے ٹکڑے ڈسٹن کی نظر کرتے ساری پھولوں کی لڑیاں بیڈ سے ایک جانب کو ہٹائیں تھیں

اس کی جیولری میں بس نیکلس اور ایک نیچے گرا ایر رنگ گراپڑا تھا ڈریسر کے ڈرامیں رکھتے اب وہ اس کے  
قریب گیا تھا غور کیا ایک ایر رنگ کان کی لو سرخ کیے تھے جسے اس نے ضرور نوچتے علیحدہ کرنے کی کوشش کی  
تھی پورے چہرے سے ہلکا پھیلا مٹامیک اپ اس کے چہرے کو پوری طرح بگاڑے تھا پھیلے کا جل والی سرخ انگارہ  
بنی آنکھیں خود پر ظلم ہونے کا پتا دے رہی تھیں

اوکے سٹاپ دس آل چینج کرو "

نظریں چراتے وارڈروب کھولتے اپنی ٹی شرٹ اور ٹراؤزر اس کی جانب بڑھایا تھا



Posted on Kitab Nagri

تمہارا سامان کل وارڈروب میں سیٹ کریں گے ابھی اس سے گزارا کرلو"

اس کا سوٹ کیس شاندار اونچ میں ہی تھا

وہ اس کی جانب بڑھاتے نارمل انداز میں بولا تھا

یہ کیا تھا وہ کیوں اتنا اچھا بن رہا ہے وہ اضطراب میں تھی

بس اب اوقات پر آؤ

وہ کپڑے دور اچھالتے پھری تھی

کیا۔۔۔؟ وہ اپنے کپڑے لیتے حیران تھا

جس مقصد کے لیے تم یہ سب کر رہے ہو

میں انجان نہیں ہوں نہ ہی بچی ہوں میں

جب اپنا دوپٹہ خود سے دور اچھالا تھا تم بھی اپنی ہوس پوری کر لو۔۔۔"

وہ خود کو بکھیرتے اس کے لیے سراپہ امتحان بنی کھڑی تھی غازیان نے سختی سے مٹھی بھینچتے نیچے جھکتے ایک جھٹکے

میں اس کے قریب قدم بڑھائے تھے

وہ اب اس کے قریب تر تھا روم میں تازہ سرخ گلابوں اور اس کے وجود سے اٹھتی مہک سے یک دم خوف وجود

میں سرایت کیے تھا



اس کے لیے تمہیں میرا وہاں انتظار کرنا چاہیے تھا

وہ سرخ پھولوں سے سجے بیڈ کی جانب اشارہ کرتے بولا

بیوی سے محبت کی جاتی ہے ہو س نہیں"

اب اس کا پھینکا دوپٹہ اس کے قریب لاتے سر پر اوڑایا تھا وہ پورا استحقاق رکھنے کے باوجود بھی اس سے مسلسل نظریں چرا رہا تھا

واشروم سامنے ہے"

وہ ہاتھ سے اشارہ دیتے اس کا خوف محسوس کرتے پیچھے ہوا تھا وہ مضبوط بننے کی محض کوشش میں تھی

اب تک کتنی لڑکیوں کے ساتھ ہمدردی جتائی ہے"

ضبط کیے زہر خند لہجے میں گویا ہوئی تھی

وہ پلٹا تھا اور اسکی دھڑکنیں اتنی تیز تھیں کہ خاموش ساکن ماحول میں اگر وہ اس کے قریب ہوتی تو محسوس کر

جاتی وہ کس کیفیت میں ہے

صرف مسرغایان سے"

اس کو روم کے اندر بنے دوسرے روم میں گم ہوتا دیکھ چند لمحوں بعد اس کی بات سوچتے وہ بستر پر بیٹھتے سر

دونوں ہاتھوں میں تھام چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی ہلکی سسکیاں اب آواز میں محسوس کر رہا تھا

وہ بے تحاشہ رو رہی تھی اندر وہ دروازے سے ٹیک لگائے تھا

نہی کر سکتا میں یہ

یہ مشکل ہے غازیان یہ مشکل تھا

یہ لڑکی اپنی باتوں سے مزید مشکل بنا رہی ہے میرے لیے

وہ دروازے سے ٹیک لگائے کرب سے آنکھیں میچے تھا

مما مجھے لے جائیں ساتھ بابا نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ مم۔۔ مجھے ایک غیر کے حوالے کر دیا ہے

مجھے نہیں رہنا زندہ۔۔۔

وہ مزید پینک ہو رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرا سانس اس لمحے اسے اپنا سانس رکنا محسوس ہوا تھا

وہ دل مسل رہی تھی دماغ کو سکون چاہیے تھا

میڈیسن ک۔۔ کہاں

لڑکھڑاتے قدموں سے اس کے سائیڈ ٹیبل اور ڈریسر کے سارے دراز الٹے پلٹتے اب پاگل ہو رہی تھی

وہ ساری آوازیں اندر محسوس کر رہا تھا

i will kill u.."

تم نے بابا کو بتایا نہ میری میڈیسن واپس دو مجھے "

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے اس جانب جاتے دروازہ پیٹتے چیختی چلا رہی تھی  
غازیان میں ہمت نہی تھی اس کا سامنا کرے وہ بس بے حس و حرکت اندر تھا

دروازہ کھولو۔۔۔"

پ۔۔۔ پلیر دے دو مجھے "

وہ بری طرح دروازہ پیٹ رہی تھی

کھول دوم۔۔۔ میں مرجاؤں گی کہاں ہیں میری میڈیسن "

یک دم آواز بند ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

ویسے ہی اس کی جان مٹھی میں آئی تھی

ایک منٹ دو منٹ دس منٹ گزرنے کے بعد وہ دھڑکتے دل سے لوک کھولتے باہر آیا تھا

وہ سامنے اونڈھے منہ فرش پر پڑی تھی

س۔۔۔ سما۔۔۔"

اس کے لب پھڑپھڑائے سے تھے

Posted on Kitab Nagri

وہ میکانیکی انداز میں فرش پر جھکا تھا وہ ہوش و ہواس سے اب بالکل بیگانی سی تھی  
اس وقت اس مضبوط مرد میں ہمت نہیں تھی اسے سیدھا کر سکے وہ خود عجیب سی کشمکش میں تھا جو اس کی سمجھ سے  
باہر تھی

کانپتے ہاتھ سے اس کو سیدھا کیا تھا

میں ان کو چھوڑوں گا نہیں"

آئی پر اس"

اور پھر پوری ہمت جھٹائے اس کے نازک وجود کو اپنی بازوؤں میں بھر چکا تھا

بیڈ پر اس کی سائیڈ پر ڈالتے وہ اس کے قریب تھا

اتنا قریب کہ اب اس کی بے ہوشی میں لی جانی والی ہچکیاں اسے محسوس ہو رہی تھیں

بے اختیار وہ جھکا تھا

www.kitabnagri.com

پوری رات آنکھوں میں کٹی تھی وہ اس کو دیکھتے تو صبح ہوتی تھی

ناشتے کی ٹیبل پر بے تحاشہ یاد آرہی تھی

زیر نے ہمت جمع کرتے اس سے ملنے کا فیصلہ کیا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ جانتے تھے وہ اس سے بری طرح ناراض ہے لیکن وہ اسے منالیں گیں  
وہ انہیں دیکھتے ہی خوش ہو جائے گی یہ بات انہیں مسکرا نے پر مجبور کر گئی تھی  
وہ جو گنگ سے واپس آیا تھا

جب گھر میں اپنی ماں اور باپ کو کتنے سالوں بعد رو بر و پایا تھا

میرے بیٹے کی شادی ایک پاگل لڑکی سے کرائی ساری رات وہ توڑ پھوڑ کرتی رہی ایسی کیا کی تھی اس میں تم نے  
اس کو اپنے قابو میں کرنا چاہا حمد ان نیازی "  
میرے بیٹے کو ورغلا یا "

کیا برائی ہے اس بچی میں کم از کم آپ سے سمجھدار ہے اور میرا بیٹا بھی خوش ہی رہے گا اس کے ساتھ "  
ایک عرصے بعد وہ سامنے تھی وہ بالکل نہ بدلی تھی بس بالوں میں ہلکی سی سفیدی تھی  
ابھی مزید بحث ہوتی کے گاڑنے جسٹس زبیر کی آمد کا پتہ دیا تھا  
www.kitabnagri.com  
پلیز آپ دونوں تحمل کا مظاہرہ کریں فادر ان لا کے سامنے مہما زرا لحاظ کر لیجیے گا "

غازیان ان کی گفتگو سے جو لا پرواہی سے کیچن میں کھڑا پانی کی بوتل ہونٹوں سے لگائے خود کو نارمل کیے تھا اس  
کو اب درمیان میں بولنا ہی پڑا تھا  
وہ سو رہی ہے ابھی میں جگادیتا ہوں "

غازیان ملنے کے بعد روم میں جا چکا تھا

وہ ملنے آئے تھے نور سے

ملیجہ تو پہلو بدل رہی تھی البتہ حمدان مہمان نوازی کے آداب نبھا رہے تھے

گلاس وال سے سارے پردے ہٹائے تھے

سورج کی کرنیں مسلسل چہرے پر پڑتے اس کی آنکھیں اب چند یاسی گئیں تھیں

وہ ویسے ہی دکھتی آنکھوں سے پڑی رہی تھی

پر اس سب میں بھی خود پر نظریں مرکوز محسوس ہوئیں تھیں

گڈ مارنگ۔۔۔"

کسی کی گھمبیر سرگوشی کان میں محسوس ہوتے اب سو جھی ہوئی دکھتی آنکھیں کھولیں تھیں

اس کو ٹریک سوٹ میں خود پر جھکا پا کر وہ چیختی جب وہ اس کی پھیلی لپسٹک والے ہونٹوں پر ہاتھ جما گیا تھا

شش باہر میرے فادران لا اور تمہارے ساس سسر کیا سوچیں گے"

میں ہاتھ ہٹا رہا ہوں شور نہی"

رات میں وہ اس سے دور جا رہا تھا وہ اپنے فیصلے پر ڈگمگا رہا تھا جب اس کا چہرہ غور سے دیکھا اس کی تو کوئی غلطی نہی

تھی اس میں پھر وہ یہ سوچ کیوں لایا وہ رات کی نسبت کچھ فیصلے کرتے اب بدلاتھا

Posted on Kitab Nagri

اگلی نظر خود کے وجود پر تھی وہ نظریں جھکاتے شرم اور غصے سے پاگل ہوئی تھی سامنے سنگل صوفے پر اپنا شرارہ پڑا دیکھا تھا

تم نے میرے کپڑے "

ہاؤڈیر یو " وہ گھٹنوں میں سر دیے اب پھر سے تیزی سے رو رہی تھی

میں اس سے زیادہ کا حق رکھتا ہوں تم بھول رہی ہو نکاح میں ہو میرے "

وہ نظر انداز کیے وارڈروب سے کپڑے لے رہا تھا

وہ واشروم سے فریش سا باہر آیا وہ ویسے ہی ماتم کناں تھی

اٹھو۔۔ " وہ نرمی سے بولا تھا

مجھے نہیں اٹھنا سنا تم نے۔۔ "

وہ ویسی ہی پوزیشن میں چیخی تھی

اگلے لمحے وہ اس کی بازوؤں میں تھی

ساتھ شاوور لیں یا خود لے رہی ہو "

ویسے مجھے دوبارہ لینے میں کوئی ہرج نہی واٹ سے "

واشروم کے باہر کھڑے ہوتے وہ اس کی جان ہوا کرتے پوچھ رہا تھا





میں تمہیں مار ڈالوں گی سٹرینجر"

وہ اس کی شرٹ سینے سے دبوتے بری طرح چیخی تھی اس کے گیلے بالوں کے قطرے چہرے پر گرتے اس کو مزید غصہ دلارہے تھے

غازیان کے لب مسکرائے تھے

مجھے پہنچاتے ہوئے بھی اس کا انجان بننا واللہ غضب تھا"

اس کو واشروم کے اندر اتارے وہ دروازہ بند کرتے باہر نکلا تھا

وہ ازیت ناک نظروں سے دیکھتے بامشکل اس کے لمبے ٹراؤز میں سنبھلتے قدموں پر کھڑی ہوئی تھی

میری اسائنمنٹ میں ہیلپ کر دو کچھ"

تم سیگریٹ پی رہے ہو"

www.kitabnagri.com

وہ لان کی بیک سائیڈ پر تھی دھواں اور سمیل محسوس کرتے اس کی باقی بات تو منہ میں ہی رہ گئی تھی وہ حیران ہوئی تھی

وہ بس۔۔"

وہ فوری چپل کے نیچے مسلتا شر مندہ ہوا

ازہان بڑی ماما کو پتہ چلا تو کتنا دکھ ہو گا انہیں "

سیگریٹ شروعات ہوتی ہے یہی سے نشے کی لت لگتی ہے ہمارے گھر کوئی سیگریٹ نہیں پیتا اور تم "

وہ اب بھی بے یقین تھی

بس کروڑی دماغ نہیں خراب کروڑ ہی پکڑ لی ہر وقت پیچھے پڑی رہتی ہو

سیگریٹ ہی تھی پھینک دی نہ اب دماغ نہیں خراب کرو

جاو یہاں سے "

وہ غصے میں چلاتے باہر چلا گیا تھا

پیچھے وہ اس کا رویہ سوچتے حیران تھی



وہ ازہان کا رویہ سوچتے حیران سی تھی عشق میں دھوکہ ملا ہے تبھی چرسی بن رہا ہے "

دوبارہ پیتے دیکھا تو بی جان سمیت بڑے بابا کو شکایت لگاؤں گیں

وہ نیٹ سے اسائنمنٹ کا ٹوپک سرچ کرتے اب دھیان بٹا چکی تھی

تم اس کیس سے وڈڈرا کر دو بس احان "

ہمیں نہیں کسی جھنجٹ میں پڑنا

بابا آپ کسی باتیں کر رہیں ہیں"

کیا کچھ ہوا ہے"

ہاں دھمکی بھرے لیٹر آرہے ہیں مسلسل دھمکیاں آرہی ہیں وہ فیکٹری میں دن دھاڑے ڈرا دھمکا کر گئے ہیں اور کیا ہونا ہے"

تمہیں یہ نارمل بات لگ رہی ہے"

وہ سٹڈی روم میں تھے جہاں وہ احان کے آج کل چلنے والے کیس کے بارے میں بات کر رہے تھے کل فائنل ہیرنگ ہے پھر سب نارمل ہو گا میں نے فیس لی ہے ایسے کوئیٹ کیسے کر دوں"

وہ محظ خالی خولی دھمکیاں دے رہے ہیں"

وہ ان کے قریب گیا تھا

جب خود باپ بنو گے نہ اندازہ ہو گا باپ کی پریشانی کا"

سکندر اس کو نظر انداز کرتے بولے تھے

جب تک آپ کی دعائیں ہیں نہ مجھے کچھ نہیں ہونے والا"

تو تم باز نہیں آرہے"

Posted on Kitab Nagri

یار فیس لی ہے آپ کے بیٹے نے کیسے بیچ راستے دامن بچالے ویسے بھی سارے ثبوت ان کے خلاف ہیں وہ پکا اندر ہی جائے گا"

وہ تسلی دیتے اٹھا تھا

جبکہ وہ دعا عافیت مانگتے ابھی بھی پریشان تھے

وہ سبز دوپٹے کے ہالے میں لپٹی سامنے بیٹھی کاوچ سے ٹیک لگائے تھی

پڑھ بھی لیا کرو ہر وقت موبائل۔۔"

یہ نہ ہو اس سمیستر میں اڑی ہو"

وہ اس کو موبائل میں بزی دیکھ سامنے کاوچ پر نیم دراز ہوتے بولا تھا

اس کی موجودگی میں اب وہ بری طرح سٹیٹا جاتی تھی وہ فون پر اسائنمنٹ کے پوائنٹ سرچ کر رہی تھی اور اس کا الزام

www.kitabnagri.com

یہاں تک پڑھ کر ہی پہنچی ہوں"

خود تو جیسے ٹوپر تھا نہ"

آخری جملہ منہ میں ہی دبایا تھا

گریجویشن میں ٹوپ تھا میرا" وہ اس کو سوچتے دیکھ بالوں میں ہاتھ پھیرتے بولا

ہائے یہ سوچ بھی پڑھ لیتا ہے "

وہ لب دباتے اب اس کی گہری نظروں میں مزید نہیں دیکھ پائی تھی

سب کی نہیں صرف تمہاری۔۔۔"

دل نارمل رفتار سے تیز تھا ٹھیک چار دن بعد نکاح تھا اس کی نظروں کی چمک کے ساتھ حرکتیں بھی مشکوک سی تھیں

میری پاکیزہ سوچوں میں خلل ڈالتی ہے

تیری چند لمحوں کی جھوٹی محبت

یہ شعر اس کے ذہن میں آیا تھا

نکاح میں سیم ڈریس کریں "

یہ دیکھو میں نے ڈریس سلیکٹ کیا ہے ہم دونوں کا کیسا ہے بتاؤ "

www.kitabnagri.com

ریجہ بھاگ لے اس کو دورہ پڑنے والا ہے "

وہ اس کو خود کے قریب ہوتا دیکھ بری طرح لب کچل رہی تھی

اس سے پہلے کے وہ اس کے قریب ہوتا

سیل فون وہی کاویج پر چھوڑے تیزی سے اپنے روم میں چلی گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

احان نے مسکراہٹ ضبط کرتے فون میں اپنے کورٹ کے ڈاکو مینٹس کا فولڈر بند کیا تھا

کیسی فیلنگ آرہی ہے ہار کے "

وہ کورٹ سے باہر نکلتے مخالف پارٹی کے وکیل اور اس خون خوار نظروں سے گھورتے شخص کو دیکھتے تپاتے بولا تھا

دیکھ لوں گا تجھے بہت ہوا میں اڑ رہے ہوں "

وہ مٹھیاں بھینچتے بولا تھا

اگر مجھے یا میری فیملی کو زرا سا بھی نقصان پہنچا تو سب سے پہلے شک کے دائرے میں تم لوگ جاو گے "

لہذا کچھ بھی برا کرنے سے پہلے اپنی خیریت کے بارے میں سوچ لینا "

ایک تو سسرال جا ہی رہا ہے یہ نہ ہو تم لوگ مفتے میں سلاخوں کے پیچھے ہو "

وہ آنکھ مارتے اپنی گاڑی کی جانب جاتے ان کے وجود کو آگ لگاتے چلتا بنا تھا

وہ شکستہ حال لوٹے تھے

وہ ایسے کیسے کر سکتی تھی گھر کے دروازے پر بامشکل پہنچے تھے

دل بند ہونے کے قریب تھا

بابا میں شادی نہیں کروں گی آپ دیکھ لینا آپ کو کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤں گی

اگر کبھی کی بھی تو اسے گھر داماد بننا پڑے گا

سنان گھر کاٹنے کو دوڑ رہا تھا

میں نے تمہاری زندگی کے لیے یہ فیصلہ لیا تھا نور کیا یہ میرے لیے آسان تھا

ایک باپ کے لیے بھی مشکل تھا یہ

وہ ان سے ملنے ہی نہیں آئی تھی زبیر کو لگ رہا تھا وہ اپنی زندگی ہار رہے ہیں

دل پر جیسے منوں بوجھ ہو

آنسو آنکھ سے بہتے پلکوں کے گوشے نم کر رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ شاور لے کر اس کے کپڑوں میں ہی واپس آئی تھی

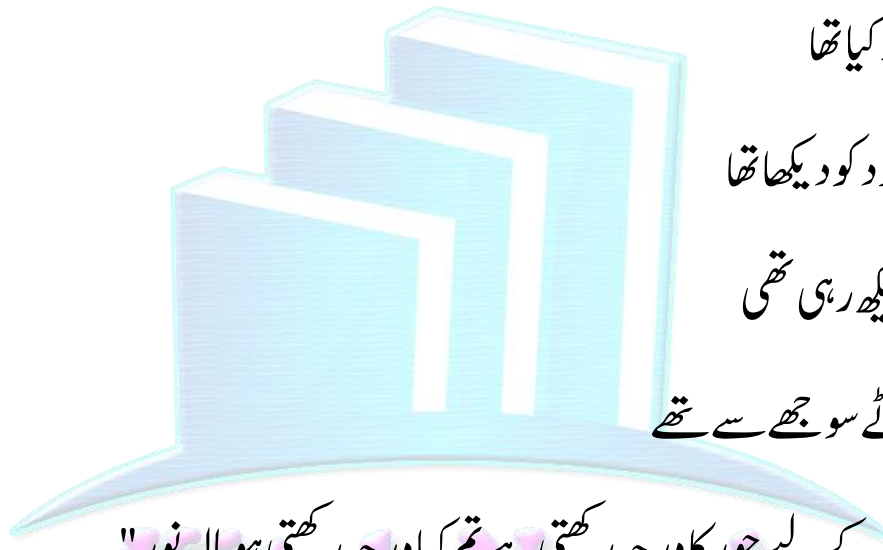
کئی لمحے وہ واشروم میں بند رہی تھی شاور کے نیچے اس کی حرکت پر جلتے دل کو سکون ملنے کی بجائے مزید آگ لگ رہی تھی

تم میرے وجود کے سارے زخموں کو جان گئے میں تو خود کا سامنا نہیں کر پاتی



Posted on Kitab Nagri

آنسو کوراستے کی تلاش تھی پرپانی کی تیز بوندوں میں وہ گم سے گئے تھے  
دل خوف سے لرز رہا تھا وہ اپنی کیفیت سے کسی کو آگاہ نہی کرنا چاہتی تھی  
پر وہ یہ بھول گئی تھی کہ وہ اس کی ہر چیز میں اب حقدار ہے"  
صد شکر کیا تھا روم میں داخل ہوتے اس کا سوٹ کیس پڑا تھا اور وہ خود نہی تھا



فوری سے دروازہ لو کڈ کیا تھا  
چینج کرتے مر ر میں خود کو دیکھا تھا  
عرصے بعد وہ خود کو دیکھ رہی تھی  
سیاہ آنکھوں کے پوٹے سو جھ سے تھے  
ان ٹچ دلہن اپنے شوہر کے لیے حور کا درجہ رکھتی ہے تم کیا درجہ رکھتی ہو ہالہ نور"  
خود کو دیکھتے وہ تنزیہ مسکرائی تھی

www.kitabnagri.com

وہ بے حس و حرکت تھی جب روم سے منسلک روم سے وہ باہر آتے ٹھٹھکا تھا  
بلیو شرٹ اور ٹراؤزر میں وہ دوپٹہ سے نڈار کھڑی تھی  
اس کے قدم خود بخود اس کے پیچھے تھے  
مر ر میں اب دونوں کا عکس تھا

Posted on Kitab Nagri

میرے لب اس کے تقدس میں ہلتے نہی

اسے کہو میری آنکھوں میں اظہار محبت دیکھ

وہ اس کی کان کی لو پر جھکتے شیشے میں چھلکتے اس کے ہلکے نم چہرے کو دیکھتے بولا تھا

میرے قریب آنے سے تمہیں فرق نہی پڑا حالانکہ پہلی رات کی دلہن کو تو شرمنا جانا چاہیے تھا

وہ اس کے نم بالوں سے ٹپکتی بوندیں دیکھتے نظروں کا زاویہ زبردستی موڑ چکا تھا ورنہ تو استحقاق غالب آرہے تھے

میرے وجود پر لگے زخم دیکھنے کے بعد بھی آپ اتنے نارمل کیسے ہو سکتے ہیں

مجھے انتظار ہے اس لمحے کا جب آپ مجھے چھوڑ دیں گے

غازیان نے اس کی جلتی آنکھوں کے بعد سرخ چہرہ دیکھا وہ رات کی حرکت پر خوفزدہ تھی یا جھجکی تھی وہ نہی

جان پایا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری وارڈروب کا ایک حصہ ہمیشہ تمہارے لیے خالی ہے

اس نے کچھ باور کرایا تھا

تمہارے بابا تم سے ملنے آئیں ہیں

وہ دراز سے والٹ اور کیز لیتے پیچھے ہوا تھا

نہی ملنا مجھے ان سے کہہ دینا

وہ زہر خند ہوئی تھی

غازیان لب بھینچ کے رہ گیا تھا

وہ باپ سے ملنے بھی نہیں آئی اور نہ ہی ناشتہ کرنے آئی میری سمجھ سے تو باہر ہے یہ

ملیجہ ناشتہ ٹیبل پر سیٹ کرتے آگ بگولا تھیں

یہ آدمی یہاں کیا کر رہا ہے

وہ حمدان کو ٹیبل پر دیکھتے مزید سیخ پاوہور ہی تھیں

تم کہاں جا رہے ہو

اس سے کوئی سوال کا جواب نہ پا کر وہ دیکھ رہی تھیں وہ ٹرے میں کھانا سیٹ کر رہا تھا

ایک عدد بیوی ہے میری ناشتہ پر میرا ویٹ کر رہی ہے

ملیجہ تو حیرت میں ہوئیں جبکہ حمدان نے مسکراہٹ ضبط کی تھی

وہ نظر انداز کیے اپنے روم میں چلا گیا تھا حالانکہ وہ کافی لیٹ تھا وہ آفس جا رہا تھا لیکن جانتا تھا وہ ناشتہ کرنے ہرگز

باہر نہیں آئے گی

گھر ناشتہ نہیں ملتا

وہ حمدان کو دیکھتے خونخوار ہوئی تھی

آپ کے ہاتھ سے کھانے کا کوئی ظالم انکاری ہے

وہ ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے بولے تھے

بڈھے ہو گئے ہو پر حرکتیں ابھی بھی بے شرموں والی ہیں

ملیجہ نے سامنے چیئر پر بیٹھتے آگ برسائی تھی

آپ بھی بالکل نہیں بدلیں

حمدان نے مسکراہٹ چھپاتے اس کی زبان درازی پر چوٹ کی تھی

وہ روم میں دوبارہ اس کی چاپ سے حیران تھی

Kitab Nagri

اس ٹائم وہ اپنے سٹینڈرڈ سے گئے گزرے ہوٹل روم میں اس لڑکے کا انتظار کر رہی تھی جہاں اس نے بلایا تھا

بیگ سے کچھ رپورٹس لیں تھیں دل بند ہونے کے قریب تھا

خوفزدہ چہرے سے وہ آج ڈاکٹر سے کلکٹ کی جانے والی رپورٹس اس کے آنے سے پہلے کھولیں تھیں

کاش یہ سچ نہ ہو

دھیرے دھیرے آنکھیں کھولیں تھیں

پوزیٹو۔۔۔

کک کی آواز سے وہ رپورٹس پیچھے چھپا چکی تھی

دل ساکت ہوتا کے روم کا ڈور کھلا تھا

تھینک گوڈ تم تھے "

جان میں جان آئی تھی

مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے " وہ مٹھی میں رپورٹس کو بھینچے اس کے پاس گئی تھی

مجھے بھی "

اس کا دھیان وہ نوٹ کر رہی تھی اس میں نہیں تھا

تم پہلے بتا دو پر " وہ گلاس میں پانی انڈھیلے خود کو تحمل دے رہا تھا

آئی ایم ایکسیکٹنگ۔۔۔ "

www.kitabnagri.com

وہ جو پرسکون ہوا تھا وہ اس کا سکون سا راغارت کر چکی تھی

دماغ درست ہے تمہارا۔۔۔؟

وہ بڑھکتے بیڈ سے اٹھا تھا زندگی میں ٹینشنز بڑھتی جا رہی تھیں

ایسے ری ایکٹ نہیں کرو میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں ہم کورٹ میرج کر لیتے ہیں نہ "

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کا ہاتھ تھامتے اس سے زیادہ خود کو یقین دلارہی تھی

تم پاگل ہو جانتی بھی ہو کیا بکو اس کر رہی ہو"

وہ اس کے لب و لہجے پر ششدر ہوئی تھی تو کیا غیر محرم پر بھروسہ کر کے وہ برباد ہوئی تھی انجانے و سو سے یک  
لخت دماغ پر حاوی ہوئے تھے

میرے ساتھ ایسا نہی کرو وہ روتے بولی تھی

یہی راستہ ہے دانیں میرے سبب کین کا بیٹا بہت پاور فل ہے اس کے پاس ہماری ویڈیو ہے ہوٹل روم والی"

تم اس کے ساتھ بس ایک رات"

دانیں کا ہاتھ اٹھا تھا

میں اس ٹائم کس کنڈیشن میں ہوں تمہارے بچے کی ماں بننے والی ہوں اور تم گھٹیا انسان تم جیسے درندے پر یقین  
کیا میں نے"

www.kitabnagri.com

مجھے جانا۔۔۔"

وہ دروازے کی جانب بھاگی تھی

جب اس کا ہاتھ وہ اپنی گرفت میں لے چکا تھا

پلیز دانیں ہم دونوں کی عزت داؤ پر لگے گی

Posted on Kitab Nagri

میرا سارا فیوچر برباد ہونے کے ساتھ تمہارا بھی ہو جائے گا گھر والوں کو کیا جواب دیں گیں "

اب وہ پلٹی تھی اور دوسرا تھپڑ اس کی گال کی زینت بنایا تھا

وہ بے بس سا تھپڑ کھاتے نظریں جھکائے تھا

تم کتنے گھٹیا انسان ہو۔۔"

قصور تمہارا نہیں ہے میرا بھی ہے "

ہم دونوں نفس کو قابو نہی رکھ پائے میں تمہاری محبت میں اندھی تھی اور تم ہر محبوب کی طرح صرف جھوٹے

دعوے دار جن کا دعوہ بستر کی حدود پر آتے ہی دم توڑ جاتا ہے

اگر آج تم نے مجھے اس شخص کے سامنے پیش کیا تو یاد رکھنا تم تمہیں برباد نہ کیا تو کہنا "

وہ بہتے آنسوؤں سے اپنی بربادی پر ماتم کناں تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سراب تک پانچ لڑکیوں کی رپورٹ درج ہے

جو گھر سے غائب ہیں جن میں سے دو کے گھر والوں نے واپس لے لی ہے جبکہ ایک کی ابھی بھی درج ہے "

کوئی ایکشن لیا یا ان کے گھر والے آئے

وہ پر سوچ سا پیپر ویٹ دیکھتے بولا تھا



Posted on Kitab Nagri

سر ایسے کیسیز میں زیادہ تر لڑکیاں خود گھر سے اپنے عاشق کے ساتھ بھاگیں ہوتیں ہیں گھر والے رپورٹ درج نہیں کرواتے اگر کراویں بھی تو چند دن بعد بدنامی کے ڈر سے خارج کروا دیتے ہیں"

لاسٹ رپورٹ پر سوں کی تھی

دائین حیدر"

ابھی وہ نام پر غور کر رہا تھا جب ایک چالیس پینتالیس سال کی عورت کسی نوجوان لڑکے کے ساتھ داخل ہوئی تھی

میں نے اپنی بیٹی کی رپورٹ درج کروائی تھی لیکن آپ کے ایریے کے ایس ایچ اونے کوئی نوٹس نہیں لیا میری بیٹی پر سوں سے غائب ہے"

تسلی دینے کی بجائے یہ لوگ مجھ سے بکواس کر رہے ہیں"

مجبوراً مجھے آپ کے پاس آنا پڑا ہے میری بیٹی مجھے گھر واپس چاہیے"

www.kitabnagri.com

وہ آنسو لاتے بولی تھیں

آپ دعوے سے کہہ سکتی ہیں یہ بات وہ گھر سے خود نہیں گئی"

آپ الزام لگا رہے ہیں میری بیٹی صرف بائیس سال کی معصوم بچی ہے ابھی"

وہ چیختے بولیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

ٹھیک ہے حوصلہ رکھیں نیکسٹ چوبیس گھنٹوں میں پتہ چل جائے گا وہ کہاں ہے"

اسکا سیل فون نمبر ہے تو تو ان کو نوٹ کر اونیں"

وہ قدرے نارمل لہجے میں ساتھ بیٹھے انسپیکٹر کی جانب اشارہ کرتے بولا تھا

شائد اس طرح ہی تمہارے مجرم بھی سامنے آجائیں

غازیان پر سوچ ہوا تھا

پچھلے تین دن سے اس نے اسے نہیں دیکھا تھا

گھر میں تیاری سی چل رہی تھی اتنی تیاری نکاح کی تو نہیں ہوتی بی جان نے تو جانے کن کن لوگوں کو انوائیٹ کیا تھا

پچھلے تین دن سے وہ یونیورسٹی نہیں جا رہی تھی صبح احان سے اس کا نکاح تھا پر جانے کیوں اسے ایسا لگ رہا تھا

نکاح کے علاوہ بھی کوئی کچھڑی پک رہی ہے

www.kitabnagri.com

اس کی ماں اس کے چہرے پر جانے کیا کیا مل رہی تھی

یہ کیا ہے ماں بس کر جائیں"

اب کوئی نیا ٹوٹکہ وہ بنالائی تھیں ریجہ کو الٹی آرہی تھی اب"

وہ دہی سے ملا جلا کوئی لیپ لے کر آئیں تھیں

Posted on Kitab Nagri

چپ ابھی پار لروالی آئے گی تمہاری شکل درست کرنے اس کے سامنے کوئی شور شرابہ نہیں اور بھابھی کی ساری باتیں مانو گی کوئی چوں چراں نہیں"

پہلی بہو ہو تم ان کی"

وہ آنکھیں دکھاتے بولیں

پار لروالی سے تو میں کراہی لوں گی پر آپ یہ اپنا زبیدہ آپا والے نسخوں والا پار لرخدا کے لیے بند کر دیں"

نکاح ہی ہے رخصتی نہیں میری جس میں میری منہ دکھائی کے لیے شکل کا درست ہونا ضروری ہو"

ابھی تو آپ کے داماد کو اپنی نکاح سے پہلے کے ضروری پوائنٹس کی لسٹ تھمانی ہے

وہ چڑ کہ ان کا ہاتھ پرے کرتے بولی کے نامہ سٹیٹنگ تھی اگر اسے پتہ چل جاتا کہ رخصتی بھی ساتھ ہی ہے"

وہ اس کے روم میں دبے قدموں سے گئی تھی

وہ روم میں نہیں تھا و اشروم سے پانی گرنے کی آواز پر سمجھ آئی وہ وہاں ہے"

گھر کے دوپورشن تھے اوپر والے میں احان لوگ تھے جبکہ نیچے والے میں ریکہ لوگ پر کھانا اوپر علیحدہ کیچن ہونے کے باوجود بھی وہ اکٹھا کھاتے تھے

یہ بیڈ پر بیٹھتا نہیں ہے اس کی بیڈ شیٹ پر اوپر طریقے سے بچھی دیکھ ریکہ نے منہ بگاڑا

انتہائی ہی کوئی نفاست پسند شخص تھا وہ

Posted on Kitab Nagri

خیر وہ چٹ شیشے پر چپکاتے اس کے آنے سے پہلے چلی گئی تھی

وہ شاور لے کر باہر آیا تھا کسی کی موجودگی کا احساس ہوا وجہ اپنے پرفیومز کی بکھری مہک تھی جو سپرے کرنے سے بکھری پڑی تھی

وہ شیشے کے سامنے گیا سامنے چٹ لگی تھی

فرصت کے لمحوں میں زراکل سے آپ پر واجب ہونے والے میرے حقوق و فرائض کی لسٹ سائیڈ ٹیبل پر پڑی ہے پڑھ لینا"

احان کے لب مسکرائے تھے وہ اس کے روم میں آئی تھی

سائیڈ ٹیبل پر پڑے تھے شدہ کاغذ کو کھولا تھا

پوائنٹ نمبر ایک مجھ پر کوئی پابندی نہیں لگاؤ گے کسی بھی قسم کی کوئی روک ٹوک نہیں ڈانٹوں گے تو بالکل بھی نہیں" مجھے آپ کہہ کر عزت دو گے"

www.kitabnagri.com

احان نے حیرت لیے اگلی لائن پڑھی تھی

نمبر دو میری یونیورسٹی کی فیس آپ پے کریں گے اب سے نکاح میں آنے کے بعد ساری ذمیداریاں میرے ماں باپ کی نہیں آپ کی ہوں گیں"

نمبر تین اپنی تنخواہ کا تیس فیصد حصہ ہر ماہ میرے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرواؤ گے"

احان جیسے جیسے پڑھ رہا تھا مسکراہٹ گہری ہوتی جا رہی تھی

سائیڈ ٹیبل سے فون لیا تھا اس کا نمبر ڈائل کیا تھا

وہ جو سونے کی تیاری میں تھی

اٹینشن سیکر کالنگ "دیکھ بری طرح گڑبڑائی تھی

پک اپ داکال ورنہ میں ابھی تمہارے کمرے میں آ رہا ہوں"

ری کو سکرین پر ابھرے لفظ دیکھتے اپنی ہتھیلیاں بھیگتی محسوس ہوئیں تھیں

ہمت تو کریں آپ "وہ سینڈ کرتے فون سینے پر رکھتے خود کو نارمل کر رہی تھی

کال پھر سے جگمگا رہی تھی

سوچ لو تمہارے روبرو ہوتے اپنے حقوق و فرائض کی لسٹ تمہاؤں گا۔"

آنکھ مارنے والی ایمو جی کے ساتھ دوبارہ ٹیکس تھا

اس کا ٹیکس پڑھتے فون ہاتھ سے چھوٹے اس کی ناک لال کر گیا تھا

کال مسلسل بج رہی تھی وہ دھڑکنیں شمار کرتے اپنی حالت پر کڑھ رہی تھی

سوچ لو کل بہت برا ہونے والا ہے تمہارے ساتھ"

اس کا سانس حلق میں اٹکا تھا ہمت کرتے ٹیکس ٹائپ کرنے کی کوشش میں تھی

احان گھٹے سے ٹیکسٹنگ کے ڈاٹ شو ہوتے دیکھ اس کی حالت سے محفوظ ہوتے بغیر شرٹ کے ہی بیڈ پر اب نیم  
دراز ہو گیا تھا

تمہیں سائیکاٹریسٹ کی ضرورت ہے "

تم میرے بیٹے کے لیے کبھی بھی پرفیکٹ نہیں ہونہ ہی ہو سکتی ہو

نہ میں تمہیں اس کی زندگی میں شامل ہونے دوں گیں "

میں سوچ بھی نہیں سکتی اس نے تم جیسی لڑکی سے شادی کی "

سب آپ کی وجہ سے بابا سب آپ کی وجہ سے "

آپ نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ "

وہ بند آنکھوں سے آج دن میں ہوئے بدترین ہنگامے کو سوچتے تیز دھار والی چھری کلائی پر رکھے تھی

do or die.."

ازیت سے نکلتی چیخ کا گلامنہ میں دیے دوپٹے نے گھونٹ دیا تھا آہستہ آہستہ سرخ آنکھیں بند ہوتی چلی گئیں تھیں

وہ گھر میں داخل ہوا ہمیشہ والا اس نانا تھا



Posted on Kitab Nagri

تھکا سا تھا پچھلے دنوں سے روٹین اتنی ٹف تھی کہ وہ اس کو بھی بھولا ہی تھا کہ وہ اس کے روم میں ہوتی بھی تھی یا  
نہی

بس اس کو دیکھے بغیر روم میں جاتا اور سو جاتا صبح بھی یہی روٹین تھی

غیر ارادی نگاہ آج اسے ڈونڈھ رہی تھی

ملیہ دس بجے میگزین کے اوراق الٹاتے بیزار سی ہوتے زیادہ دیر چپ نہ رہ سکی تھی اور اندر ابلتا لا وہ پھٹنے کے در  
پہ تھا

تم اتنے گئے گزرے ہو ایک وکٹم کو اپنا یا تم نے "

کیا کمی تھی تمہیں لڑکیوں کی

غازیان کا ماتھا مسلتا ہا تھا یک لخت تھا تھا

ک۔۔ کیا بول رہی ہیں "وہ گھبراتے سیدھا ہوا انہیں کیسے پتہ چل گیا

www.kitabnagri.com

جھوٹ نہی بولنا غازیان کیا عزت رہ جائے گی معاشرے میں تمہارے ننیال میں خبر ہوئی تو میری کیا عزت رہ  
جائے گی

وہ شخص اس کا کزن اتنی بکو اس کر کے گیا تم اتنے بے حیا تھے

اس کے کان سائیں سائیں کرنے لگے



ن۔۔ نور کہاں ہے"

وہ ہوش میں آتے سب نظر انداز کیے اپنے روم میں بھاگا وہ کیسے اس سے لا پرواہ ہو سکتا تھا

اوپن دا ڈور ڈیم۔۔"

نور۔۔۔

تم سن رہی ہو مجھے دروازہ کھولو یار"

وہ بند ہوتی آنکھوں سے زمین پر پڑی تلخی سے مسکرائی تھی

تین دن بعد اسے یاد آیا تھا جسے لا کروہ پہلی صبح دعوے کر رہا تھا

تم سب مرد ایک جیسے ہو جنہیں بیوی پاک صاف ہی چاہیے"

شٹ چابی کہاں ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ساری جگہ چھانتے پاگل سا ہو رہا تھا

کیا ہو گیا غازیان"

غازیان نے حیرت سے دیکھا تھا

سر جھٹکتے بامشکل چابی ہاتھ لگتے دروازہ کھولا تھا

ملیجہ بھی اس کے پیچھے تھی

نور۔۔۔"

وہ تیزی سے روم میں اس کو آوازیں دے رہا تھا

زندگی جیسے ہاتھ سے نکل رہی ہو

جب نظر سامنے پڑی تھی

نور۔۔۔۔" غازیان نے تیزی سے بیڈ کی جانب ڈھلکے اس کے وجود کی جانب جھکا تھا

آئی ایم سوری میں کیسے اوگاڈ پاگل لڑکی"

اس کا ہاتھ دیکھتے وہ خوفزدہ تھا وہ حقیقت میں خود کو نقصان پہنچا چکی تھی کلائی سے خون نکلتے فرش کو رنگ چکا تھا

وہ اس کی کلائی تھا مے بے حال جھکا تھا

سب سمجھ سے باہر تھا اس کے باپ کو پتہ چل جاتا تو کیا ہوتا

ہو سپیٹل۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اس کو اپنی بازوؤں میں بھرتے وہ باہر بھاگالیجہ پریشان سی کھڑی تھی

اگر میری بیوی کو کچھ ہو تو بھول جاؤں گا آپ میری ماں ہیں"

وہ جو اس کے پیچھے گیراج میں کچھ کہنے آرہیں تھیں اس کی آواز سے منجمد ہو کہ لب پیوست کیے ہی رہ گئیں  
تھیں

نور پلیر آنکھیں کھولو یار۔۔"

اس کا دوپٹہ اس کی کلائی پر باندھتے تیز ترین ڈرائیو کرتے وہ اس کا بند آنکھوں والا چہرہ بار بار دیکھ رہا تھا

تو میں اسے کھودوں گا اس حالت کا میں زمیندار ہوں

نوتہمیں کچھ نہیں ہو گا۔۔"

غازیان کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں نمودار ہوئیں تھیں

میری بیوی ہے وہ دومنٹ میں ڈاکٹر چاہیے مجھے یہاں"

نہی کر رہی میں اس کی سرجری پولیس کیس ہے کیا کرو گے تم۔۔"

اگر اسے کچھ ہوا تو تم سمیت اس ہوسپتال کو آگ لگا دوں گا"

اب جلدی کرو آئی سیڈ ہری اپ وہ اس کی باہنوں میں بے ہوش تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا

www.kitabnagri.com

اس بد اخلاق ڈاکٹر کو شوٹ کر دے

مجھے بالکل ٹھیک چاہیے وہ سنا تم نے ورنہ تم پر پولیس کیس کر دوں گا"

اس کی دھاڑ اور سرخ اضطرابی آنکھیں دیکھ ڈاکٹر کو ہارمانی پڑی تھی

تب کہاں تھے جب وہ اتنے شدید ڈپریشن میں تھی دو دن سے وہ بھوکی تھی کیسے مرد ہو تم'

دومنٹ اور لیٹ ہوتے اب تک وہ مرچکی ہوتی

غازیان کے حلق میں گٹی ابھری

وہ اس کے بیڈ کے پاس تھا سٹیج کرتے اس کے بازو کی بینڈج کر دی تھی

غازیان کا دل چاہا تھا خود کو شوٹ کر دے

اس سے پہلے فون کال کی تھی

کل تک مجھے حوالات میں چاہیے "

اس وقت اس کا کزن سامنے ہوتا تو وہ اس کے ٹکڑے کر چکا ہوتا

اس کے پاس گیا جو آنکھیں موندے سفید بستر پر اس کی جان نکال چکی تھی

وہ خود اس وقت بکھر اساتھا

خون زیادہ ضائع ہونے کی وجہ سے اسے ڈرپ لگی تھی

کیوں مجھے تکلیف دے رہی ہو تم "

اس کے بیڈ کے کنارے ٹکتے اس کی بازو ہاتھ میں لی تھی

وہ لاتعداد دفعہ خود کشی کی کوشش کر چکی ہے "

ڈاکٹر کی بات زہن میں ابھری تھی

اور آج اپنا پہلا استحقاق استعمال کرتے اس کی بازو پر لگے ہر کٹ پر وہ دل سے مرحم رکھ رہا تھا

اسکے ہر زخم کو ہونٹوں سے چومتے وہ اس کے مزید قریب ہوتے اس کی بند آنکھوں پر اب جھکا تھا  
اپنے سلگتے لب اس کی سو جھی آنکھوں پر باری باری رکھتے وہ اس کے ماتھے پر بار بار شدت بھرے لمس  
چھوڑتے اپنی تشنگی مٹا رہا تھا

وہ چہرے پر تکلیف دے آٹار لیے ہلکا سا کسمسائی تھی

ڈاکٹر نے صبح ڈسٹچارج کرنا تھا وہ اس کے ساتھ بیڈ پر لیٹتے اسے نرمی سے اپنے حصار میں لے چکا تھا

اس کی میٹھی سی خوشبو اس کے احساس میں تحفظ محسوس کرتے وہ مزید اس میں سما چکی تھی

وہ اس کی حرکت پر مسکراتے اس کے بکھرے بال سنوارتے اس کا ڈرپ والا ہاتھ احتیاط سے اپنے کندھے پر رکھتے اس کے ماتھے سے سر ٹکائے آنکھیں موند چکا تھا

www.kitabnagri.com

ایسے لگ رہا تھا وہ اندھیروں میں ڈوبتی جا رہی ہے جہاں بس خاموشی اور ویرانی تھی وہ چاہ کے بھی گہرائی سے نکل  
نہی پار ہی تھی اور اندر ہی اندر دھنستی جا رہی تھی

بابا۔۔۔"

وہ یک دم خوفزدہ سی چیخنی تھی

کندھے سے اپنی شرٹ پر مضبوطی اور چیخ سے اس کی آنکھ جو ابھی لگی تھی کچی نیند سے کھل گئی تھی  
نور۔۔"

اس کا ہاتھ تھامتے وہ فکر مندی سے اس پر جھکا تھا

آنکھیں وا کرتے اس کو دیکھا

اس کی سکن شرٹ خون سے رنگی تھی فوری سے کل کا معاملہ زہن نشین ہوا وہ خواب تھا وہ زندہ تھی وہ اسے  
بچاتے پھر سے تلخ دنیا میں لے آیا تھا

کیوں بچایا مجھے مرنے دیتے"

چہرے کا رخ موڑے وہ تلخ ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بتادوں"

اس کا گھمبیر لہجہ اپنے وجود پر پڑتی پر شوق نظریں اس کا نارمل رویہ اسے پاگل کرنے کے درپہ تھا وہ شیٹ مٹھی  
میں جھکڑ چکی تھی

اس کے ہاتھ کی بینڈج تبدیل کرتے وہ زبردستی اسے ڈاکٹر کی موجودگی میں ناشتہ کرانے کے بعد سوپ اپنے  
ہاتھ سے پلار ہاتھ وہ صبر کے گھونٹ بھرتے زہر مار کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وکیئیس کافی ہے انہیں ہیلڈی ڈائٹ اور میڈیسن پر اپر ٹائم پر لیس فلحال سٹیج پر بلکل زور نہی پڑھنا چاہیے "

وہ پریکوشنزلیتے سارا پیپر ورک کمپلیٹ کرتے اسے لیے پارکنگ میں لایا تھا

مجھے آپ کے ساتھ نہی رہنا "

ڈرائیونگ کرتے رخ اس کی جانب موڑا تھا وہ باہر جانے کیا دیکھ رہی تھی

جب اچانک گاڑی سگنل پر رکنے سے دو درمیانی عمر کے مانگنے والے گاڑی کاشیشہ اس کی سائیڈ سے زور زور سے  
بجار ہے تھے

دو۔۔ دور کریں انہیں پلیز "

پ۔۔ پیچھے "وہ ان کو دیکھتے عجیب ہو رہی تھی

نور۔۔۔ "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب وہ مسلسل چیختے سگنل پر ہی آپے سے باہر تھی

غازیان نے فوری اس کی سائیڈ کے شیشوں پر سیاہ کور چڑھاتے اس کا رخ کانپتا ہاتھ اپنے گرم ہاتھ میں تھاما تھا وہ  
اس کی موجودگی سے پرسکون ہوئی تھی یہ چیز غازیان کو سکون دے گئی تھی

میں کبھی نارمل نہی ہوں گیں



Posted on Kitab Nagri

آئی ایم منٹلی سک آپ کی ماں ٹھیک کہتی ہیں مجھے سائیکٹریسٹ کی ضرورت ہے میں نارمل نہیں ہوں مجھے نارمل چھوڑا کب ہے"

وہ پہلی دفعہ اپنی حالت بتا رہی تھی"

غازیان حیران تھا اس کی ماں نے اسے یہ سب کہا وہ منٹلی پہلے ہی ڈسٹرب تھی اور اس کی ماں افسوس ہوا تھا وہ اینجیو کی معزز ممبر جو عورتوں کی چیرٹی پر کام کرتی اس کے لیے یہ الفاظ استعمال کیے تھے

مجھے نہیں جانا اندر مجھے نہیں کسی کا سامنا کرنا پلینز۔۔۔"

وہ نظریں جھکائے پھر سے بضد تھی

باہر آرہی ہو یا گود میں اٹھاؤں تمہیں"

اس کی سائیڈ کا دروازہ کھولتے وہ اس پر جھکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کم اون بیوی ہاں بولو تو میرے بازو واہیں"

اب وہ دونوں بازو اس کے سامنے پھیلانے سے زہر سے بھی برا لگا تھا ناچار وہ باہر آئی تھی

ملیجہ اسے لاونج میں نظر نہیں آئی تھی فون بالکل بند تھا چار جنگ پر لگاتے وہ کپڑے لیتے واشروم میں بند ہوا تھا

وہ شاور لے کر فریش سا روم میں آیا تھا وہ گلاس وال کے پاس اسی حلیے میں کھڑی تھی

بال سنوارتے خود پر پر فیوم سپرے کرتے وہ تیار تھا

اپنے کندھے پر اس کا ہاتھ محسوس ہوا تھا

بابا سے ملنا ہے۔۔۔"

چاہنے کے باوجود بھی وہ نفی میں گردن ہلاتے اس کی نظروں میں دیکھتے پلکیں جھکائی تھی اور وہ اس ادا پر بے خود ہوتے جھکتا کے وہ فوری پیچھے گلاس وال کے ساتھ لگی تھی

اس کی حرکت پر بغور چند پل دیکھا تھا اگلے لمحے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے وہ اس کو اپنے کندھے سے لگا گیا تھا میں تمہاری زندگی میں وہ شخص بننا چاہتا ہوں جس کے کندھے سے لگ کے تم اپنے سارے غم بھول جاؤ" وہ اسی پوزیشن میں تھی جب اس کے ہونٹ اپنے کندھے پر محسوس کرتے کب سے پلکوں کی تہہ پر جما آنسو آزاد ہوا تھا

میرے ساتھ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ مزید بولتی جب وہ اس کے لب پر انگلی جما گیا تھا

ظرف اتنا ہی تھا کہ تمہیں اپنا لیا ہے بار بار جتا کے مجھے خود سے بدزن کرنے کی کوشش نہی کیا کرو"

اس کے خشک لبوں پر انگلی جماتے وہ اس کی تھوڑی پر لب رکھتے اسے اپنے رشتے کی نوعیت سے پہلی دفعہ سمٹنے پر مجبور کر چکا تھا

آج اسے اتنا یقین ہوا تھا وہ جلد اپنا دل ہر درد اس کے آگے کھول دے گی

گھر میں تیاری سی چل رہی تھی

ازہان تمہیں ہوش ہے بھائی کا نکاح ہے اور تم ابھی تک سو رہے ہو

شام میں ہے ان کا نکاح ابھی صرف تین بجے ہیں

وہ بیزار سانسانیہ کو غصہ دلا گیا تھا

سکندر پہلے ہی اس کی لاپرواہیوں پر انہیں کافی کوس چکے تھے

ازہان سو کام ہیں اور تم تمہارے بابا پہلے ہی غصہ ہیں بہتری اسی میں ہے اٹھ کر انتظامات پر نظر ڈال لو

یار فارگو ڈسک مجھے چند پل سکون لینے دیں بھائی کہاں ہیں نکاح ان کا ہے نہ تو ان کو چاہیے یہ سب دیکھیں پتہ

نہی کیا جلدی پڑی تھی آپ لوگوں کو

سرخ آنکھیں اور بکھرے بالوں سے وہ بستر سے لڑکھڑاتے غصہ نکالتے نکلا

ازہان کیا ہو گیا ہے تمہیں یہ کیسے بد تمیزی کر رہے ہو تم

سانہ تو اس کے چند دن کے بدلے تیوروں سے حیران تھی

وہ سر ہاتھ میں تھامتے گہرے سانس بھرتے نارمل ہوا تھا

آئی ایم سوری کل دیر رات تک پروجیکٹ میں بزی تھا تو سر میں درد تھا اسی لیے آپ سے بول دیا ماما

وہ فوری اپنے لب و لہجے پر شرمندہ ہوا تھا

میں دیکھتا ہوں سب "

اچھا ٹھیک ہے میں چائے بنوا دوں تمہارے لیے کوئی پین کلر لے لینا"

ان کے جاتے وہ شیشے کے سامنے آتے اپنا چہرہ دیکھا تھا

وہ اپنے ہاتھوں پر لگی مہندی دیکھ رہی تھی

کل رات اسے پتہ چل چکا تھا احان کے ساتھ اس کی رخصتی بھی ہے بغیر رسم و رواج کے وہ سادگی سے رخصتی بھی چاہتا ہے اور زیادہ وجہ بی جان نے اپنی طبیعت کے واسطے دیتے اسے مجبور کیا تھا

وہ تو اس کو سوچ سوچ کر ہول رہی تھی

لو تو تم ایسے شخص پر مصلحت ہو رہی ہو جو سرے سے ہی یہ رشتہ نہیں مانتا

انگلیوں کی پوروں پر سچی مہندی کا رنگ گہرا سا تھا

اس لمحے وہ سکن کام دار فراک پر سرخ دوپٹہ کے حجاب پر سکن ہی فراک کا کام دار دوپٹہ کندھے پر لیے پور پور اس کے لیے سچی سی تھی

ریجہ بہت پیاری لگ رہی ہو نکاح کا روپ آیا تم پر آج تو یہ حجاب نہ کرتی"

Posted on Kitab Nagri

مانا کے میں کوئی پردے دار نہیں ہوں پر میں شروع سے حجاب ہی کرتی ہوں آج کھول کر اپنا مزاق بنوا لیتی "

وہ اس کی منطق پر حیران ہوتے چپ ہو گئیں تھیں

سفید شلوار قمیض پر سکن سندھی شال کندھے پر لیے وہ تیار تھا

چہرہ الگ ہی طرح چمک رہا تھا وہ اس سے دھواں دار محبت نہیں کرتا تھا پر وہ اس کو تمام آج تک اپنی خود ساختہ اس کے بارے میں قائم شدہ خامیوں سمیت اب اچھی لگتی تھی

احان کے لب شیشے میں خود کو دیکھتے مسکرائے تھے

اچھے لگ رہے ہیں بھائی کو نگر پچو لیشینز " وہ اس کے خیالات سے باہر نکلا تھا

تھینکیو اور تم بھی اچھے لگ رہے ہو۔۔۔ "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ پلٹتے ازہان کو دیکھتے بولا تھا

تم پریشان ہو کیا کوئی بات ہے " وہ خود پر آخری تنقیدی نظر ڈالتے بولا تھا

ازہان کا دل چاہتا تھا اپنی پریشانی بول دے پر لب سی چکا تھا

نہی بھائی کوئی بات نہیں ہے باہر آئیں بابا ماما ویٹ کر رہے ہیں "

نکاح گھر کے قریبی بینک نوٹ میں تھا

سر اس لڑکی کی سم دو گھنٹے پہلے لاہور میں ہی اون تھی اب بند جا رہا ہے "  
وہ پھر یہی ہے "

جو لاسٹ لوکیشن اس کی سم سے ٹریس ہوئی ہے وہی پر چھان بین کرو یہی ہے "

جی سر ہم اس جگہ پہنچ کر انفارم کرتے ہیں آپ کو "

وہ فون بند کرتے اپنی ماں کے نمبر پر فون کیا تھا

کیسی ہیں "

وہ چند لمحوں بعد بولا تھا

تمہیں میری فکر ہے " فون سے چھبتی آواز آئی تھی

آپ روم میں تھیں میں آیا تھا آپ سوئیں تھیں مجھے جلدی تھی اسی لیے ڈسٹرب نہی کیا "

وہ گہرا سانس بھرتے صفائی دے رہا تھا

غازیان تم اسے ماں پر فوقیت دے رہے ہو "

وہ ناچاہتے ہوئے بھی جلن محسوس کر رہی تھیں

غلط ماما میں اسے صرف بیوی کی حیثیت دے رہا ہوں "



وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے اس کو سوچتے بولا

تو تم اس کے ساتھ ہی رہو گے مجھے بھول جاو گے کیا ہے آخر اس میں "

کیا یہ کافی نہیں ہے وہ آپ کے بیٹے کے نکاح میں ہے پلیز دل صاف کریں اسے دیکھیں بہت معصوم ہے وہ اس کی کوئی غلطی نہیں ہے صرف ایک بار میری بیوی نہیں عورت کی نظر سے دیکھیں فرق محسوس کریں گی آپ "

آئی ایم سوری اگر میری بات آپ کو تکلیف دے لگی ہو لیکن وہ میری زندگی کا اب اہم حصہ ہے "

وہ فون بند کرتے کرسی کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں موند چکا تھا

قریبی رشتے داروں کے علاوہ احان کے کولیگ اور نانمہ کے گھر والے تھے کئی لوگوں نے اعتراض کیا تھا جسے سکندر اور بی جان نے یہ کہہ کر ٹالا تھا وہ سادگی چاہتے ہیں

نکاح کے بعد اس کے چہرے پر ایک چمک تھی وہ سب سے اس لمحے ملتے مبارک باد وصول رہا تھا

www.kitabnagri.com

منتظر تو اب اس کا تھا

نکاح کے وقت بی جان اور نانمہ اس کی سائیڈ پر تھے

وہ خوفزدہ تھی

مجھے میچور بیوی چاہیے



یہ شادی نہیں خانہ بربادی ہے"

سارے لفظ گو نختے اس کو مسلسل خدشوں میں۔ لاحق کر رہے تھے

ریحہ۔۔۔"

مما مجھے ڈر لگ رہا ہے مجھ سے نہیں"

وہ ان کے کندھے سے لگتے روتے بولی تھی

آپ نے رخصتی کیوں رکھی تھی"

ریحہ نائمہ نے اس کے تنہا تھ تھامے تھے

میری جان ایسا ہر لڑکی کے ساتھ ہوتا ہے احان اچھا ہے تم اس کے ساتھ خوش رہو گی ماں باپ کبھی اپنی اولاد کے لیے برا نہیں چاہتے تم ہمیشہ میری آنکھوں کے سامنے رہو گی اس سے زیادہ مجھے اور کچھ نہیں چاہیے میری جان"

www.kitabnagri.com

بی جان اور نائمہ اس کو حوصلہ دیتی بولیں تھیں

چند سانحوں بعد سکندر اور وہاں نکاح خواں کے ساتھ تھے

آخری بار اس شخص کو قبول کرتے وہ اپنے تمام جملہ حقوق اس کے نام کر چکی تھی وہ وہاں کے گلے ملتے انہیں بھی رلا گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

ریحہ صرف کمرہ اور بدلا ہے ہو تو تم ہمارے پاس نہ"

ناعمہ اس کی بے تحاشہ رونے پر پریشان تھیں وہ اسے گلے لگاتے سمجھا رہی تھیں پر اس کے آنسوؤں کا جھرنہ اٹھنے پر ہی نہیں آ رہا تھا

تو آج احان سکندر ایک ان چاہا وجود تمہارے روم میں تمہارا منتظر ہے"

تخ ہوتے ہاتھوں سے مستقل کے تانے بانے بنتے اس کے روم میں بیڈ پر وہ اس کی منتظر تھی

ریحہ تم ٹیک لگا لو یا رہا تھ کتنے ٹھنڈے ہو رہے ہیں تمہارے اے سی بند کردوں"

اس کی کزنیں اس ٹائم اس کے پاس تھیں

نہی میں ٹھیک ہوں"

وہ تکیہ سے ٹیک لگائے سمٹی سی بولی تھی

اس سب میں ازہان اسے نہیں ملا تھا

مسلسل پچھلے دو گھنٹوں سے اس شخص کے ویٹ میں تھی

کیا مصیبت ہے اب وہ تھک کر اس کے سچے بیڈ سے اٹھی تھی

مرر کے سامنے کھڑے ہوتے اپنا حجاب کھولا تھا لمبے بال کندھے پر بکھر گئے تھے

ان کو جوڑے میں باندھتے وہ کشمکش میں تھی

احان ہوش ہے تمہیں"

سانہ کے ڈپٹے سے وہ اپنے ایک دو دوستوں کی محفل سے اٹھا تھا

میں جا ہی رہا تھا"

جانہی رہے تھے جاو۔۔۔" وہ سخت آواز میں بولیں تھیں

ہمارا ننگ احان بھائی پھر روم میں"

اس کی چند ایک کزنیں یہی ٹھہری تھیں جو اس کو اب دروازے پر روکے تھیں

مجھے کوئی بھی جلدی نہی ہے میں صبح مل لوں گا"

بے تاب دھڑکنوں کو سنبھالتے وہ عنابی لبوں کی دلکش مسکراہٹ بامشکل روکتے بولا تھا

اس کی آواز اتنی تھی کے ریجہ کا دوپٹہ سیٹ کرتا ہاتھ اندر تھا تھا

احان دوا نہیں یہ رسم ہے"

سانہ نے آنکھیں دکھائیں تھیں

شور کی آوازیں بند ہوئیں تھیں وہ فوری سے دوپٹہ سیٹ کرتے بے ترتیب دھڑکنوں سے گھونگٹ اوڑھے بیڈ پر

آئی تھی

وہ ان کو پیسے تھماتے روم میں داخل ہوتا جب گارڈ کا پیغام آیا تھا

سر آپ سے کوئی ملنے آیا ہے"

مجھ سے؟

وہ حیران ہوا تھا گھڑی اس لمحے بارہ سے اوپر پانچ منٹ جا رہی تھی

اچھا ڈرائیونگ روم میں بیٹھا وہیں آ رہا ہوں"

وہ بیزار سانوب سے ہاتھ ہٹاتے باہر گارڈن کے اطراف میں بنے ڈرائیونگ روم کی جانب اب بڑھا تھا  
ریچہ دس منٹ تک مزید اس کا انتظار کرتے اب نیند میں جھول رہی تھی یہ انتظار بھی وہ اپنی ماں کی نصیحتوں پر  
عمل کرتے کر رہی تھی ورنہ نیند کی تو وہ اتنی پکی تھی کہ ایک بار سو جائے پھر اسے جگانا مشکل ترین کام تھا  
اللہ پوچھے تمہیں احان"

وہ گھونگٹ چہرے سے ہٹاتے مسکارے اور کاجل سے لبریز بھوری سرخ اور بند ہوتی آنکھوں کو کھولنے کی اب  
بامشکل سعی میں تھی

www.kitabnagri.com

وہ جیسے ہی ڈرائیونگ میں انٹر ہوا سامنے موجود شخص کو دیکھتے شفاف ماتھے پر بے تحاشہ بل نمودار ہوئے تھے

کوئی خاص کام تھا" وہ پہچان تو گیا تھا پر اس کی موجودگی پر تعجب میں تھا

سوچا آج نکاح کی مبارک باد کے ساتھ کچھ ضروری باتیں گوش گزار کی جائیں"

بیٹھنے کے لیے نہیں کہیں گے ایڈوکیٹ صاحب"

چلیں میں خودی بیٹھ جاتا ہوں"

نکاح کی مٹھائی آپ مجھے کھلائیں بدلے میں میرے پاس آپ کے لیے ایک بہت بڑا سر پرانز ہے"

واٹ نو سنسن سیدھی بات کہو"

وہ اسے ٹانگ پر ٹانگ جمائے آدھی رات اپنے اتنے امپورٹنٹ دن پر ناگوار گزر رہا تھا

تخل سے سنیں پھر مسٹر احان سکندر آپ کے خلاف اریسٹ وارنٹ ہے"

جبکہ وہ اشتعال دباتے ساکت سا ہو گیا تھا

جاری ہے----



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com